مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

ستمبر 2017ء

روحانی ماہنامہ

تحفہ روحانیات

پاک فضائیہ کے تاریخی معرکے

حضرت محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع

مقصد فریضہ، فلسفہ حج

حلقہ NA-120 کا عددی امکانی تجزیہ

خاص اعمال عطارد تربیع زحل

ذی الحجہ کی فضیلت
عید الضحیٰ اور اہم معلومات
قربانی اور اسکی باریکیاں
گوشت اور خوابوں کی تعبیر

خاص اعمال
شرف عطارد

چیف ایڈیٹر و بانی ادارہ روحانیات

محمد ایاز مزمل حسین شاہ

قیمت 60 روپے فی شمارہ

بیوقوفی نہ کریں

قارئین اس بات سے باخبر ہیں کہ مکتبہ روحانیات نے ہمیشہ ایمانداری سے قارئین کی خواہشات کا احترام کیا ہے اسی وجہ سے ہم نے اپنی پچھلی تحریرات قارئین کی خدمت میں وقتاً فوقتاً پیش کیے ہیں جو کہ تحقیق سے درست ثابت ہوئے ہیں۔

ایک بڑی غلطی جو کہ عموماً بہت بڑے بڑے لوگ بھی کرتے آئیں ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ دیکھا جائے اگر آپ نے کوئی نگینہ استعمال کیا ہے تو کیا اس نگینہ کو اس کی درست منسوبہ دھات میں جڑوایا ہے۔ اگر ایسا ہے تو کیا یہ نگینہ آپ نے اُس سے منسوب سیارہ کی قوت کے وقت میں پہنا ہے۔ اگر ایسا نہیں تو بذریعہ خط اپنا وقت پیدائش، تاریخ کر زائچہ میں کمزور سیارہ معلوم کریں اس کمزور سیارے کی وجہ سے زندگی کے معاملات لازمی متاثر ہوتے ہیں اور اگر اس کمزور سیارہ کی قوت مثلاً شرف یا اوج کے وقت اس سے متعلقہ نگینہ پہن لیا جائے تو اس سیارے کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے اور زندگی میں سے اس کی نحوست دور ہو جاتی ہے۔

یاد رکھیں اسیارہ شمس سے متعلق تمام نگینہ جات سونا یا تانبہ میں استعمال ہوتے ہیں جیسا کہ ہیرا، لہسنیا اب اگر ان نگینہ جات کو چاندی میں بنوائیں گے تو مزاج میں تضاد آ جاتا ہے کہ نگینہ کا مزاج آتشی ہے اور جس دھات میں یہ نگینہ بنوایا جا رہا ہے وہ آبی ہے۔ نتیجہ نقصان کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے بالکل اسی طرح عقیق سرخ، زمرد یا قوت، مرجان، عقیق یمنی بھی آتشی مزاج رکھتے ہیں اور یہ تمام نگینہ جات مریخ سے منسوب ہیں ان کو بھی تانبہ یا سونے میں بنوانا بہتر ثابت ہوا ہے کیونکہ تانبہ اور سونا کا مزاج بھی آتشی ہے۔ اوپل، عقیق دودھیا، ہجر الظفر، فیروزہ، پکھراج، موتی، نیلم، عقیق سیاہ اور عقیق زرد کا تعلق آبی مزاج سے اس لئے یہ تمام نگینہ جات چاندی میں بنوائے جائیں گے اور ان نگینہ جات کا تعلق زحل، زہرہ، قمر، مشتری سے ہے لہذا یہ نگینہ جات ان سیاروں کی نحوستوں کو دور کرتے ہیں۔

فیروزہ کسی بھی دھات میں استعمال کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ سیارہ عطارد سے منسوب ہے لہذا اس کی دھات بہتر تانبہ یا سونا مگر چاندی میں بھی اس نگینہ کو بنوایا جا سکتا ہے۔

اپنا زائچہ ادارہ سے لازمی بنوائیں تا کہ پیش آنے والی مشکلات سے نجات کیلئے درست راہنمائی کی جا سکے۔

درج بالا تمام نگینہ جات تمام سیارگان کے شرفات میں خصوصی ورد وظیفہ کے بعد تیار کئے جاتے ہیں جس سے ان کی قوت اور تاثیر میں ہزار گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اپنا نگینہ ادارہ سے آج ہی طلب کر سکتے ہیں۔

غار حراء کے اس در و دیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

بانی ادارہ روحانیات و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیات
شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نبیل مزمل۔ سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شبیہہ الحسنین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپوزنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی۔

مجلس مشاورت

سید عارف معین بلے ایکسپریس نیوز چینل
ڈائریکٹر عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ
ریذیڈنٹ ایڈیٹر (روزنامہ ایکسپریس)

ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایف آئی اے (ر)۔ بابا صدف انبالوی، منظور علی سموں، ماسٹر شوکت علی بروہی
علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی، زوار حکیم محمد ابصار حیدر، حکیم خضر عباس پیاسی، سبط حسن جعفری

لیگل ایڈوائزر
محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شاہدہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

ترتیب مضامین

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
مقصد فریضہ، فلسفہ حج	03	اعمال شرف عطارد	27
ذی الحج کی فضیلت	06	نقوش اسمائے الحسنیٰ	29
خطبہ حجۃ الوداع	07	پھلوں کی افادیت (انگور)	30
عید الضحیٰ	08	یہ ماہ کیسا رہیگا؟	33
عید الضحیٰ اور اہم معلومات	09	نتائج حکومتی پرائز بانڈ	39
گوشت اور خوابوں کی تعبیر	11	روزانہ کے لکی نمبر	40
جنات کی روحانی واردات	17	ستمبر کیلئے لکی نمبر	41
حلقہ این اے 120	21	پیغامات	44
ستاروں کی چال وظیفہ کا کمال	22	آپکی ڈاک	45
اوقات شرف عطارد	23	قلمی دوستی	47
خواتین کیلئے اب پریشانی کیسی	25	کوپن	48

قیمت فی شمارہ 60 روپے

بیرون ممالک سالانہ خرید اری
انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبر شپ 720/- روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات
نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ
0300-6351192
0333-6158193

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار" اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ مُحَمد بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادے گا۔

حدیث پاک :۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کردے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہوجائے گی۔

حدیث پاک :۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فرید الدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔

آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

ذی الحجہ، زکات سورۃ مزمل

ذی الحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد دو رکعت نماز استغفار ادا کریں۔ 3 روز تک معمول رکھیں کلمہ استغفار کا ورد زیادہ سے زیادہ کریں اور تسبیح ذی الحجہ با آواز پڑھتے رہیں۔ تیسرے دن قبل نماز فجر سورۃ مزمل 14 بار شروع کریں۔ روزانہ 1 تعداد کا اضافہ کرتے رہیں یہاں تک کے حج کے دن بعد نماز عصر سورۃ مزمل 21 بار پڑھیں اور دعائے خاص ادائیگی زکات سورۃ مزمل مانگیں اس دوران روزہ رکھیں اور افطاری نمکین سے کریں۔ دعا طلب کریں کہ باری تعالیٰ سورۃ مزمل کی زکات اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق ادا کی ہے۔ اس سورۃ مبارکہ کے فیوض و برکات آئندہ سال تک جاری فرما مجھ سے جو بھی غلطی، کوتاہی یا گناہ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر ہوئے ہیں آج حج کے موقع پر بصدقہ محمدؐ و آل بیتؑ و جمیع انبیاء المرسلین و اولیاء کرام معاف فرما۔ آئندہ مجھے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما روزانہ سورۃ مزمل 3 بار ورد میں رکھیں اس ادائیگی زکات کے بعد سورۃ مزمل کے روحانی برکات آپ کے ساتھ ہونگے۔ اول آخر درود مزمل کا ورد ہر بار لازمی کریں۔

مقصد فریضہ ، فلسفہ حج

تحریر:۔قاری اشرف سعیدی مہتمم وامام مدرسہ حافظ عبدالشکور (ملتان کینٹ)

پیارے دوستو! روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کی محبت اور آپ لوگوں کی جانب سے دی گئی عزت نے میرے حوصلے بلند کئے ایک مدرسہ میں مہتمم اعلیٰ اور امام کے فرائض انجام دے رہا ہوں پریشان حال لوگوں کی روحانی خدمت بھی کرتا ہوں۔ میرا ذوق وشوق ہے کہ باقاعدگی سے روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کا مطالعہ کرتا ہوں جس سے مجھے ہمیشہ سیکھنے کو ملا۔ یقیناً اب ستمبر 2017ء کا شمارہ تحفہ روحانیات فریضہ حج سے قبل شائع ہوگا۔ اسی مناسبت سے ایک خاص مضمون ارسال کررہا ہوں۔ اپنی جانب سے کوشش کی کہ مختصر ترین صفحات میں **مقصد فریضہ ، فلسفہ حج** قارئین کی خدمت میں پیش کرسکوں۔

حج کی فریضت

حج کی فرضیت اور اہمیت قرآن وحدیث میں بڑی واشگاف الفاظ میں بیان ہوئی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا!

و للہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا و من کفر فان اللہ غنی عن العالمین. (سورۃ آل عمران :97)

''اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس کے گھر کا حج فرض ہے جو طاقت رکھتا ہو وہاں تک پہنچنے کی اور جو شخص (اس کے باوجود) انکار کرے تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سارے جہان سے۔''

اسی طرح ایک حدیث کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ توحید ورسالت اور نماز کا قیام، زکوٰۃ کی ادائیگی، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(بخاری کتاب الایمان: حدیث ۸)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جو شخص وسعت اور پورا من رکھنے کے باوجود حج نہیں کرتا اور مرجاتا ہے تو وہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر۔

(سنن کبریٰ، بیہقی: 334/4)

لہٰذا حج استطاعت کے باوجود نہ کرنے کا نتیجہ کفر کی شکل میں نکل سکتا ہے۔ جہاں تک عمرے کا تعلق ہے تو یہ ایک نفلی عبادت ہے اور اگر کوئی استطاعت کے باوجود ساری عمر عمرہ نہ کرے تو اس کا کوئی مواخذہ نہیں۔

فضیلت حج و عمرہ

احادیث میں حج کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ حج اور عمرہ کرو کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو دور کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے۔

(مشکوٰۃ جلد اول: 2410/20)

جبکہ حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔ (متفق علیہ)

اسی طرح ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ کیلئے حج کرے اپنی عورت سے صحبت کی باتیں نہ کرے اور گناہ سے گریز کرے وہ واپسی پر گناہوں سے اس طرح پاک ہوکر آتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔

(مشکوٰۃ جلد اول 2393/3)

مقاصد حج

حج وعمرہ کے اس ظاہری پہلو کے علاوہ اس کا ایک باطنی پہلو بھی ہے جس سے عام طور پر عام صرف نظر کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ معترضین کے طنز و تشنیع کی صورت میں نکلتا ہے کہ حج اور ہندو یاترا میں (نعوذ باللہ) کوئی فرق نہیں یا یہ عمل وقت اور پیسوں کا ضیاع ہے وغیرہ۔ ذیل میں اراکین اور شعائر حج کے فلسفے پر روشنی ڈالی جارہی ہے تاکہ اصل مقصود سامنے رہے۔

فطرت کی جانب واپسی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی پسندیدہ فطرت پر پیدا کیا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس پر گناہوں کی گرد جمنا شروع ہوجاتی ہے اور اگر اس کا تدارک نہ کیا جائے تو فطرت مکمل طور پر پراگندگی کا شکار ہوجاتی ہے۔ حج کا بنیادی مقصد انسان کو روحانی تطہیر کا ایک موقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے پاک ہوکر اپنی اصل فطرت پر لوٹ آئے۔

عبادات کا پیکج

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا اور حج بہت سی عبادات کا مجموعہ ہے۔ اس میں نماز، نفاق، ہجرت، بھوک و پیاس، مجاہدہ، جہاد، زہد و درویشی، قربانی اور صبر و شکر سب شامل ہیں۔ حج ان تمام عبادات کا ایسا جامع پیکیج فراہم کرتا ہے جو انسان کی روحانی بیماریوں کے لئے اکسیر کا کام کرتا ہے۔

ابلیس کے خلاف جنگ

حج اور مؤمن کے ازلی دشمن ابلیس کے خلاف تمثیلی جنگ میں برسر پیکار کرتا ہے۔ وہ ابلیس جس نے انسان کو سجدہ کرنے سے انکار کیا، اسے حقیر سمجھا، جنت سے نکلوایا اور پھر دنیا میں گھات لگا کر بیٹھ گیا تا کہ اسے اپنے رب کے سامنے نااہل اور ناکام ثابت کردے۔ حج اس ازلی دشمن کی شناخت کراتا اس کے چیلنج کی یاد دلاتا اور اس کو سنگسار کر کے طاغوتی رغبتوں کو کچلنے کا درس دیتا ہے۔

اسلامی شعائر سے آگاہی

حج اور عمرہ کا ایک اور مقصد امت مسلمہ کو اس کے مرکز، تاریخ اور شعائر سے آگاہ کرنا ہے۔ شعائر جمع شعیرہ کی جس کا مطلب نشانی علامت اور یادگار ہے۔ ایک بندۂ مؤمن اپنے محبوب خدا کی نشانیوں سے محبت کرتا، ان کی تکریم کرتا اور ان کے پیچھے اللہ کو محسوس کر کے جذبۂ پرستش کو تسکین دیتا ہے۔ چنانچہ بیت اللہ کو دیکھ کر وہ اللہ کی ہیبت، اس کی انوار و تجلیات اور اس کی رحمتوں کا مشاہدہ کرتا اور پروانے کی مانند چکر لگاتا ہے۔ حجر اسود کو بوسہ دیتا اور قصد بد عہد کرتا ہے۔ ملتزم کو اللہ کے گھر کی چوکھٹ گردانتے ہوئے اس سے بھکاری کی مانند چمٹ جاتا ہے۔ صفا و مروہ کے چکر کاٹتا اور خانوادہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سعی کی یاد کو تازہ کرتا ہے۔

تاریخ سے واقفیت

حج اور عمرے کے ذریعے امت مسلمہ کی ہر نسل اپنے اسلاف کے کارناموں اور ان کے تاریخی ورثے سے روشناس رہتی ہے کہ کس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب کے اشارے پر اپنی زوجہ محترمہ اور معصوم صاحبزادے کو ایک بنجر وادی میں بسایا، اپنے لخت جگر کو ذبح کرنے کی سعی کی، کعبہ کو تعمیر کیا، لوگوں کو حج کی جانب بلایا اور مکہ کو امن و سکون کا گہوارہ بنانے کی دعا کی۔ اسی طرح مکہ کی پہاڑیاں اللہ کے آخری پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے جاں نثار ساتھیوں کی جدوجہد، قربانیوں، ان پر ہونے والے مظالم اور ان کی ہجرت کی داستان بیان کرتی ہے۔

روحانیت

حج کا ایک اور مقصد تقویٰ کا حصول، دنیا سے دوری اور روحانیت کو فروغ دینا ہے۔ بندہ اپنے رب کی رضا کے لئے دنیا کی زینت کو خود پر حرام کر لیتا ہے۔ وہ اپنا میل کچیل دور نہیں کرپاتا، ناخن نہیں کاٹتا، جنسی اُمور سے گریز کرتا ہے، مختصر لباس زیب تن کرتا ہے، برہنہ پا اور ننگے سر ہو کر روحانی مدارج طے کرتا ہے اور یوں اللہ کا تقرب حاصل کرتا ہے۔

ارکان حج کا فلسفہ

احرام: ۔حج درحقیقت شیطان کے خلاف ایک تمثیلی جنگ کا اظہار ہے۔ چنانچہ بندۂ مؤمن جب شیطان سے برسر پیکار ہونے کے لئے اپنے رب کی پکار سنتا ہے تو ان سلے کپڑوں کی وردی زیب تن کر لیتا ہے۔ یہ احرام اس بات کی علامت ہے کہ اس پر اب تمام جائز زیب و زینت، شہوانی لذت اور دنیا سے قربت کی ہر علامت حرام ہے، جب تک وہ اپنے دشمن ابلیس پر سنگ باری کر کے اسے مسمار نہ کردے۔

تلبیہ: ۔بندۂ مؤمن اپنے کریم رب کے بلاوے پر برہنہ پا یہ کہتے ہوئے نکل کھڑا ہوا کہ اے رب میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، تعریف تیرے ہی لئے نعمت تیری ہی ہے اور تیری ہی بادشاہی ہے جس میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ یہ ترانہ پڑھتے ہوئے اپنی وفاداری کا اظہار کرتا، شیطان کی دعوت کا انکار کرتا، اپنا مورال بلند کرتا اور یقینی فتح کے نشے میں جھومتے ہوئے دشمن کے تعاقب میں نکل کھڑا ہوتا ہے۔

حدود حرم: ۔اب یہ مجاہد حرم کی حدود میں داخل ہوا چاہتا ہے۔ مکہ کے اردگرد کے متعین علاقے کو اللہ تعالیٰ نے حرم قرار دے دیا۔ حرم کا مطلب ہے حرمت والی جگہ۔ یہ حدود حرم بادشاہ سے قربت کی علامت ہے۔ جب ایک شخص بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوتا ہے تو اس کا پورا وجود انتہائی ادب اور احترام کی تصویر بن جاتا ہے۔ نگاہیں نیچی، اعضا ساکن، ہاتھ بندھے ہوئے اور چہرے پر سنجیدگی، گویا ہر عضو یہ کہہ رہا ہے کہ سرکار! میں آپ کا تابعدار اور وفاداروں۔ اس دربار میں معمولی غلطی بھی کڑی سزا کا پیغام بن جاتی ہے۔ یہ حرم بادشاہوں کے بادشاہ کا دربار ہے۔ اس دربار کا اپنا روحانی بلند مقام ہے۔

یہاں لمحوں کی غلطی ابدی سزا کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے۔اس دربار میں معصیت بدرجہ اولیٰ حرام ہوجاتی ہے اور کچھ جائز امور پر اضافی پابندی لگ جاتی ہے۔ مثلاً یہاں حکم ہے کہ اب پیش نظر رہے خیالات پاکیزہ ہوں کسی جاندار کو نہ مارا جائے کسی پتے یا گھاس کو نہ توڑا جائے اور کسی کو ایذا نہ پہنچائی جائے۔

منیٰ میں قیام: ۔8ذوالحج کو یہ سرفروش دیگر مجاہدین کے ساتھ ایک میدان میں پڑاؤ ڈالتا ہے، جہاں دشمن سے مقابلے کی تیاری کرنی ہے۔ یہاں وہ اپنے رب کی حمد وثناء کرتا اپنے رب کے دشمن کے مقابلے میں کامیابی کی بھیک مانگتا، اس سے راہ نمائی طلب کرتا اور ماضی کی کوتاہیوں پر نادم ہوکر مغفرت کا طلب گار رہتا ہے۔ یہاں یہ اپنے تقویٰ، صبر ،استقامت اور نفس کشی کے ہتھیار تیز کرتا ہے تاکہ اگلے محاذ پر کوئی دقت نہ ہو۔

وقوف عرفات: ۔اگلے دن یہ کفن پوش مجاہد ایک کھلے میدان میں پہنچ کر دشمن پر اپنی طاقت کا اظہار کرتا ہے اور اپنے امام کا خطبہ سنتا ہے جو اس گیمشیلی جنگ میں انہیں آگاہ کرتا ہے کہ ان کے رب کا کیا حکم ہے اور دشمن کس طرح سے گھات لگا کر بیٹھا ہے؟ عرفات یہ سبق دیتا ہے کہ کڑی دھوپ میں بھی ہمت نہیں ہارنی، حوصلے پست نہیں کرنے بلکہ ازلی دشمن کو یہ بتانا ہے کہ اس کی شکست میں ہی ہماری زندگی ہے۔آج اس نفس کو مشقت کا عادی نہ بنایا تو کل شیطان کا پلہ بھاری ہوگا۔ پھر وہ آرام طلب نفس کو اپنی مرضی سے چلائے گا اور یہ انسان گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا جائیگا۔

شب مزدلفہ: ۔دشمن سے مڈبھیڑ ہونے میں بس ایک رات باقی ہے۔ چنانچہ عرفات کے میدان سے اگلے مورچے پر پڑاؤ ڈالا جاتا ہے۔اوپر کھلا آسمان ہے نیچے کوئی بستر نہیں۔مگر کیا ہوا؟ چند لمحوں کی بات ہے، پھر یہ شیطان اور نفس کے خلاف معرکہ آرائی ختم ہوگی اور یہ مجاہد اللہ کے انعام سے سرفراز ہوگا۔ مزدلفہ میں پہنچ کر بہت تھکن ہوگئی۔ کچھ سستا کر یہ حوصلہ مند مجاہد اگلے دن دشمن پر جھپٹنے کے لئے تازہ دم ہوتا ہے۔

رمی: ۔صبح ہوگئی اور تاریکی ختم ہوئی۔اس طرح قیامت کی صبح بھی ہوگی اور ظلم وعدوان کے اندھیرے چھٹ جائیں گے۔آج گمسان کا رن پڑنے والا ہے۔آج وہ دشمن سامنے ہے جس نے ہمارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا ان سے پوشاکیں چھین لیں، ہابیل وقابیل کو لڑوادیا اور پھر کثیر خلقت کو شرک زنا اور قتل پر اُکسا کر اللہ کی راہ سے برگشتہ کردیا۔

آج یہ حج ایسی راہ ہے جہاں چار ہزار سال قبل حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔ جب انہوں نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو لیا اور انہیں قربان کرنے کیلئے آگے بڑھے۔ اسی اثناء میں ابلیس آدھمکا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کان میں سرگوشی کی کہ کیا اپنی اولاد کو اپنے ہاتھوں سے قتل کروگے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس پر سنگباری کی اور دھتکار دیا ۔آج اس بندے نے بھی شیطانی وسوسوں سے مغلوب نہیں ہونا بلکہ اسے سنگسار کر کے طاغوت کا انکار کرتا ہے۔ جب کنکریاں ماردی گئیں تو تلبیہ ختم ہوا کیونکہ شیطان کی ناک رگڑی جاچکی اور رحمٰن کا بول بالا ہوا۔

قربانی: ۔ہر حاجی حضرت ابراہیم تو نہیں کہ اپنی اولاد کو قربان کرنے کی ہمت کرپائے۔البتہ جانور کی قربانی علامتی اظہار ہے کہ وقت پڑنے پر یہ اپنی جان، اپنا مال، اپنی اولاد اور سب کچھ اللہ کی راہ میں نچھاور کردے گا کیونکہ اللہ تو وہ ہے جس کے قبضے میں زمین کے سارے خزانے اور آسمان کی تمام دولتیں ہیں وہی اولاد دیتا اور چھینتا ہے، یہ سانسیں اسی کی دی ہوئی ہیں۔اگر وہ مال یا جان میں سے کوئی حصہ مانگے تو اپنی دی ہوئی چیز مانگ رہا ہے۔ پھر اگر وہ آزمائش کے لئے کچھ لے لیتا ہے تو اس دنیا اور آخرت میں کئی گنا زیادہ عطا کردیتا ہے۔آج کی قربانی میں حاجی نفس کے ہر اس تقاضے پر چھری پھیر دیتا ہے جو اسے اللہ سے دور اور شیطان کے قریب کردے۔

حلق: ۔زمانہ قدیم میں جب لوگوں کو غلام بنایا جاتا تو ان کا سر مونڈ دیا جاتا تھا جو اس بات کی تعبیر ہوتی کہ یہ کسی کا غلام ہے۔ حاجی نے علامتی طور پر غلامی کے لوازمات پورے کردیئے۔لہٰذا یہ بھی اپنا سر منڈا کر اللہ کی غلامی کی تجدید کرتا اور ہمیشہ اسی کا وفادار رہنے کا عہد کرتا ہے کہ وہ سرد وگرم، دھوپ اور چھاؤں، فقر وامارت، تنگی وآسانی پر راضی رہے گا کیونکہ وفادار غلاموں کا یہی شیوہ ہے۔

احرام اتارنا: ۔احرام باندھنا دنیا سے لاتعلقی کی علامت تھی۔ اب اس علامتی جنگی مشق کے بعد دوبارہ اس دنیا میں واپسی کا سفر شروع کرنا ہے، جہاں شیطان بھی ہے اور نفس بھی۔امید ہے اللہ کی نصرت سے اس دنیا کی جنگ میں کامیابی ملے گی۔ چنانچہ حاجی دنیا میں واپسی کی ابتدا سر منڈوا کر کرتا ہے۔ پھر وہ میل کچیل دور کر کے غسل کرتا ہے، ناخن تراشتا ہے، خوشبو لگاتا ہے اور اللہ کی بڑائی بیان کرتے ہوئے بیت اللہ کی طرف دوڑتا ہے۔ جہاں ایک پروانے نے شمع پر جاں نثار کرنی ہے۔

طواف: ۔خانہ کعبہ وہ پہلا گھر ہے جسے اللہ نے عبادت کے لئے تعمیر کیا۔ بعد میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اس کی تعمیر نو کی۔ ایک تحقیق کے مطابق یہودیوں کا بھی یہی قبلہ تھا اور بیت المقدس کا رخ کعبہ ہی کی طرف تھا۔ بعد میں یہودیوں نے تحریف کر کے کعبے کا ذکر ہی بائبل سے غائب کردیا۔ طواف کی

حقیقت یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے کی روایت تھی کہ قربانی کے جانوروں کو معبد (عبادت گاہ) کے گرد پھیرے دلوائے جاتے تھے جس سے معبد کی عظمت اور قربانی کے ثمرات کا استحضار ہوتا تھا۔ طواف اسی روایت کا علامتی اظہار ہے۔

اب یہ سرفروش کعبہ کے سامنے کھڑا ہے جو اللہ کے جلال، اس کی عظمت، اس کی ہیبت اور اس کے انوار و تجلیات کا مرکز ہے۔ یہ بیت اللہ کا طواف کرنے کے لئے بے تاب ہے تاکہ وہ اپنی خواہشات، رغبات، شہوات، مفادات اور تعصبات کو اللہ کی رضا اور اس کے حکم پر قربان کرنے کا اظہار کر سکے۔ ہر چکر پر حجر اسود کا بوسہ یا استلام درحقیقت اپنا ہاتھ اللہ کے ہاتھ میں دینے کی تعبیر ہے تاکہ اللہ سے کئے ہوئے عہد کی تجدید کی جا سکے۔

سعی: ۔سعی کے لغوی معنی کوشش کے ہیں، مسلمانوں کی معروف روایات کے مطابق سعی حضرت حاجرہ علیہا السلام کی اضطرابی کیفیت کی پیروی ہے جو انہوں نے پانی کی تلاش میں صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان دوڑ کر کی۔ لیکن کچھ دوسری روایات کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام جب حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرنے کے لئے صفا پہنچ کر آگے بڑھے تو شیطان نے حکم عدولی کے لئے وسوسہ ڈالا۔ اس وسوسے کے برخلاف وہ حکم کی تعمیل کے لئے تیزی سے دوڑے اور مروہ پر پہنچ کر اپنے لختِ جگر کو منشائے الٰہی کے سپرد کر دیا۔ بہرحال سعی شیطان کی ترغیب سے بھاگنے اور اللہ کی رضا کی جانب دوڑنے کا نام ہے۔

منیٰ میں دوبارہ قیام اور رمی: ۔11 ذوالحج کو منیٰ کی وادی میں دوبارہ خیمہ زن ہوا جاتا ہے جہاں اس جہاد کا اگلا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ یہاں حاجی اللہ کی بڑائی بیان کرتا، اس کی حمد کرتا، اس سے اپنی محبت کا والہانہ اظہار کرتا اور اس کی یاد سے دل کے سوتے تر کرتا ہے۔ یہاں اس نے قیام کرنا اور تینوں جمرات (شیطانوں) کو سنگسار کرنا ہے۔ اس قیام کا فلسفہ یہی ہے کہ ابھی جنگ جاری ہے اور شیطان اور نفس کے خلاف جدوجہد کوئی ایک دن کا کام نہیں بلکہ یہ عمل پیہم ہے۔

13 ذوالحج بعد حج ختم ہوا۔ گناہوں سے آزادی کے بعد بندہ اپنی فطرت پر واپس آ چکا ہے۔ جس طرح وہ اپنی پیدائش کے وقت تھا۔ اب وہ تربیت حاصل کر چکا ہے کہ کس طرح عملی دنیا میں شیطان اور نفس کے خلاف جنگ کرنی ہے۔

طواف الوداع: ۔حرم کی حدود سے نکلنے کے لئے بیت اللہ کا طواف کرنا ہے جو بادشاہ کے دربار کا الوداعی سلام ہے۔ یہ طواف جو ایک مرتبہ پھر اپنی قربانی کے وعدے کی تجدید ہے۔

ذی الحجہ کی فضیلت

تحریر:۔ سید طارق زیدی (کراچی)

ذی الحجہ کا مہینہ بے شمار فضیلتوں، سعادتوں اور عظمتوں کا مہینہ ہے۔ اس کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اسی مہینہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم الشان یادگار منائی جاتی ہے۔ مسلمان جانوروں کی قربانی دے کر سنت ابراہیمی کو زندہ کرتے ہیں اور اپنے مخلصانہ جذبات اور والہانہ عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔

حج اور قربانی دونوں اہم مناسک ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں انجام پاتے ہیں اسی بنا پر سال کے تمام دنوں سے اس عشرہ کو فضیلت حاصل ہے۔ ان دس دنوں میں جو نیک عمل کیا جائے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں بے حد قبولیت حاصل ہے۔ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

عشرہ ذی الحجہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک عمل صالح کو جو مقبولیت حاصل ہے، وہ اور کسی میں حاصل نہیں ہوتی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کیا اللہ کے راستے میں جہاد کو یہ مقام حاصل نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جہاد کو بھی نہیں، سوائے اس کے جو اپنی جان و مال اللہ کے راستہ میں لے کر نکلا ہو اور دونوں چیزیں اس کے راستے میں قربان کر دے۔

ترمذی شریف میں صحیح سند کے ساتھ روایت ہے کہ آپ ﷺ عید الفطر پر کھا کر جاتے اور عید الضحیٰ پر آ کر کھاتے جس سے عید الفطر کی تاخیر اور عید الضحیٰ کی تقدیم ثابت ہوتی ہے۔ البتہ بطور شاہد مسند شافعی کی ایک ضعیف روایت کہ حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں: عید الضحیٰ جلدی پڑھو اور عید الفطر میں قدرے تاخیر کرو اور خطبہ میں لوگوں کو نصیحت کرو مذکورہ مسئلہ کی تائید کرتی ہے۔

نماز کی ادائیگی اور خطبہ سننے کے بعد گھروں کو واپس آتے وقت راستہ تبدیل کرنا سنت ہے۔ (بخاری شریف) نیز راستے، گلیاں اور بازار تکبیر کی آواز سے گونج اٹھنے چاہئیں، تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد (مسند ابن ابی شیبہ)

نماز عرفہ کا روزہ

عرفہ کے دن روزہ رکھنا دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔
(ایک گزشتہ اور ایک آئندہ سال کے) (مسلم شریف)

خطبۂ حجۃ الوداع

تحریر
سہیل مزمل
(ملتان)

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری حج کے موقع پر عرفات جبل رحمت کے پاس ایک لاکھ سے زیادہ انسانوں کو خطاب فرمایا۔ اس خطاب کو خطبہ حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔ جو بنی نوع انسان کے لئے ایک لازوال جامع منشور اور لائحہ عمل ہے۔ انفرادی اور اجتماعی سطح پر یہ عظیم خطبہ اصول اخلاقیات اور ضوابط حسن معاشرت و مملکت کا ایسا فکر انگیز دل آویز اور جامع دستور حیات ہے۔ جو چودہ صدیاں گزر جانے کے بعد آج بھی حرف آخر ہے۔ اور دائمی انسانی منشور کی حیثیت سے ہمیشہ مشعل راہ رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اللہ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''اے انسانوں! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا ہے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، تم میں زیادہ عزت اور کرامت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے، جو اللہ سے ڈرنے والا ہو اور اس کے بندوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا ہو، اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر، اور نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے، ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے، تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام مٹی سے بنائے گئے تھے اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے دعوے میرے پیروں تلے روندے جا چکے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قریش کے لوگو! ایسا نہ ہو کہ اللہ کے حضور تم اس حال میں آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ ادا ہو اور دوسرے لوگ سامان آخرت لے کر پہنچیں۔ اگر ایسا ہوا تو میں اللہ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔

قریش کے لوگو! اللہ نے تمہاری جھوٹی نخوت کو ختم کر ڈالا ہے اور باپ دادا کے ناموں پر تمہارے فخر و مباہات کی کوئی گنجائش نہیں رہی۔

لوگو! تمہارے خون و مال اور عزتیں ایک دوسرے پر ہمیشہ کے لئے قطعاً حرام کر دی گئی ہیں ان چیزوں کی اہمیت ایسی ہی ہے جیسے تمہارے اس دن کی اور اس ماہ مبارک کی (ذی الحجہ) کی خاص کر اس شہر میں ہے۔ تم سب اللہ کے آگے جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت باز پرس فرمائے گا۔ دیکھو تم کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس ہی میں خون خرابہ کرنے لگو۔ اگر کسی کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ اس بات کا ذمہ دار ہے کہ وہ امانت والے کو امانت پہنچا دے۔

لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اپنے غلاموں کا خیال رکھو، انہیں وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو۔ ایسا ہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو۔ دور جاہلیت کا سب کچھ میں نے اپنے پیروں سے روند دیا۔ زمانہ جاہلیت کے خون کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے میں کالعدم قرار دیتا ہوں میرے اپنے خاندان کا ہے ربیعہ بن الحارث کے دودھ پیتے بیٹے کا خون جسے بنو ہذیل نے مار ڈالا تھا، اب میں اس کو معاف کرتا ہوں۔ دور جاہلیت کا سُود اب کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلا سود جسے میں چھوڑتا ہوں، وہ عباس بن عبدالمطلب کے خاندان کا سُود ہے۔

لوگو! اللہ نے ہر حقدار کو اس کا حق خود دے دیا ہے، اب کوئی کسی وارث کے لئے وصیت نہ کرے، ہر بچہ اسی کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر پیدا ہوگا، اور جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا پتھر ہے قرض اور عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہئے، تحفے کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کوئی کسی کا ضامن بنے وہ تاوان ادا کرے۔ اور کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے، سوائے اس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو اور خوشی خوشی دے۔ خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو۔

عورت کیلئے یہ جائز نہیں کہ اپنے شوہر کا مال اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے۔ دیکھو! تمہارے اوپر تمہاری عورتوں کے حقوق ہیں اسی طرح اُن پر تمہارے حقوق ہیں۔ تمہارا یہ حق ہے کہ وہ اپنے پاس کسی ایسے شخص کو نہ بلائیں جسے تم پسند نہیں کرتے ہو اور وہ کوئی خیانت نہ کریں، کوئی کام کھلی بے حیائی کا نہ کریں۔

لوگو! عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کرو وہ تمہاری پابند ہیں اور خود اپنے لئے کچھ نہیں کر سکتیں، چنانچہ ان کے بارے میں اللہ کا خوف رکھو کہ تم نے انہیں اللہ کے نام پر حاصل کیا ہے اور اسی کے نام پر وہ تمہارے لئے حلال ہوئی ہیں۔

لوگو! میری بات سمجھ لو، میں نے حق تبلیغ ادا کر دیا ہے۔ میں تمہارے درمیان دو ایسی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم ان پر قائم رہے کبھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ اللہ کی کتاب اور میری سنت ہے اور ہاں دیکھو دینی معاملات میں غلو سے بچنا کہ تم سے پہلے والے لوگ غلو کی وجہ سے ہلاک کر دیئے گئے تھے۔

لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ وقت کی نماز ادا کرو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوش دلی سے نکالو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اللہ کے گھر کا حج کرو اولی الامر کی اطاعت کرو۔ مجرم خود ہی اپنے جرم کا ذمہ دار ہے۔ نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

لوگو سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہئے کہ یہ احکام اور باتیں ان لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر موجود آدمی تم سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو۔

لوگو! تم سے میرے بارے میں اللہ کے یہاں سوال ہو گا تم کیا جواب دو گے؟ لوگوں نے جواب دیا کہ ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپ نے امانت دین پہنچا دی اور آپ نے حق رسالت ادا فرما دیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی، یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگشت آسمان کی جانب اٹھائی اور لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین بار فرمایا۔

اللہ گواہ رہنا! اللہ گواہ رہنا! اللہ گواہ رہنا!

عید الضحی اور اہم معلومات

تحریر:۔ کامران بخش (لاہور)

قربانی کا دن

قربانی کے ایام دسویں، گیارہویں، بارہویں اور عصر تک تیرہویں تاریخ ہے۔ حضرت جبیر بن معطمؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ایام تشریق قربانی کے دن ہیں۔ (مسند احمد) اور ایام تشریق گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخ کا نام ہے۔ حضرت علیؓ کا فرمان ہے کہ عید کے علاوہ تین دن قربانی کے ہیں۔ امام حسن بصری، امام عطاء بن ابی رباح، امام اوزاعی اور امام شافعی رحمہم اللہ کا یہی قول ہے (فتاوی اہل حدیث، ج:2 ص:98)

قربانی کا وقت

قربانی نماز عید کے بعد کرنی چاہیے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

من کان ذبح قبل ان یصلی فلیذبح مکانها اخری

جس شخص نے نماز عید سے قبل قربانی ذبح کر لی وہ دوبارہ جانور ذبح کرے (مسلم)

قربانی کی دعا

جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ دعا پڑھیں۔ **انی وجهت وجهی للذی فطر السماوات والارض حنیفا وما انا من المشرکین ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العالمین لا شریك له بذلك امرت وانا المسلمین**

اللهم منك ولك بسم الله الله اکبر پھر کہہ کر ذبح کریں۔

قربانی کا جانور اور عمر

قربانی دیتے وقت جانوروں کی عمر اور اس کے اوصاف کا خیال رکھنا ضروری ہے قربانی کا جانور قربانی کے وقت دو دندا ہونا چاہیے۔ یعنی جس کے دانت گر کر نکل چکے ہوں جیسا کہ صحیح مسلم حضرت جابرؓ کی روایت ہے **لا تذبحوا الا مسنة، الا ان یعسر علیکم فتذبحوا جذعة من الضان** دو دندے جانور کے علاوہ دوسرا ذبح نہ کرو ہاں اگر مشکل ہو جائے تو بھیڑ اور دنبہ کا ایک سال کا بچہ ذبح کر لو۔ (مسلم)

قربانی کی کھالیں

قربانی کی کھال کو صدقہ کرنا چاہیے یا اس کا مشکیزہ یا جائے نماز بنا لیا جائے لیکن قربانی کے جانور کی کھال جانور ذبح کرنے والے کے سپرد کرنا جائز نہیں (ترجمان اہل حدیث دہلی، ذی الحجہ 1424ھ) حضرت حافظ عبداللہ روپڑیؒ سے جب قربانی کے چرم کا مصرف پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ حدیث میں قربانی کے چمڑوں کی بابت صدقہ کرنے کا حکم ہے۔ اور **للفقرا الذین احصروا فی سبیل الله یستطیعون ضربا فی الارض** کے مصداق لوگ صدقات کے مستحق ہیں کیونکہ وہ دین کی خاطر بند ہیں۔ سفر نہیں کر سکتے، تجارت نہیں کر سکتے، تجارت اور سفر سے دین کا کام رُکتا ہے لہذا دینی مدارس کے طلباء اور محدثین ہی اس کے مستحق ہیں۔ مختصر قربانی کی کھالوں کے مستحق غرباء مسکین اور طلباء دینی مدارس ہیں۔ البتہ مساجد اور سیاسی وغیر سیاسی تنظیمیں مستحق نہیں ہیں۔ (بحوالہ صحیح ابن ماجہ، جلد:2 ص:204)

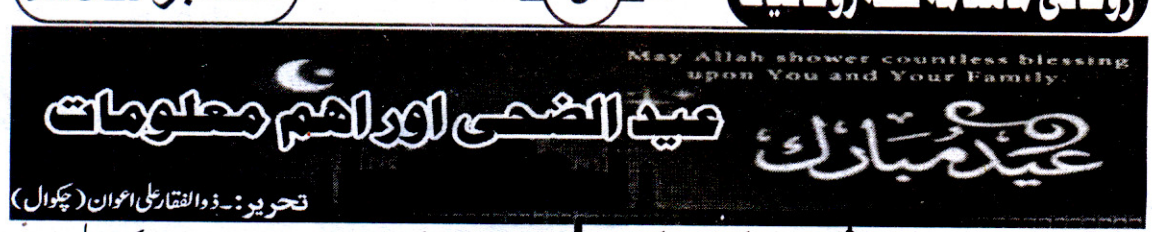

عید الضحیٰ اور اہم معلومات

تحریر:۔ ذوالفقار علی اعوان (چکوال)

قربانی سنت ھے، جو شخص قربانی کر سکتا ہے اس کیلئے اس کا ترک اچھا نہیں ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ، امام مالک بن انس رحمتہ اللہ علیہ اور امام شافعی (الامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس بن العباس بن عثمان) رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک قربانی سنت ہے، باقی دوسرے (مجتہدین) حضرات کے نزدیک واجب ہے۔

سنت ھونے کی دلیل وہ حدیث ہے جو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے قربانی کا حکم دیا گیا ہے لیکن تمہارے لئے وہ سنت ہے"۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تین چیزیں مجھ پر تو فرض ہیں مگر تمہارے لئے نفل ہیں۔

(۱) قربانی (۲) وتر اور (۳) فجر کی دو رکعتیں۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عشرۂ ذوالحج آجائے اور تم میں کوئی قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور کھال کو بالکل نہ چھوئے (یعنی نہ بال مونڈے، نہ کتروائے نہ فصد کھلوائے نہ پچھنے لگوائے) اس حدیث میں قربانی کو ارادہ اور خواہش سے متعلق کیا ہے اور جو حکم شرعاً واجب ہوتا ہے اس کا تعلق کرنے والے کے ارادے سے نہیں ہوتا کہ جی چاہے کرے جی چاہے نہ کرے۔

(اس سے ثابت ہوتا ہے کہ قربانی واجب نہیں بلکہ سنت ہے)۔

(غنیۃ الطالبین، مترجم اُردو، ص 418، 419)

قربانی کا وقت

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ھے، فرماتے ھیں، میں قربانی کے دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے ہی تھے یعنی نماز سے سلام پھیرا ہی تھا کہ قربانیوں کے گوشت دیکھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی کر دی گئی تھیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے نماز سے پہلے یا ہمارے نماز پڑھانے سے پہلے (جانور کو) ذبح کر لیا ہو تو وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے" اور ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید قربان کے دن نماز پڑھائی، خطبہ ارشاد فرمایا اور بعد ازاں قربانی کی اور فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی وہ اس کی جگہ دوسری قربانی کرے اور جس نے ابھی نہ کی ہو اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام پر کرے۔

(صحیح بخاری شریف مترجم اُردو، جلد اول، کتاب العیدین، حدیث 931)

ذبحہ کرنے کا طریقہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ھے، فرماتے ھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصی چتکبرے سینگ والے بکرے (عید قربان کے دن) ذبح کئے۔ جب انہیں قبلہ رُو لٹالیا تو فرمایا: "میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین حنیف پر ہوں (ہر بے دینی سے الگ) اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت جہانوں کے پروردگار کے لئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے اور میں تسلیم کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے پروردگار یہ تیری طرف سے اور تیرے لئے ہے۔ (حضرت) محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی اُمت کی طرف سے بسم اللہ اللہ اکبر (یہ کلمات ادا فرمائے اور پھر جانور کو ذبح فرمایا)۔ آج مسلمان قربانی کرے وہ (عن محمد وامتہ) کے الفاظ نہ کہے۔ بقیہ تمام کلمات ذبح کرنے سے پہلے ادا کرے۔ کیونکہ یہی صحیح طریقہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا ہے۔ بالفرض اگر کسی کلمہ گو مسلمان کو یہ الفاظ یاد نہ ہوں تو کم از کم بسم اللہ اللہ اکبر کہنا نہ بھولے۔

ایک روایت میں ھے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نورانی دست مبارک سے جانور کو ذبح کیا اور فرمایا: بسم اللہ واللہ اکبر اے میرے اللہ یہ میری طرف سے اور میری اُمت کے ان لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہ کر سکیں۔"

(مظاہر حق جدید، جلد اول، ص 9)

قربانی کے جانور کی اقسام

قربانی کے جانور تین قسم کے ہیں:

(۱) گائے (۲) اونٹ (۳) بکری

ان کی جتنی قسمیں ہیں سب اس میں داخل ہیں یعنی نر اور مادہ، خصی اور غیر خصی سب کا ایک ہی حکم ہے۔ سب کی قربانی ہوسکتی ہے، گائے میں بھینس، سانڈھ اور بیل بھی شمار ہے۔ بکری میں بھیڑ، دنبہ اور چھترا اور بکرا سب شامل ہیں۔

قربانی درست نہیں

(1) لنگڑا، جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

(2) کانا، جس کا کانا پن ظاہر ہو۔

(3) بیمار، جس کی بیماری ظاہر ہو۔

(4) ایسا لاغر جس کی ہڈیوں میں مغز نہ ہو (ہڈیوں کا پنجر)

گائے اور اونٹ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''گائے سات کی طرف سے اور اونٹ بھی سات کی طرف سے ہے''۔

جن پر قربانی واجب

(1) مسلمان (2) مالدار (3) آزاد (4) مقیم (مسافر اگر قربانی کرے تو تطوع یعنی نفل ہے)۔

قربانی کا حکم

حضرت حنش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو دیکھا، دو بکروں کی قربانی کرتے تھے تو میں نے عرض کیا (یا حضرت) یہ کیا ہے؟

تو فرمایا مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی قربانی کیا کروں۔ لہٰذا (ایک قربانی) میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی کرتا ہوں۔''

قربانی کے مسائل

(1) **سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی قربانی** حضرت علی وجہہ الکریم کی سنت ہے اور آپ کا حکم ہے۔ یہ عظیم تبرک ہے۔ اہل ایمان برکت کیلئے ذوق شوق سے کھائیں۔

(2) **گائے اور اونٹ** کی قربانی میں عقیقہ والا بھی شامل ہوسکتا ہے۔

(3) **خصی جانور** کی قربانی جائز ہے۔ خصی ہونا عیب نہیں، خصی بکرے کا گوشت اعلیٰ ہوتا ہے۔ خصی بیل اور بھینسے کی قربانی بھی درست ہے

(4) **مرحوم کی طرف** سے قربانی دینا جائز ہے۔ اگر میت کے نام کی قربانی ہو تو اس کا سارا گوشت خیرات کردیا جائے۔ اگر وارث اپنی جانب سے محض ثواب کے لئے میت کی طرف سے قربانی کرے تو خود بھی کھائے اور فقیر اور امیر سب کو کھلائے۔

(5) **قربانی جانور کو ذبح** کرنے سے ہوگی۔ قربانی کے دنوں میں قربانی کی رقم (روپے) غریبوں میں تقسیم کرنے سے یا قصائی کی دکان سے ذبح شدہ جانور کا گوشت خرید کر تقسیم کرنے سے قربانی نہ ہوگی۔

(6) **حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ** سے روایت ہے، فرماتے ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت قربانی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (طبرانی)

(7) **یہ ضروری نہیں** کہ دسویں ذی الحجہ کو ہی قربانی کی جائے بلکہ گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کو بھی غروب آفتاب سے پہلے قربانی کی جاسکتی ہے۔

(8) **گائے کی قربانی** میں جب مختلف افراد کی شرکت ہو تو ضروری ہے کہ گوشت وزن کرکے تقسیم کیا جائے۔ اندازہ سے تقسیم نہ ہو۔ کیونکہ تولے بغیر تقسیم کرنے سے کم یا زیادہ ملنے کا احتمال ہوسکتا ہے اور وزن کرنا جائز ہے۔ (درمختار ردالمحتار)

(9) **بکری، گائے، اونٹ میں تمام** قسمیں، نر و مادہ خصی و غیر خصی سبھی داخل ہیں۔

(10) **ذبح کرنے سے پہلے** چھری کو تیز کرلیا جائے، ذبح کے بعد جب تک جانور ٹھنڈا نہ ہو، نہ پائے کاٹے جائیں اور نہ ہی چمڑا (کھال) اتارا جائے۔

(11) **قربانی کا گوشت** خود کھا سکتا ہے، دوسرے کو بھی دے سکتا ہے، غنی ہو یا فقیر۔

(12) **ذبح سے پہلے** جانور کو چارہ اور پانی وغیرہ دیں، بھوکا

پیاسا ذبح نہ کریں۔ ایک کے سامنے دوسرے کو ذبح نہ کریں۔ جانور کو آرام سے گرائیں، اس کے سامنے چھری تیز نہ کریں بلکہ پہلے سے تیار رکھنی چاہئے۔ جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ شریف کی طرف ہو اور ذبح کرنا والا اپنا داہنا پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری سے جلد ذبح کرے۔

(13) قربانی کی کھال اس کی جھول، رسی، گھنگرو، گلے کا ہار وغیرہ سب کچھ صدقہ کر دینا چاہئے۔ کھال کو اگر اپنے استعمال میں لانا چاہیں تو جائز ہے۔ اگر بیچ دی ہے تو قیمت صدقہ کر دیں۔ (صحیح بخاری شریف، مترجم اُردو، جلد اول، کتاب المناسک، حدیث 1603)

(14) ذبح کرنے والے کو اُجرت میں جانور کا چمڑہ (کھال) یا گوشت وغیرہ نہیں دے سکتے۔ ہاں اگر اُجرت الگ دی اور پھر ان میں کوئی چیز تحفتاً دیتے ہیں تو جائز ہے۔ (صحیح بخاری شریف مترجم اُردو، جلد اول، کتاب المناسک، حدیث 1601)

(15) قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے لیکن اگر دوسرے سے کرایا تو اپنے جانور کے پاس آ کر کھڑا ہو۔ اگر کسی دوسرے نے ذبح کیا اور چھری پر اپنا ہاتھ بھی رکھتا ہے تو دونوں کو بسم اللہ اور تکبیر کہنا واجب ہے۔ ایک نے قصداً بسم اللہ واللہ اکبر چھوڑ دی یہ سمجھ کر کہ دوسرے نے کہہ دی ہوگی تو جانور حلال نہ ہوا۔ (درمختار)

(16) قربانی کے جانور پر آفت آئے تو اس کے بدلے قربانی واجب ہے۔

(17) قربانی کے وقت اگر گائے حاملہ نکل آئے تو سات حصہ داروں کی قربانی درست ہوگی۔ (عالمگیری ص 302، جلد 5)

(18) صاحب نصاب شخص پر قرض لے کر قربانی کرنا بھی جائز ہے۔ البتہ جو شخص صاحب نصاب نہ ہو اُس کو قرض لے کر قربانی کرنا واجب نہیں۔

(19) قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا ایک اپنے لئے، ایک اپنے رشتہ داروں کے لئے اور ایک فقراء کے لئے مستحب ہے تاہم اگر کوئی تمام گوشت خود رکھنا چاہے تو جائز ہے۔

(20) قربانی کا گوشت محرم الحرام سے پہلے ختم کرنا ضروری نہیں۔ وقت کی شرعاً کوئی قید نہیں جب تک چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

21) قربانی عید کے تین دنوں میں سے کسی دن بھی کرنا جائز ہے۔

(22) تیسرے دن مغرب تک قربانی کرنا جائز ہے۔

(23) قربانی کے دنوں کے اندر قربانی کرنے سے واجب ادا ہو جائیگا

(24) صاحب نصاب آدمی کا جانور اگر مر جائے یا گم ہو جائے تو دوبارہ جانور خرید کر اُسی سال قربانی کرنا واجب ہے اور اگر قربانی کے ایام گزر جائیں تو پھر اتنے پیسے واجب التصدق ہیں۔

(25) حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دنبہ کے جزع (یعنی چھ ماہ کا بچہ) کی قربانی بہتر ہے۔ (مظاہر حق جدید، جلد اول، ص 924)

(26) قربانی کا گوشت غیر مسلموں کو بطور ثواب نہیں دیا جا سکتا بطور دنیاوی معاملات دیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی کے گھر میں کوئی غیر مسلم نوکر ہے تو اُس کو بطور دنیاوی معاملات دیا جا سکتا ہے تاکہ اُس کی دل شکنی نہ ہو۔

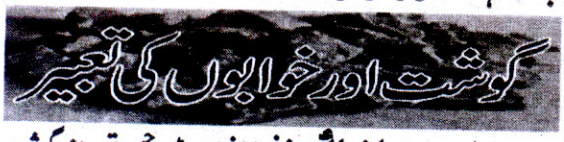

حضرت دانیالؑ نے فرمایا خواب میں جس قدر پختہ گوشت کھائے مال اور منافع ہونے کی دلیل ہے جس کو آسانی سے حاصل کرے کچا گوشت کھانے پر مال وزر کا نقصان اور سختی کی دلیل ہے۔ خواب میں گوشت خریدنا یا فروخت کرنا غم ورنج کی نشانی ہے۔

حضرت ابن سرینؒ نے فرمایا پختہ گوشت کا کھانا بھنے ہوئے سے بہتر ہے اور بھنے ہوئے کا کھانا خام گوشت سے بہتر ہے۔ دیکھے کہ اپنے جسم کا گوشت کھایا ہے تو اس پر دلیل ہے کہ اپنے اہل خانہ کی غیبت کریگا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایسا کام کریگا جس سے اُسے پشیمانی ہوگی اور اگر دیکھے کہ لوگوں کا گوشت کھایا ہے دلیل ہے ناحق لوگوں کی غیبت کرے۔

حضرت ابن سرینؒ نے فرمایا کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بکری کے گوشت کا ٹکڑا کھاتا ہے تو دلیل ہے جس قدر کھایا اسی قدر نعمت ملے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ گائے کے گوشت کا ٹکڑا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اس سال میں نعمت کی فراخی ہو

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ گوشت کا ٹکڑا خواب میں کھانا ایسے ہے کہ جس قدر گوشت کھایا ہو نعمت ملے خاص کر کچا گوشت کھایا ہو تو دلیل ہے کہ یتیموں کا مال کھایا ہو۔

اگر کوئی یہ دیکھے کسی شخص کو پھانسی پر لٹکایا ہے اور اس کا گوشت کھاتا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ حرام مال کھائے گا اور اگر دیکھے کہ فربا بکری کا گوشت پکایا ہوا کھایا ہے تو اس کی دلیل ہے مال و نعمت پائیگا اور یہ دیکھے کہ دبلی بکری اپنے گھر میں لایا ہے دلیل ہے کہ اس علاقہ کا سردار مر جائیگا اور اگر یہ دیکھے کہ بکری کے گوشت کا کچھ حصہ اپنے گھر میں لایا ہے دلیل ہے کہ اپنے گھر سے کسی کی ہلاکت ہو۔

پاک فضائیہ کے تاریخی معرکے

تحریر: بریگیڈیئر (ر) ایس ایم ظفر (لاہور)

جنگ ستمبر 1965ء میں پاکستان ائرفورس کی متاثر کن کارکردگی پہ تحقیقی رپورٹ۔ ''اُسے شکست دینا بہت مشکل ہے جو کبھی حوصلہ نہ ہارے۔'' (چاپانی کہاوت)

جب پاکستان کا قیام عمل میں آیا' تو پاک فضائیہ صرف 2332 افراد اور 42 لڑاکا بمبار طیاروں پر مشتمل تھی۔ 23 جولائی 1957ء کو ائرمارشل اصغر خان پاک فضائیہ کے پہلے مقامی چیف مقرر ہوئے۔ ان کے دور میں پاک فضائیہ نے ترقی کی اور وہ ایک منظم فضائی قوت میں ڈھل گئی۔ جنگ ستمبر سے کچھ عرصہ قبل 23 جولائی 1965ء کو ائرمارشل نور خان نے پاک فضائیہ کی باگ دوڑ سنبھالی۔ وہ بھی ایک عمدہ قائد ثابت ہوئے۔

جنگ کا آغاز

مقبوضہ کشمیر میں آباد لاکھوں مسلمان صدیوں سے غیر مسلم حکمرانوں کے مظالم سہ رہے تھے۔ پاکستان نے انہیں آزاد کرانے کی خاطر ایک خفیہ منصوبے ''آپریشن جبرالٹر'' کا آغاز کیا۔ 24 جولائی 1965 کو آزاد کشمیر سے ہزار ہا رضا کار اور پاکستانی فوجی مقبوضہ کشمیر میں داخل ہو گئے۔ نیت نیک تھی مگر بوجوہ منصوبہ کامیاب نہ ہو سکا۔ ماہ اگست کے اواخر میں بھارتی فوج نے آزاد کشمیر پر جوابی حملہ کر دیا۔ پاک فوج یکم ستمبر کی صبح 3 بجے اس منصوبے کے دوسرے مرحلے ''آپریشن گرینڈ سلام'' کا آغاز ہوا۔ مدعا اکھنور پر قبضہ کرنا تھا۔ یوں مقبوضہ کشمیر میں موجود بھارتی فوج کا رابطہ ہیڈ کوارٹر سے کٹ جاتا۔

انہی دنوں نور خان پاک فضائیہ میں ''ریڈ الرٹ'' جاری کر چکے تھے۔ چنانچہ ائرفورس ہر خطرے سے نمٹنے کے لئے تیار تھی۔ بھارتی اور پاکستانی پائلٹوں کا پہلا دو بدو مقابلہ بھی جلد آن پہنچا۔ پاک فوج نے اکھنور پر زبردست حملہ کیا تھا۔ وہاں محصور بھارتی فوجی افسروں نے اپنی فضائیہ سے مدد مانگی لہٰذا جلد ہی بھارتی طیارے چھمب میں موجود پاکستانی توپوں اور مورچوں پر حملہ آور ہو گئے۔

اس وقت بھارتی فضائیہ 729 جنگی طیاروں پر مشتمل تھی جو برطانوی' فرانسیسی یا روسی ساختہ تھے۔ ان میں لڑاکا مگ۔ 21 (9)' لڑاکا و بمبار ہاکر ہنٹر (160)' بمبار انگلش الیکٹرک کینبرا (17)' لڑاکا فولینڈ نیٹ (80)' لڑاکا و بمبار دسولت مسٹیر (110)' لڑاکا و بمبار (200) اور لڑاکا و بمبار دسولت اوریگان (100) شامل تھے جسے بھارتیوں نے ''طوفان'' کا نام دیا تھا۔ یہ طیارے 28 سکوارڈنوں میں تقسیم تھے۔

درج بالا بھارتی جنگی طیاروں میں روسی مگ 21 جدید ترین اور تیز رفتار تھے مگر بھارتی پائلٹ اسے چلانے کی تربیت نہیں رکھتے تھے' اسی لیے جنگ ستمبر میں بھارتیوں نے انہیں بہت کم استعمال کیا۔ دوسرے نمبر پر برطانوی ہاکر ہنٹر اور تیسرے پر فرانسیسی فولینڈ نیٹ (GnatFolland) آتے۔ بھارتیوں نے انہی کو دوران جنگ زیادہ استعمال کیا۔

پاک فضائیہ کا جنگی بیڑا 230 طیاروں پر مشتمل تھا۔ یہ سبھی امریکی ساختہ تھے۔ ان میں لڑکا ایف۔ 86 سیبر (102)' لڑاکا ایف۔ 104' سٹار فائٹر (12) اور بمبار بی 57 کینبرا (26) شامل تھے۔ ان میں ایف۔ 104 اور ایف۔ 86' دونوں جنگی طیاروں کی جدید نسل میں شامل اور مگ 21 وہاکر ہنٹر کے ہم پلہ تھے۔ انھیں 11 سکوارڈنوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

درج بالا اعداد و شمار سے عیاں ہے کہ طیاروں کی کثرت وجدت کے شعبوں میں بھارتی فضائیہ پاک ایئرفورس پر بہت زیادہ برتری رکھتی تھی۔ مگر جنگوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ فتح کا دارومدار صرف عددی برتری پر نہیں ہوتا۔ جنگ ستمبر کے آغاز میں قائدانہ صلاحیتوں سے مالا مال پاک فضائیہ کے چیف' نور خان نے یہی حقیقت صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے کچھ یوں بیان کی:

''فضا میں برتری محض فضائی لڑائیوں سے نہیں ملتی' بہترین تربیت' حوصلہ اور سب سے بڑھ کر لڑنے کا بھرپور جذبہ جیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔''

پہلا مجادلہ

آپریشن گرینڈ سلام کے کمانڈنگ آفیسر' میجر جنرل اختر حسین ملک راوی ہیں: ''جب بھارتی گھیرے میں آ گئے' تو ان کے افسر نے ہیڈ کوارٹر سے کہا کہ جلد ''وہسکی'' بھجواؤ۔ ہم سمجھ گئے کہ وہ ہماری پوزیشنوں پر فضائی حملہ چاہتا ہے۔ چنانچہ ہم نے بھی فوراً سرگودھا (ایئربیس) سے رابطہ کر لیا۔''

شام پانچ بجے ویمپائر طیارے ٹکڑیوں کی صورت پاکستانی پوزیشنوں پر حملہ آور ہوئے۔ جلد ہی سرگودھا سے دو ایف۔ 86 ان کا مقابلہ کرنے آ پہنچے۔ ان پر سکواڈرن لیڈر سرفراز احمد رفیقی اور فلائٹ لیفٹیننٹ امتیاز احمد بھٹی سوار تھے۔ انہوں نے دیکھتے ہی دیکھتے چار ویمپائر مار گرائے' بقیہ فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ اس پہلی فضائی جیت نے دو اہم اثرات مرتب کیے۔ اول سبھی پاکستانی فوجیوں کے حوصلے بلند ہو گئے۔ دوم بھارتی فضائیہ نے اپنے

سارے ویمپائر اور ''طوفانی'' (دسولت اور یگان) گراؤنڈ کر دیئے یعنی انہیں میدان جنگ میں نہ بھجوانے کا فیصلہ کیا۔ یوں پاک بھارت کے پہلے فضائی مجادلے میں پاکستانیوں کو عسکری و نفسیاتی لحاظ سے فتح حاصل ہوئی۔

پاک فضائیہ کے سرکاری اعداد و شمار کی رو سے جنگ ستمبر کے دوران شاہینوں نے ''2380'' بار اڑان بھری۔ ان میں سے 1303 اڑانوں کا مقصد پاک وطن کی فضاؤں کا دفاع کرنا تھا۔ پاک بری یا بحری فوج کی مدد کے لیے پاکستانی پائلٹوں نے 547 دفعہ اڑان بھری۔ دن کے وقت دشمن پر 100 جبکہ رات کو 165 حملے کیے گئے۔ 148 بار دشمن کی ریکی (جاسوسی) کرنے یا عسکری تنصیبات کی تصاویر اتارنے کے لیے پرواز کی گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ 2380 اڑانوں میں سے ہر اڑان اپنی ایک منفرد تاریخ رکھتی ہے۔ ذیل میں بعض بڑے مقابلوں کی داستان پیش خدمت ہے۔

امرت سر، واہگہ روڈ پر حملہ

پاک فضائیہ کا سکواڈرن 19 پشاور میں تعینات تھا۔ 6 ستمبر کی صبح اس کے چھ ایف۔86 سیالکوٹ کی فضاؤں میں دفاعی مشن پر محو پرواز تھے۔ اسی دوران انہیں حکم ملا کہ دشمن نے لاہور پر حملہ کر دیا ہے انہیں جا کر سبق سکھاؤ۔ چنانچہ سوا نو بجے پاکستانی شاہین امرتسر۔ واہگہ روڈ پر جا پہنچے۔

وہ سڑک بھارتی ٹینکوں، توپوں اور بکتر بند گاڑیوں سے بھری پڑی تھی۔ بھارتی تیزی سے بی آر بی نہر کی سمت بڑھ رہے تھے تاکہ باٹا پور پل پار کر کے لاہور پہنچ جائیں۔ ادھر کثرت سے شکار دیکھ کر پاکستانی پائلٹوں کے منہ میں پانی بھر آیا۔ ان کے طیارے راکٹوں سے لیس تھے۔ چنانچہ وہ اگلے بیس منٹ تک بھاری اسلحے پر تاک تاک کر راکٹ پھینکتے رہے۔ جب مشن تکمیل کو پہنچا تو فلک نے دیکھا، امرتسر۔ واہگہ روڈ پر کئی ٹینک اور توپیں جل رہی ہیں۔ یوں شاہینوں نے بھارتیوں کا بھاری اسلحہ تباہ کر کے شہر لاہور کو محفوظ و مامون بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ جنگ شروع ہونے کے بعد یہ پیش قدمی کرتے دشمن پہ پہلا باقاعدہ فضائی حملہ تھا۔ اس فضائی ٹکڑی کے قائد سکواڈرن لیڈر سید سجاد حیدر تھے جبکہ دیگر پائلٹوں میں فلائٹ لیفٹیننٹ محمد اکبر، دلاور حسین، غنی اکبر اور فلائنگ آفیسر محمد ارشد چودھری اور خالد لطیف خان شامل تھے۔

اس وقت کے بھارتی وزیر دفاع، یشونت راؤ چاون نے جنگ ستمبر کی یاد داشتیں لکھی تھیں جو 2007ء میں بہ عنوان ''1965 War – the Inside Story: Defence Ministers Diary of the India-Pakistan War'' شائع ہوئیں۔ اس میں بھارتی وزیر دفاع لکھتا ہے: ''شام کو لیفٹیننٹ جنرل ہربخش سنگھ کمانڈر مغربی کمان اپنی جیپ پہ سوار ہو کر امرتسر واہگہ روڈ پہنچا۔ اس نے دیکھا کہ دشمن کا ہوائی حملہ سڑک پر قیامت مچا چکا ہے۔ کئی ٹینک و بکتر بند گاڑیاں تباہ ہو چکی تھیں۔ بہت سی گاڑیوں کے ڈرائیور فرار ہو گئے حتیٰ کہ چند بکتر بند گاڑیوں کے انجن ابھی تک چل رہے تھے۔''

چھ کے مقابلے پہ ایک

3 ستمبر کی صبح سرگودھا سے دو ایف۔86 چھمب کی فضاؤں میں جا پہنچے اور دشمن کے مورچے تلاش کرنے لگے۔ ان پر فلائٹ لیفٹیننٹ یوسف علی خان اور فلائنگ آفیسر عبدالحالق سوار تھے۔ بھارتی فضائیہ نے انہیں مار گرانے کی خاطر ایک چال چلی۔ وہ یہ کہ پہلے چار مسٹیر طیارے بھیجے۔ پاکستانی طیارے ان کا مقابلہ کرنے کی خاطر بھارتی علاقے کے خاصے اندر چلے گئے۔ وہاں اچانک مسٹیر مقابلے سے منہ موڑ کر بھاگ گئے اور چار نیٹ نمودار ہوئے۔

اب ان کی ''ڈاگ فائٹ'' کا آغاز ہوا۔ بدقسمتی سے عبدالحالق کے طیارے میں ایندھن کی فاضل ٹینکیاں پھینکنے کا نظام خراب ہو گیا۔ چناں چہ یوسف نے انہیں واپس جانے کا کہا اور خود دلیری سے چار دشمنوں کا مقابلہ کرنے لگے۔ وہ پھرتی سے دو نیٹ طیاروں کے پیچھے جا پہنچے۔ وہ ابھی نشانہ باندھ ہی رہے تھے کہ پیچھے سے دو اور نیٹ نمودار ہوئے۔ انہوں نے فوراً پاکستانی طیارے پر فائرنگ کر دی۔ گولیاں لگنے سے یوسف علی کے طیارے کے پچھلے حصے کو شدید نقصان پہنچا اور وہ لرزنے لگا۔ تاہم وہ پوری مہارت و تجربہ استعمال کر کے طیارے اڑاتے رہے۔ سون سیکسر میں واقع پاک فضائیہ کے ریڈار اسٹیشن پر بیٹھے فلائٹ لیفٹیننٹ فاروق حیدر پاکستانی پائلٹوں کو دشمن کی پوزیشن بتا رہے تھے۔ جب انہیں احساس ہوا کہ یوسف علی کی جان خطرے میں ہے، تو انہوں نے فوراً فلائنگ آفیسر عباس مرزا (بعد ازاں ائر وائس مارشل) کو حکم دیا کہ وہ اپنے ساتھی کی مدد کو پہنچ جائیں۔

اس وقت عباس مرزا ایف۔104 پر سوار دفاعی مشن انجام دے رہے تھے۔ وہ فوراً میدان جنگ میں جا پہنچے۔ ایف۔104 کی تیز رفتاری سے بھارتی پائلٹ خوفزدہ تھے۔ اسی لیے جیسے ہی وہ وہاں پہنچا، ایک بھارتی پائلٹ سکواڈران لیڈر برج پال سنگھ نے ریڈیو پہ چیخ کر پنجابی میں ساتھیوں سے کہا ''بچ اوئے... 104 ای ی ی ی!'' (ارے بھاگو 104 آ گیا)

عباس مرزا مخ دو (دو ہزار کلو میٹر فی گھنٹہ) کی رفتار سے بھارتی طیاروں کے قریب سے گزرے تھے۔ اس ''سپر سونک'' رفتار ہی نے بھارتیوں کو اتنا خوفزدہ کر دیا کہ وہ یوسف علی کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ اُٹھے۔ برج پال کی بدقسمتی کہ گھبراہٹ میں اس نے اپنے نیٹ کا رخ پاکستان کی طرف کر دیا۔

اور جلد ہی اس کا ساتھیوں سے ریڈیائی رابطہ ٹوٹ گیا۔عباس مرزا ایف 104 کی تیز رفتاری دکھا کر دشمن کو خوفزدہ کرنا چاہتے تھے اور وہ اپنے مشن میں کامیاب رہے۔انہوں نے دو چکر لگائے اور واپس سرگودھا چلے گئے۔ اسی دوران فاروق حیدر کی فرمائش پر ایک اور ایف۔104 وہاں پہنچ گیا جسے حکیم اللہ خان (بعدازاں چیف پاک فضائیہ) اُڑا رہے تھے۔

حکیم اللہ نے دیکھا کہ ایک نیٹ عجیب وغریب انداز میں اڑ رہا ہے۔ کبھی وہ پاکستان کی سرحد میں داخل ہوتا کبھی اس کا رخ بھارت کی سمت ہو جاتا۔وہ اس کے سر پہ پہنچ گئے۔ برج پال سنگھ ہی یہ نیٹ اُڑا رہا تھا۔اسے یہ گمان ہوا کہ دو ایف۔104 اس کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔وہ اتنا خوفزدہ ہوا کہ اس نے ہتھیار ڈال دیئے اور پسرور کے متروک رن وے پر جا اترا۔ برج پال سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا۔اس کا بھارتی طیارہ آج بھی ٹرافی کی صورت پاک فضائیہ کے عجائب گھر میں محفوظ ہے۔

اُدھر یوسف علی خان اپنے مضروب طیارے کو سرگودھا اتارنے میں کامیاب ہو گئے۔وہ چاہتے تو پیراشوٹ کھول سکتے تھے' مگر انہوں نے ایک ایف۔86 طیارے کو تباہ ہوتا دیکھنا گوارا نہ کیا۔یکا وتنہا چھ نیٹ طیاروں کا مقابلہ کرنے اور شاندار جذبہ حب الوطنی دکھانے پر انہیں تیسرے بڑے عسکری تمغے' ستارہ جرات سے نوازا گیا۔

بھارتی پائلٹ' فلائٹ لیفٹیننٹ ٹریور کیلور نے یوسف علی کے ایف۔86 کو نشانہ بنایا تھا۔اسے اور اس کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ پاکستانی طیارہ آگے کہیں گر کر تباہ ہو چکا ہوگا۔اسی لیے انہوں نے پہلا ''پاکستانی شکار'' کرنے پر خوشیاں منائیں۔حتیٰ کہ بھارتی حکومت نے کیلور کو تیسرا بڑا عسکری تمغہ' ویر چکر دے ڈالا مگر بعدازاں انکشاف ہوا کہ یوسف علی اپنا بری طرح زخمی طیارہ لیے سرگودھا پہنچ گئے تھے۔

پٹھان کوٹ پہ یلغار

دشمن کی فضائیہ عددی برتری رکھتی تھی۔اسی لیے پاک فضائیہ کی قیادت نے فیصلہ کیا کہ بھارتی ایئر فورس کے اڈوں پر پیشگی حملے کیے جائیں تاکہ دشمن کے زیادہ سے زیادہ جنگی طیارے تباہ ہو سکیں۔6 ستمبر کو صبح گیارہ بجے ائر مارشل نور خان نے منصوبے کی منظوری دی۔اس کے مطابق بھارتی فضائیہ کے چار جنگی فضائی اڈوں ہلواڑہ' پٹھان کوٹ' آدم پور اور جام پور کو نشانہ بنانا مقصود تھا۔ساتھ ہی امرتسر' فیروز پور اور پور بندر (ریاست گجرات) پر واقع بھارتی فضائیہ کے ریڈار اسٹیشنوں پر بھی حملہ ہونا طے پایا۔شام 5 بجے حملے کا وقت تھا۔ہر حملے میں آٹھ ایف۔86 اور دو ایف۔104 طیارے شریک ہوتے۔ان میں سے ایف۔104 تو نگرانی کرتے تاکہ دشمن طیارے حملہ ہوں تو ان سے نپٹ سکیں۔بقیہ آٹھ اپنے ہدف کو نشانہ بناتے۔

ان حملوں میں پٹھان کوٹ پر حملہ سب سے زیادہ کامیاب رہا۔دلچسپ بات یہ کہ یہ حملہ بھی اسی سکواڈرن 19 نے کیا جو صبح واہگہ روڈ پہ میں بھارتی بھاری اسلحے کا قبرستان بنا چکا تھا۔لاہور میں بھارتیوں سے دو دو ہاتھ کر کے یہ فضائی بیڑا سرگودھا میں پہنچا۔وہاں اپنے طیاروں میں ایندھن بھروایا اور کچھ آرام کیا۔پھر اپنے اصل مستقر، پشاور ایئر بیس پہنچ گیا۔جب شام کو بیڑا پٹھان کوٹ کی طرف اڑا، تو اس میں مظہر عباس اور عباس خٹک بھی شامل تھے۔جبکہ محمد غلام تواب اور ارشد سمیع خان ایف۔104 طیارے پر سواران کے مددگار بنے ہوئے تھے۔

ریاست پنجاب میں جموں کی سرحد کے نزدیک واقع پٹھان کوٹ ایئر بیس بھارتی فضائیہ کا بڑا جنگی اڈہ ہے۔مگر وہ پشاور سے 200 میل دور تھا۔اس لیے پاکستانی طیاروں کو فاضل ایندھن لینا پڑا اور گولہ بارود کی مقدار خود بخود کم ہو گئی۔اب طیاروں کو صرف گولیوں کے ذریعے پٹھان کوٹ میں کھڑے بھارتی طیارے تباہ کرنے تھے۔اور ان کا مشن بھی یہی تھا۔

اڑان سے قبل حملہ آور پاکستانی بیڑے کے کمانڈر، سید سجاد حیدر نے جیب سے خوشبو کی شیشی نکالی اور ساری پانی سے بھری بالٹی میں انڈیل دی۔ پھر چھوٹے چھوٹے سفید تولیے نکالے، انہیں پانی میں ڈبویا، ہر تولیہ اپنے نو ساتھیوں کو دیا اور مسکراتے ہوئے بولے ''یہ ہماری زندگیوں کا آخری مشن ہو سکتا ہے۔اس لیے جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوں، تو ہمیں خوشبو میں بسا ہونا چاہیے۔'' سبھی شاہینوں نے مسکراتے ہوئے تولیے لیے، جیبوں میں ڈالے اور پوری دلیری سے دشمن پر جھپٹنے کو تیار ہو گئے۔

جب انہوں نے پٹھان کوٹ پر حملہ کیا، تو وہاں ونگ کمانڈر، سبرامینم رگھاوند ران بھی موجود تھا۔موصوف بعدازاں ایئر مارشل کے عہدے تک پہنچا اور بھارتی فضائیہ کا وائس چیف آف ایئر سٹاف مقرر ہوا۔وہ اپنی یادداشتوں میں لکھتا ہے:

''پٹھان کوٹ میں دن بھر سکواڈرن لیڈر پاکستانی فضائی جنگی اڈوں پر حملے کرنے کے منصوبے بناتے رہے، مگر عملی قدم ایک بھی نہ اٹھایا گیا۔مجھے بہت تعجب ہوا۔پھر ہمارے کمانڈر نے یہ تجویز دی کہ بھارتی مگ۔21 طیاروں کو سپرسونک رفتار سے پاکستانی اڈوں پر اڑایا جائے۔''یوں پاکستانی خوفزدہ ہو جائیں گے اور ہم پر حملہ کرنے کی ہمت نہیں کریں گے۔'' مجھے یہ تجویز احمقانہ و بچکانہ لگی۔بہرحال یہ تجویز قبول کر لی گئی۔چنانچہ، 21 کے پائلٹوں نے ہیلمٹ اٹھائے اور اپنے طیاروں کی سمت بڑھنے لگے۔لیکن اس سے پہلے کہ وہ طیاروں میں بیٹھتے، پاکستانیوں نے حملہ کر دیا۔(اس وقت شام کے پانچ بج کر آٹھ منٹ ہوئے تھے)

''ہمارے بیس میں ہر طرف افراتفری پھیل گئی۔ ایف۔86 طیاروں سے نکلی گولیاں ہر طرف اڑ رہی تھیں۔ میں دیگر پائلٹوں کے ساتھ نزدیکی خندق کی طرف دوڑ پڑا۔ ہم سب وہاں ایک دوسرے پر لاشوں کی طرح ڈھیر ہو گئے۔ ہم نے دیکھا کہ پاکستانی سیبر آتے، بیس پر کھڑے ہمارے طیاروں پر گولیاں برساتے اور چلے جاتے۔ لگ رہا تھا کہ وہ چاند ماری کی مشق میں مصروف ہیں۔ ہماری طیارہ شکن توپیں چل رہی تھیں مگر پاکستانیوں کو جیسے ان کی پروا ہی نہیں تھی۔''

پاکستانی اپنے حملے میں محض گولیوں سے سات مگ۔21، پانچ مسٹیر اور ایک ٹرانسپورٹ طیارہ تباہ کرنے میں کامیاب رہے۔ نیز ایئر ٹریفک کنٹرول بلڈنگ کو بھی نقصان پہنچایا۔ اس حملے کے بعد بھارتیوں کو جرأت نہ ہوئی کہ وہ مگ۔21 سپرسونک رفتار پر اڑا کر پاکستانیوں کو خوفزدہ کرتے۔ حملے میں شریک چھ پاکستانی پائلٹوں کو ستارہ جرأت سے نوازا گیا۔ عباس خٹک بعدازاں پاک فضائیہ کے چیف (1994ء تا 1997ء) مقرر ہوئے۔ جبکہ مشرقی پاکستان سے تعلق رکھنے والے محمد تواب بنگلہ دیشی فضائیہ کے دوسرے سربراہ بنے۔ ارشد سمیع خان ریٹائرڈ ہو کر ناموری سفیر رہے۔

بدقسمتی سے 6 ستمبر کو دیگر بھارتی فضائی اڈوں پر حملے کامیاب ثابت نہیں ہوئے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ سرگودھا میں ایک ساتھ کئی جنگی طیارے کھڑے ہو گئے جس نے خاصی بدنظمی کو جنم دیا۔ یہی وجہ ہے، آدم پور اور ہلواڑہ پر منصوبہ بندی کے مطابق حملے نہیں ہو سکے۔ آدم پور ایئربیس پر سکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم کی قیادت میں آٹھ ایف 86 نے حملہ آور ہونا تھا۔ یہ بیس ہوشیار پور کے نزدیک واقع ہے۔ مگر مشن پر صرف تین سیبر ہی جا سکے۔ راہ میں چار ہنٹر طیاروں سے ان کا تصادم ہو گیا۔ ایم ایم عالم نے دو بھارتی طیارے مار گرائے جبکہ ان کے ساتھیوں، فلائٹ لیفٹیننٹ سعد حاتمی اور علاؤالدین ''بنچ'' نے بھی ایک ایک دشمن کا شکار کیا۔ تاہم وہ آدم پور پر دھاوا بولنے میں کامیاب نہ ہو سکے اور واپس آ گئے۔

اسی طرح ہلواڑہ پر بھی آٹھ ایف۔86 نے یلغار کرنا تھی، مگر صرف تین طیارے ہی جا سکے۔ یہ بیس لدھیانہ شہر کے نزدیک واقع ہے۔ جب پاکستانی تقریباً چھ بجے وہاں پہنچے، تو روشنی خاصی گھٹ چکی تھی، اسی واسطے ٹارگٹ نظر نہیں آئے۔ بہرحال وہ حملے کے لیے پر تول رہے تھے کہ بارہ ہنٹروں نے ان پر ہلہ بول دیا۔ ٹیم کے قائد، سکواڈرن لیڈر سرفراز احمد رفیقی نے فائرنگ کر کے پہلا ہنٹر مار گرایا۔ بدقسمتی سے پھر طیارے کی توپیں جام ہو گئیں۔ تب وہ چاہتے، تو واپس سرگودھا جا سکتے تھے۔ لیکن انہوں نے ساتھیوں سے الگ ہونا گوارا نہ کیا۔

سرفراز رفیقی نے مشن کی کمانڈ فلائٹ لیفٹیننٹ سیسل چودھری کے حوالے کر دی اور خود ان کے عقب کی حفاظت کرنے لگے۔ اسی دوران ایک بھارتی ہنٹر طیارے نے رفیقی کے طیارے پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ چناں چہ ان کا طیارہ تباہ ہو گیا اور انہوں نے جام شہادت نوش کیا۔ میدان جنگ میں انتہائی دلیری سے ثابت قدم رہنے پر شہید رفیقی کو پاکستان کے دوسرے بڑے عسکری اعزاز، ہلال جرأت سے نوازا گیا۔

جس ہنٹر طیارے نے رفیقی کے جہاز پر حملہ کیا تھا، اسے سیسل چودھری نے مار گرایا۔ اس دوران ٹیم کے تیسرے ہوا باز فلائٹ لیفٹیننٹ یونس حسن بھی دو ہنٹر شکار کر چکے تھے۔ مگر بقیہ ہنٹروں نے یونس کے طیارے کو گھیر کر نشانہ بنا لیا۔ یوں انہوں نے بھی جام شہادت نوش کیا اور وطن پر قربان ہو گئے۔ شہید یونس حسن کو ستارہ جرأت عطا کیا گیا۔

بھارتیوں کا سرگودھا پر دھاوا

اس زمانے میں سرگودھا ایئربیس پاک فضائیہ کا سب سے بڑا جنگی اڈا تھا۔ وہاں چھ سکواڈرنوں کے اسّی سے زائد جنگی طیارے موجود تھے۔ گویا پاکستان ایئرفورس کی پچاس فیصد قوت سرگودھا میں جمع تھی۔ اسی لیے 7 ستمبر کی صبح سے بھارتی فضائیہ نے سرگودھا پر حملے شروع کر دیئے۔ وہ وہاں موجود پاکستانی طیارے تباہ کر کے فضا میں اپنی حکمرانی قائم کرنا چاہتی تھی۔ بھارتی فضائیہ جنگی طیاروں کا بڑا بیڑہ رکھتی تھی، اسی لیے اس نے مختلف اوقات میں ٹکڑیوں کی صورت جنگی طیارے سرگودھا بھیجے۔ صبح سے لے کر سہ پہر تک بھارتی طیارے وقفے وقفے سے سرگودھا ایئربیس پر حملہ آور رہے، مگر شاہینوں نے کامیابی سے دفاع کر کے دشمن کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ اسی لیے پاکستان میں 7 ستمبر کو ''یوم فضائیہ'' تزک و احتشام سے منایا جاتا ہے۔

اس دن کئی معرکتہ الآرا دو بدو مقابلے دیکھنے کو ملے۔ اہم ترین مقابلے کے ہیرو ایم ایم عالم قرار پائے۔ ہوا یہ کہ صبح چھ بجے کے قریب چھ ہنٹر طیاروں نے سرگودھا بیس پر حملہ کیا۔ دفاعی مشن پر محو پرواز ایم ایم عالم اور ان کے ساتھی فلائنگ آفیسر مسعود اختر نے ان کی راہ روک لی۔

دریائے چناب کے تاریخی علاقے کی فضاؤں میں دو بدو مقابلہ ہوا۔ عالم کا ایف۔86 طیارہ آگے تھا۔ انہوں نے ایک ہنٹر پر میزائل دے مارا۔ اس پہ سکواڈرن لیڈر اور نکار ناتھ سوار تھا۔ وہ طیارہ تباہ ہونے سے قبل باہر نکل گیا اور برج لال نامی پاکستانی دیہات میں جا اترا۔ وہاں دیہاتوں نے اسے پکڑ کر پاک فوج کے حوالے کر دیا۔ چند لمحوں بعد عالم بقیہ چار ہنٹر طیاروں کے پیچھے پہنچ گئے۔ وہ ہنٹر کو نجوں کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے

اُڑے چلے جارہے تھے۔ عالم نے اپنے طیارے کی چھ گنوں کے دہانے ان پر کھول دیئے اور تیس سیکنڈ میں ایک ایک کر کے چاروں کو مار گرایا۔ یوں انہوں نے تقریباً ایک منٹ میں پانچ طیارے مار گرانے کا منفرد ریکارڈ قائم کر دیا۔

جیٹ طیاروں کا دور شروع ہونے کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ کسی پائلٹ نے ایک دن میں دشمن کے پانچ طیارے اور وہ بھی ساٹھ سیکنڈ کے اندر اندر تباہ کر دیئے۔ ایم ایم عالم کا قائم کردہ یہ ریکارڈ آج تک کوئی پائلٹ نہیں توڑ سکا۔ زبردست شجاعت دکھانے پر انہیں ستارہ جرأت سے نوازا گیا۔ مرحوم ایم ایم عالم کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ عالم اسلام اور ایشیا و افریقا سے تعلق رکھنے والے واحد ''Ace in a day'' ہیں... یعنی ایسے ''طیّار بطل'' (Flying ace) جنھوں نے صرف ایک دن میں دشمن کے پانچ یا زیادہ طیارے مار گرائے۔ 7 ستمبر کو کامیابی سے دفاع کر کے پاک فضائیہ نے اپنی برتری ثابت کر دی۔ دوسری طرف بھارتی فضائیہ کا غرور خاک میں مل گیا اور پھر دوران جنگ وہ کبھی کھل کر پاکستانیوں کے سامنے نہیں کر سکی۔

لاہور کی فضاؤں میں

19 ستمبر کی سہ پہر لاہوریوں نے پہلی بار پتنگوں کے بجائے بھارتی اور پاکستانی لڑاکا طیاروں کا پیچ پڑتے دیکھا۔ پاکستانی فضائی دستہ چار ایف۔86 پر مشتمل تھا۔ اس کی کمانڈ سکوارڈرن لیڈر، شربت علی چنگیزی کر رہے تھے جبکہ بقیہ تین پر فلائٹ لیفٹیننٹ اظہار الحق ملک، سید نذیر احمد جیلانی اور امان اللہ خان سوار تھے۔ یہ چاروں دفاعی مشن پہ لاہور کی فضاؤں میں محو پرواز تھے۔

اسی دوران چار بھارتی ہنٹر اور چار نیٹ لاہور کی طرف آ نکلے۔ دشمن دگنا طاقت ور تھا مگر یہ حقیقت پاکستانی شاہینوں کو خوفزدہ نہیں کر سکی۔ انہوں نے بڑی مہارت اور دلیری سے دشمن کا سامنا کیا اور زبردست ڈاگ فائٹ کے ذریعے انہیں مار بھگایا۔ پاکستانی دستے نے دو ہنٹر مار گرائے۔ جبکہ ایک ایف۔86 کو نقصان پہنچا۔ وہ سرگودھا واپس جاتے ہوئے راستے میں تباہ ہو گیا۔ تاہم اس کے پائلٹ، اظہار الحق بروقت نکل جانے کی وجہ سے محفوظ رہے۔

لاہور کے علاوہ سیالکوٹ، قصور، سرگودھا اور دیگر سرحدی علاقوں میں بھی فریقین کی زوردار فضائی جھڑپیں ہوئیں۔ ان مقامات پہ 71 بار پاکستانیوں نے چھتوں پہ چڑھ کر یا میدانوں سے یہ فضائی مجادلے دیکھے اور ہمیشہ یاد رہ جانے والے حیرت انگیز لمحات سے گذرے۔ آخر کار 23 ستمبر کو جنگ اختتام پر پہنچی۔

بلا آخر

جیسا کہ پہلے بتایا گیا، بھارتی فضائیہ 729 جنگی طیارے لیے میدان میں اُتری تھی۔ جبکہ پاک فضائیہ کے پاس صرف 230 طیارے موجود تھے۔ مزید براں کارکردگی و جدت کے لحاظ سے دونوں ائر فورسز ہم پلّہ طیارے رکھتی تھیں۔ اسی لیے جنگی مشینوں کی کثرت کے باعث بھارتی فضائیہ کو واضح برتری حاصل تھی۔ مگر وہ دو خصوصیات سے محروم رہی... اول تجربے کار پائلٹ، دوم پائلٹوں میں پایا جانے والا جوش و جذبہ!

بیشتر پاکستانی پچھلے کئی برس سے اپنے بیڑے میں شامل مشینی اڑن پنچھی اڑا رہے تھے۔ وہ ان مشینوں کی رگ رگ سے واقف تھے۔ بڑی پھرتی اور مہارت سے اپنے دیوہیکل طیاروں کو انگلیوں پہ نچاتے رہتے۔ پھر دشمن کے حملے نے ان میں وطن سے الفت کا جذبہ سوا کر دیا۔ چناں چہ تجربے اور لافانی جذبوں کا ملاپ ہوا، تو دو آتشہ اثر نے جنم لیا۔ اسی اثر نے پاک فضائیہ میں جنگی طیاروں کی کمی والی خرابی کو زائل کر ڈالا۔

دلچسپ بات یہ کہ دوران جنگ ایف۔104 سٹار فائٹر طیارہ بھی ڈراؤنا خواب بن کر بھارتی پائلٹوں کے اعصاب پر سوار رہا۔ ایف۔104 بے شک اس وقت جدید اور تیز رفتار طیارہ تھا۔ مگر وہ خامیاں بھی رکھتا تھا۔ بھارتیوں نے ان خامیوں سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا بلکہ یہ حکمت عملی اپنائی کہ جیسے ہی ایف۔104 فضا میں نمودار ہوتا، وہ میدان چھوڑ کر فرار ہو جاتے۔ پاک فضائیہ نے بھی ان کے خوف سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور ایف۔104 کو جارحانہ و دفاعی حملوں میں بطور تزویراتی (strategic) ہتھیار استعمال کیا۔

دو ممالک کی فضائی جنگ میں دیکھا جاتا ہے کہ کس فریق نے مخالف کے زیادہ جنگی طیارے تباہ کیے۔ وہی فاتح قرار پاتا ہے۔ پاک فضائیہ کا دعوی ہے کہ اس نے 110 تا 113 بھارتی طیارے تباہ کیے۔ بھارتی فضائیہ اپنے 75 طیارے برباد ہونے کی خامی بھرتی ہے۔ غیر جانب دار ماہرین کی رو سے بھی 60 تا 75 بھارتی طیارے نیست و نابود ہوئے۔

دوسری طرف بھارتی فضائیہ 43 تا 73 پاکستانی طیارے تباہ کرنے کی دعویدار ہے۔ پاکستان ائر فورس کا کہنا ہے کہ اس کے 19 طیارے تباہ ہوئے۔ جبکہ غیر جانب دار ماہرین یہ عدد، 20 بتاتے ہیں۔ اگر صرف غیر جانب دار ماہرین کے اعداد و شمار دیکھے جائیں، تو ان سے عیاں ہے کہ جنگ ستمبر 1965ء میں میدان پاک فضائیہ کے ہاتھ میں رہا۔ اس نے کہیں زیادہ طاقتور دشمن کو دانت کھٹے کر دینے والا جواب دے کر سبھی سے داد پائی۔ گویا 23 دن تک چلنے والا عظیم معرکہ شاہینوں نے جیت لیا۔

پشاور اور اسے کے گرد و نواح کے شہروں میں روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں۔
استار نیوز ایجنسی بازار کلاں پشاور
0345-9067247

جنات کی روحانی واردات

قسط 38

تحریر:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

کالے وسفلی علم کے جادوگروں کے بھیانک انجام' جنات بھوت' پریاں چڑیل' اولیاء اللہ اور بزرگان دین' شہداء' کشف القبور' موت اور زندگی کے سچے واقعات

اُس دن بادل گھرے ہوئے تھے صبح 9 یا 10 بجے کا وقت تھا۔ ایک جوڑا بچوں سمیت حاضر ہوا، حلیہ، شکل وصورت سے دیکھنے پر متوسط طبقے کا گھرانہ لگتا تھا میاں بیوی اور دو بچے ہمراہ تھے۔ چہرے سے خوف اور وحشت جھلکتی تھی۔

شاہ صاحب! ہم بہت دور سے سفر کر کے آئے ہیں یہاں قریبی رشتہ داروں کے ہاں قیام کیا ہوا ہے، گزشتہ 25 سال سے ہم ایک کیفیت میں مبتلا ہیں۔ رات بھر جسم میں جھٹکے لگتے ہیں کاروبار ختم ہو چکا میں ایک دفتر میں ملازم تھا وہاں سے جواب ہوا پھر دوسری جگہ وہاں سے بھی ختم ہو گیا۔ چھوٹا موٹا کاروبار شروع کیا لیکن اُس میں بھی نقصان ہو گیا بہت سخت پریشان مالی حالات گزرے، بیماری نے ڈیرے ڈال لئے ہمارا تعلق مسیحی مذہب سے ہے۔ اس پریشانی میں ہم نے ہر ایک سے دعا کروائی پھر ایک خاتون جسے آپ سے فائدہ ہوا اور آپکی روحانی برکت سے وہ ٹھیک ہو گئیں۔ اُس شخص نے ہمیں آپکا پتہ دیا یقین ہے کہ ضرور مسئلہ حل ہو گا۔

مالی پریشانی ایک طرف، شادی کے بعد خداوند نے ہمیں پہلا بیٹا دیا ہم بہت خوش تھے۔ دو سال بعد دوسرا بیٹا ہوا اور پھر تیسرا بیٹا ہوا ان کے بعد ایک بیٹی ہوئی اور پھر ایک بیٹا ہوا۔ اس طرح خداوند نے ہمیں چار بیٹے اور ایک بیٹی سے نوازا۔ روزگار کا مسئلہ تو اپنی جگہ مگر ہم ایک نئی مصیبت اور صدمہ سے دوچار ہوئے پہلا بیٹا جونہی 17 سال کا ہوا عجیب مرض میں مبتلا ہو گیا اور پھر اُسکا 1 سال میں انتقال ہو گیا۔ اُس وقت اُسکی عمر 18 سال تھی۔ ہمارے لئے جوان بیٹے کی موت بہت بڑا صدمہ تھی۔ 17 سال درخت کی آبیاری کی اور کیا کیا خواہشات ہمارے دل میں تھیں۔ اس کو جسمانی مرض ایسا تھا کہ علاج معالجے کے بعد بھی پتہ نہ چلا چونکہ جب یہ مرض اُس بچے پر ظاہر ہوا تو بہت علاج ٹیسٹ کروائے ہر ٹیسٹ کی رپورٹ درست آتی تھی مگر اُسکی حالت دن بدن خراب ہوتی جا رہی تھی اپنے مذہب سے متعلق مسیحی برکاتی معالجین سے رابطہ کیا لیکن وہی ہوا جسکا خدشہ تھا تھک ہار کر بیٹھ گئے یہ بات کرتے ہوئے اُس شخص کی آنکھوں میں نمی آ گئی۔

شاہ صاحب پھر کیا بتاؤں کہ دوسرا بیٹا جب 17 سال کو پہنچا بالکل اُسی طرح اُس مرض میں مبتلا ہو گیا ہمیں تشویش ہوئی کہ ابھی ہم ایک صدمہ سے گزرے تھے، یا تو روزگار اچھا ہو وسیع آمدنی ہو وسائل ہوں اولاد سے بڑھ کر کوئی شے نہیں کہ اُسکے علاج معالجے پر اچھا خاصا خرچہ آیا۔ قرض لے کر اپنی حد تک علاج کروایا پھر ایک دن ایسا ہوا کہ اُسکے بازو اور سینہ پر خراش اور ناخنوں کے نشان پائے گئے کہنے لگا کہ رات میں یوں لگتا تھا کہ چند لوگ میرے گرد جمع ہیں اور مار رہے ہیں اُن میں سے ایک شخص کے بڑے بڑے ناخن تھے اُن میں سے دیو ہیکل انسان نما شخص نے حکم دیا کہ اس کے جسم پر نشان چھوڑو۔ تاکہ اس سے اندازہ ہو کہ ہمارے ساتھ مقابلہ کرنے کا کیا انجام ہوتا ہے؟ پھر اُس نے قمیض اُٹھا کر اپنے جسم پر لگے نشان دکھائے اور رونے لگا کہ میرے جسم میں سخت درد ہو رہا ہے بظاہر انہوں نے خواب میں پیٹا مگر مجھے اُسکی تکلیف اور درد کا احساس اب بھی ہے۔

یہ ہمارے لئے ایک انوکھا واقعہ تھا بائبل نکالی اُسکی ہوا دی۔ چند دوستوں سے اپنی اس پریشانی کا ذکر کیا تو انہوں نے ایک مولوی صاحب کا بتایا میں بچے کو لے کر ان مولوی صاحب کے پاس گیا۔

ان کے آستانے پر بہت زیادہ رش تھا ایک شخص ٹوکن دیتا تھا پھر انتظار گاہ میں سائلین بیٹھے ہوتے تھے۔ میں اپنی بیوی اور بیٹے سمیت ٹوکن لے کر انتظار میں بیٹھ گیا ہمارے قریب بیٹھے ایک شخص نے بتایا کہ میں 5 جمعرات سے یہاں آ رہا ہوں بیٹی سخت بیمار تھی 7 جمعرات پوری کرنی ہے مگر ابھی تک کوئی خاص افاقہ تو نہیں ہوا لیکن اللہ سے اُمید ہے کہ ٹھیک ہو جائیگی اندازہ ہوا کہ اکثر روحانی اور جسمانی امراض میں مبتلا افراد ان مولوی صاحب کے آستانہ پر آتے ہیں۔ یہ پیش امام بھی تھے لیکن اپنے گھر کے باہر آستانہ کا لفظ لکھوایا ہوا تھا اتنی معلومات تو مجھے بھی ہے کہ آستانہ پیر اور فقیروں کا ہوتا ہے مولویوں کے تو حجرے ہوتے ہیں۔ مجھے اس بحث میں سوچنے اور پڑنے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ دل میں سوچتا رہا اور خود ہی سوال کر کے خود ہی جواب دیتا رہا کہ چاہے آستانہ ہو یا حجرہ مجھے اس سے کیا بس میرا مسئلہ حل ہونا چاہیے بے چینی سے انتظار تھا کہ مولوی صاحب کے حجرہ کے دروازہ پر موجود ایک شخص نے میرے ٹوکن نمبر کی آواز لگائی میں جلدی سے اٹھا اور بے تابی سے حجرہ کی جانب بیوی بچے کو لے کر

دوڑتا چلا گیا۔ دروازہ پر موجود شخص نے میرے ہاتھ سے ٹوکن لیا نمبر دیکھا اور اندر داخل ہونے کی اجازت دے دی۔ ایک شخص بارعب چہرے والا بڑی زلفیں بڑی داڑھی اعلیٰ قسم کے تخت پر گاؤ تکیے لگائے بیٹھا تھا ہاتھ میں تسبیح گھما رہا تھا اُس کے پاس یاک برتن میں پانی رکھا تھا دوسری جانب ایک رنگ دار ڈنڈا اُلٹے ہاتھ پر جھاڑ و نما ڈنڈا تھا۔ کچھ تعویزات شیشے کے گول برتن میں لپٹے ہوئے رکھے تھے۔ ساتھ ایک شخص اور زمین پر بیٹھا تھا جو کہ شاید اُنکا مددگار ہو۔ کمرہ خوشبو سے مہک رہا تھا فرش چمک دار سنگ مرمر کا تھا۔ ان مولوی صاحب کے سامنے زمین پر بیٹھے ہوئے شخص نے ہمیں بھی باادب زمین پر بیٹھنے کا اشارہ کیا میں پاؤں کے بل زمین پر بیٹھ گیا۔

مولوی صاحب میں پریشانی میں آپکے پاس حاضر ہوا ہوں ہمارے ہم مذہب افراد مجھے روکتے رہے کہ ان پیر فقیروں کے پاس نہ جانا کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ آپ کے پاس آنے سے پہلے یہ شور برپا ہو چکا تھا کہ کسی انجانی خوفناک روحانی بیماری نے میرے پہلے بیٹے کو بھی مار دیا اور اُسکی موت کے فوری بعد دوسرے بیٹے کی بھی ویسی کیفیت ہے میں جوزف کو آپ کے پاس لایا ہوں۔ خدا کیلئے کچھ کریں۔ میں بہت مجبور اور بے کس ہوں مولوی صاحب نے دائیں ہاتھ سے تسبیح گھماتے ہوئے بچے کو بلایا اور زمین پر بٹھایا اور دائیں ہاتھ سے جھاڑ و نما ڈنڈا آہستگی سے 3 بار سر 3 بار دایاں اور 3 بار بائیاں شانہ پر مارا۔ کچھ پڑھ کر پھونکا جو بظاہر قرآن کی آیات لگ رہی تھیں پھر تین نقش رکھنے کیلئے دیئے کہ ایک اس کے گلے میں ڈال دو ایک گھر میں لگا دو اور ایک وزن کے نیچے دبا دو 7 جمعرات میرے پاس حاضری دو اور دم کرواؤ، ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے وہاں سے اُٹھے اور ادب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کہ مولوی صاحب کی طرف ہماری پیٹھ نہ ہو اُلٹے قدموں اُس حجرہ سے باہر نکل گئے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے ہمیں ایک خزانہ مل گیا ہو اپنے بیٹے کی زندگی نظر آرہی تھی مسلسل 7 جمعرات جانے کے بعد بھی کوئی افاقہ نہ ہوا اُسکی حالت دن بہ دن خراب ہوتی گئے۔ دل میں مایوسی جنم لینے لگی اُسکی زندگی کی حسرت لئے دربدر پھرتے رہے۔

اس شخص کی آنکھوں میں جمع پانی موتی بن کر اُبل پڑا، پھر آواز بھرا گئی کہنے لگا حضرت اُس بیٹے کا بھی انتقال 18 سال کی عمر میں ہوگیا۔ بہت کٹھن زندگی ہو گئی ایک کے بعد دوسرا جوان بیٹا چلا گیا۔ ہم دونوں میاں بیوی کا برا حشر تھا پورے خاندان نے ہمیں جی بھر کے سنائی کہ ہم تو پہلے ہی کہہ رہے تھے کہ یہ مسلم مولوی مُلا اور پیر فقیر بس نام کے ہوتے ہیں اگر تم چرچ جاتے سچے دل سے دعائیں کرتے تو یسوع ضرور تمہاری دعائیں سنتا اور بیٹے کو اس مرض سے نجات مل جاتی۔

اس واقعہ کے ایک سے دو ماہ بعد تیسرا بیٹا بھی ایسے ہی مرض میں مبتلا ہوگیا۔ اسکا پورا نام جاوید پیٹر تھا خاندان کے دباؤ میں آکر باقاعدہ طور سے ڈاکٹر سے علاج کروایا ہماری مالی امداد خاندان کے چند لوگ کر رہے تھے پھر ایک کرسچن ویلفیئر ٹرسٹ نے اس کے علاج کی ذمہ داری لی۔ کسی نے اُنہیں بتا دیا تھا کہ ہم دوسرے بیٹے کے علاج کیلئے کسی مولوی صاحب کے پاس گئے تھے اس ٹرسٹ کے بانی نے ہمیں تسلی دی اور ہدایت کی کہ آئندہ کسی بھی پیر فقیر اور مولوی کے آستانہ پر نہیں جانا اور نہ ہی کسی ایسے مسلم شخص سے رابطہ رکھنا ہے جو کہ روحانی علاج کرتا ہو۔ ہم آپکے بیٹے کا مکمل علاج کروائیں گے۔ خداوند یسوع اسے ضرور بالکل ٹھیک کرے گا میں نے ہاتھ جوڑ کر اُن سے عرض کی کہ صاحب میرے پہلے دو بیٹے بالکل اسی طرح کے مرض میں دُنیا سے جا چکے ہیں۔ دوسرے بیٹے کے ساتھ جو پراسرار واقعات ہوئے وہ میں نے بتائے ان کو بتایا کہ جب ہم جوزف (دوسرے بیٹے) کی میت قبرستان لے کر جا رہے تھے تو چند سائے بھی ہمارے ساتھ چل رہے تھے۔ یہاں سے پہلی بار جادو کا انکشاف ہوا۔

میری بات سن کر انہوں نے ایک مسیحی روحانی معالج کا پتہ بتایا کہ یہ ہماری ویلفیئر ٹرسٹ کا حصہ ہیں اگر آپ کے اس بیٹے کے ساتھ پراسرار واقعات ظاہر ہوئے تو وہ ان سے نجات دلوا دیں گے۔ ہمارے گھر کے راشن کے لئے بھی انہوں نے کچھ رقم دی بہت حوصلہ ہوا ہم گھر آگئے۔

دراصل مسیحی ویلفیئر سوسائٹیاں غریب اور لاچار کمزور مسیحیوں اور مسلموں کی مدد کرتی ہے اُن کی اس مدد سے متاثر ہو کر اکثر و بیشتر مسلم اپنا مذہب تبدیل کر لیتے ہیں وہ مسلم سے مسیحی بن جاتے ہیں اور اگر کوئی ہماری طرح مسیحی شخص کسی مسلم عالم، مولوی یا پیر فقیر کے پاس جائے تو ایسے شخص کا مسئلہ یہ ویلفیئر ٹرسٹ اپنے ذمہ لے لیتی ہیں کہ کہیں وہ دوبارہ مسلم نہ ہو جائے۔ مجھے اپنی پریشانی کا حل چاہیے تھا اُنکی بات پر عمل کرتے ہوئے میں مسیحی روحانی معالج کے پاس گیا اُس نے کچھ پڑھنے کیلئے بتایا جو کہ بائبل سے تھا دوسرے روز پڑھنے کے بعد جب میں لیٹا تو خواب میں چند سائے نظر آئے اور کہا کہ اب تمہارا یہ بیٹا بھی نہ بچ سکے گا۔ میں خوف میں مبتلا ہوگیا اور اسی خوف سے میری آنکھ کھل گئی گرد و پیش کا جائزہ لیا تو کچھ نہ تھا پھر اپنا وہم سمجھ کر سو گیا تو دوبارہ وہی سائے نمودار ہوئے کہنے لگے کہ ہم نے تم کو حقیقت بیان کی ہے اور اسکی یہ نشانی کے طور پر یہ برتن پھینک کر جا رہے ہیں۔ شیڈ پر رکھے ہوئے اسٹیل کے برتن جو کہ عام طور پر گھروں میں خوبصورتی کے طور پر رکھے جاتے اور کسی مہمان کیلئے بھی یہ برتن استعمال

کئے جاتے ہیں ایک بعد دوسرا برتن گرنے سے ہم سب گھر والوں کی آنکھ کھل گئی۔ میرے دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی۔ سانسوں کی ترتیب درست نہ تھی آنکھیں پھٹی جا رہی تھی۔ کچھ سمجھ میں نہ آ رہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے میرے اس وحشت زدہ چہرہ کو دیکھ کر بیوی اور بچے قریب آئے پانی دیا اور میری بیوی نے زور سے جھنجھوڑا تو کچھ ہوش آیا میں سنبھلنا چاہتا تھا کہ انکو کچھ بھی نہ بتاؤں اور میں نے ایسا ہی کیا بیوی نے پوچھا کہ کیا ہوا ولیم؟ میں نے بات کو گھماتے ہوئے کہ کہ کچھ نہیں خوفناک خواب دیکھ رہا تھا اسی دوران بلی کی اُچھل کود سے برتن گر گئے میرے بچے اور بیوی میرے اس جواب سے کسی حد تک غیر مطمئن نظر آ رہے تھے صبح اُٹھ کر میں اپنے مسیحی روحانی معالج کے پاس گیا ساری بات سنائی انہوں نے تسلی دی مگر بات تسلیوں تک ہی رہی۔ ظاہری کوئی افاقہ نہ ہوا اب تو میں بھی مر چکا تھا کیونکہ جیسے ہی میرا تیسرا بیٹا 18 سال کا ہوا تو اُسکا بھی انتقال ہو گیا۔

اس کے انتقال کے بعد میں انتہائی مایوس ہو گیا ویلفیئر ٹرسٹ کے اُن صاحب اور اپنے عزیز اقارب کو خوب کھری کھری سنائی جو کہ مسلم روحانی معالجین کے پاس جانے سے مجھے روکتے تھے۔ دل میں خیال آیا کہ اگر یہ مجھے نہ روکتے تو شاید میرا بیٹا بچ جاتا اُن تین بیٹوں کے بعد بیٹی ہے اسکو تو کچھ نہ ہوا لیکن اب میرا چوتھا اور آخری بیٹا 17 سال کا ہوا تو وہی پہلے والے پراسرار خوفناک اور خونی واقعات اس کے ساتھ ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ آج سے دس، پندرہ روز قبل اس کے بستر سے خون کے چھینٹے ملے میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ کسی مسیحی ویلفیئر ٹرسٹ کے پاس نہ جاؤں گا اور اب نہ کسی عزیز رشتہ دار کی بات مانوں گا۔ میری بیوی نے اپنی پریشانی ایک اسکول کی میڈم سے بیان کی جو کہ میری بیٹی کی ٹیچر بھی تھی انہوں نے آپ کے بارے میں بتایا اور تعریف کی یقین دلایا کہ آپ ہمیں اس عذاب سے نجات دلا سکتے ہیں۔ میں نے آپ کے سامنے اپنے تمام حالات رکھ دیئے میرے اس بیٹے کا نام سنی ہے اسی لئے ساتھ لے کر آیا ہوں کہ آپ دیکھ بھی لیں اور ہمارے لئے جو کچھ ہو سکتا ہے وہ کریں۔

بندہ احقر نے تمام بات توجہ سے سنی اُنکو اگلے روز آنے کا حکم دیا۔ خود بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا، سورۃ مزمل با آواز 5 بار ورد کی حالت مراقبہ میں دیکھتا ہوں کہ اس کے تینوں بیٹے ایک بستر پر لیٹے ہوئے ہیں چوتھے کیلئے بستر تیار ہے۔ چند سائے اُن کے گرد کھڑے ہیں اُن میں سے آواز آتی ہے کہ "ہم جنات کے ایسے قبیلہ سے ہیں جو کہ لڑکوں کو 18 سال کی عمر میں مار دیتے ہیں۔ لڑکیوں کو کچھ نہیں کہتے اور ان کے چوتھے بیٹے کیلئے بھی یہ موت کا بستر تیار کیا ہوا ہے" اُنکی بات سنتے ہی بندہ احقر کی طبیعت میں شدید غصہ پیدا ہو گیا کہ آخر اُن ناحق کو کس طرح تم نے مارا اور اُن غریب لوگوں کا کیا قصور تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ سائے مسلسل مسکرا رہے ہوں۔ اچانک قہقہوں کی آواز گونجی اور ایک بھیانک شکل والا سیاہ رنگ کا سایہ نمودار ہوا کہنے لگا کہ "ہم جس پر مسلط ہو جائیں اُنکو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ دراصل ہمارا تعلق جنات کے مُسلی قبیلہ سے ہے" ان بچوں کے دادا نے ہمیں قابو کرنے کی کوشش کی اور کسی حد تک وہ کامیاب بھی ہو گئے تھے ہمارے قبیلہ کے چند مسلی جنات انہوں نے قبضہ میں کئے لوگوں سے پیسہ لے کر اُن پر مسلط کر دیتے تھے۔ ایک بار ہمارے قبیلہ کے ایک جن نے اُنکو نقصان پہچانے کی کوشش کی وہ سمجھ گئے پھر انہوں نے اپنے مذہب کے مطابق صلیبیں پڑھ کر اپنے بچوں کے گلوں میں ڈال دی جب تک وہ جادوگر زندہ رہا ہم اُنکے بچوں میں سے کسی کو نقصان نہ پہنچا سکے لیکن اُن کے مرنے کے بعد اگلی نسل کو ہم نے مارنے کا تہیہ کر لیا اُنکا انتقام ہم نے لیا اور لے رہے ہیں آپ ہمارے رستہ سے ہٹ جائیں یہ ہماری اور اُنکی جنگ ہے۔ اُسکی بات سنے کے بعد بندہ احقر نے آیت مبارکہ سورۃ مزمل **رب المشرق و المغرب لا الہ الا ھوا فاتخذہ وکیلا** کا ورد 108 بار کیا با آواز ورد کی برکت سے وہ تمام سائے غائب ہو گئے۔ پھر دعائیہ انداز سے بارگاہ الٰہی میں اپنی حاجت عرض کی۔

الٰہی! عزت و ذلت بلا شبہ تیرے اختیار میں ہے یہ غیر مسلم، روحانی مدد حاصل کرنے کیلئے میرے پاس آئے ہیں انکو یقین ہے کہ میں تیرا ماننے والا ہوں اور تو ہی میرا خالق و مالک ہے بے شک مشرق و مغرب دونوں کا مالک تو ہی ہے اور تیرے سوا میرا کوئی مددگار و سازگار نہیں تو چاہے تو مجھے انکے سامنے سرخرو کر دے تو چاہے تو مجھے ذلت دے لیکن مجھے یقین کامل ہے کہ تیری ذات سے مجھے کبھی مایوسی نہ ہوئی اور نہ ہو گی بلا شبہ میں گنہگار ہوں اور تو غفور الرحیم ہے۔

اس خاص دُعا کے بعد دل میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہوئی کہ اُن غیر مسلم لوگوں کو ضرور ان شیطانی قوتوں سے نجات ملے گی۔ اگلے روز صبح تقریباً 10 بجے ولیم اپنے بیوی بچوں کے ساتھ پھر حاضر ہو گیا۔

رات انتہائی سکون سے گزری ہے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے صدیوں بعد اب گہری نیند آئی ہو صبح اُٹھے تو ہمارے گھر میں ایک رونق سی محسوس ہو رہی تھی ولیم نے دونوں ہاتھ باندھ کر عرض کی۔

ایسی بات نہیں ولیم وہ ذات غفور الرحیم ہے اُس کے سوا کوئی کارساز نہیں تم حوصلہ رکھو اللہ نے چاہا تو سب کچھ درست ہو جائیگا۔

اب اگلے روز ولیم پریشانی کی حالت میں آیا کہ شاہ صاحب میری جان بچائیں یہ دیکھیں میری بیٹے کے کپڑے پھٹے ہوئے ملے ہیں اور ان کپڑوں سے سخت بدبو آ رہی ہے ہمارے ان عزیزوں گھر چلیں جن کے گھر ہم ٹھہرے ہوئے ہیں ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہم کسی بدبودار جگہ پر رہتے ہیں

دیواروں سے پانی اور خون رس رہا ہے۔ میری بیوی کی حالت بھی خراب ہے صبح سے اُسکو جھٹکے لگ رہے ہیں جتنا سکون کا دن کل گزرا تھا اُس سے کئی گنا زیادہ ہم آج پریشان ہیں۔ خدا ہمارے ان عزیزوں کا بھلا کرے کہ وہ ہمارا ساتھ دے رہے ہیں۔ بندہ نے اُنکو حوصلہ دیا حجرہ خاص میں بخورات سلگا کر ولیم کو سامنے بٹھایا سورۃ مزمل با آواز تلاوت کرنا شروع کی یہ دھواں میں حاضرات کا ایک خاص طریقہ ہے کہ بخورات کے دھوئیں میں وہ شیطانی چہرے ظاہر ہونا شروع ہو گئے جسکا طریقہ یہ تھا کہ سورۃ مزمل کی ہر آیت کے بعد 5 بار **یا حاضرُ یا ظاھرُ** پڑھا جائے ابھی سورۃ مبارکہ مکمل ختم نہ ہوئی تھی کہ ولیم کو اس دھواں میں چہرے نظر آنا شروع ہو گئے۔ خوف سے چلانا شروع ہو گیا کہ شاہ صاحب یہ وہی چہرے اور سائے ہیں جن کو میں پہلے بھی دیکھ چکا ہوں۔ ہاتھ کے اشارہ سے ولیم کو چپ رہنے کو کہا سورۃ مزمل ختم کی اب سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ملا کر 21 بار با آواز ورد کی۔ بخور کے کوئلوں پر پانی کے چھینٹے جونہی مارے کوئلوں کی آگ بجھنے کے ساتھ ہی وہ شیاطین بھی ختم ہو گئے یہی پانی کے چھینٹے ولیم کے جسم پر بھی مارے۔

پہلی بار چھینٹے مارنے پر وہ چیخنا چلایا کہ مجھے شدید تکلیف اور جلن ہو رہی ہے مگر دوسری اور تیسری بار چھینٹے مارنے پر پُرسکون ہو گیا۔ بندہ احقر نے گہرا اور لمبا سانس لیا مگر جانتا تھا کہ ابھی انکا سردار یعنی بڑا شیطان باقی ہے۔

اس بات کو ولیم پر ظاہر نہ کیا عددی نقش حصار ولیم کو پاس رکھنے کیلئے دیا کیونکہ غیر مسلم افراد کو اعداد کے نقش دیئے جاتے ہیں تا کہ اُنکی بے حرمتی نہ ہو۔ شام کو ولیم سے کہا گیا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ دوبارہ حاضر ہو۔

عصر کی اذان کے بعد ولیم حاضر ہو گیا پوچھا کہ آج دن بھر کیا کیفیت رہی کہنے لگا کہ وہ پہلا والا خوف تو نہیں لیکن جونہی رات کا وقت قریب آ رہا ہے۔ میری دہشت خوف میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ بندہ احقر نے ولیم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کہ تمہاری قمیض کے نیچے جو صلیب ہے اُسے باہر نکال کر دکھاؤ وہ حیران ہوا کیونکہ اُس نے اس صلیب بارے کوئی ذکر نہ کیا تھا۔ ابھی کچھ الفاظ اُسکے منہ میں تھے کہ بندہ احقر نے بتایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ صلیب آپ کے والد صاحب نے آپ سب بہن بھائیوں کی پہنائی ہے اور آپ لوگوں کے نزدیک یہ کوئی عام صلیب نہیں اُسکے ہونٹ دانتوں میں دب گئے آنکھوں کے ڈیلے باہر نکل آئے۔

کہنے لگا کہ شاہ صاحب مان گئے۔ واقعی یہ صلیب میرے والد صاحب نے ہمیں دی تھی اس سے ہماری بہت حفاظت ہے۔ بندہ احقر نے بتایا کہ آپ کے والد صاحب نے چند مسلی جنات اپنے قبضہ میں کرنے کی کوشش کی جس وجہ سے حصار کے طور پر آپ لوگوں کو یہ صلیب پہنا دی گئی آپ تو سب لوگ محفوظ ہو گئے مگر اُن کی وفات کے بعد وہ مسلی جنات آزاد ہوئے اور انتقام آپ کی اولاد سے لینا شروع کر دیا۔ آپ کے چوتھے بیٹے سنی کی موت کا بستر انہوں نے تیار کیا ہوا تھا مگر "اللہ کے کلام کی طاقت سب سے بڑی ہے، وہ وحدلاشریک ہے اُسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں" اس بات کا اندازہ تمہیں بھی ہو گیا ہوگا۔ یہ بات سن کر ولیم کی حیرانی میں مزید اضافہ ہوا اُس نے فوراً وہ صلیب اتار کر سامنے رکھ دی۔

ولیم! کیا آپ کے والد کو یہ نہیں معلوم تھا کہ ان شیاطین کا انتقام نسل در نسل چلتا ہے یہی وجہ ہے کہ آپکے والد کا کیا آپکو بھگتنا پڑا۔ اپنے گھر سے تمام صلیبیں، کراس نکال دو بندہ احقر نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

شاہ صاحب! میں بھرے خاندان، برادری میں بیٹھا ہوں مجھے یہ لوگ زندہ مار دینگے آپکی وجہ سے میرا مذہب اسلام پر اعتماد اور اعتقاد بہت زیادہ بن چکا ہے کیونکہ آپ ہمارے مسیحا ہیں۔ مکمل طور پر کسی طرح ہمیں اس پریشانی سے نجات دلوا دیں۔

ولیم ابھی 5 روز مزید باقی ہیں آج رات ایک نئی جنگ کا آغاز ہوگا اس میں ان شیاطین کا سردار ختم کیا جائیگا باقی 4 روز صدقہ دینا ہے۔ بعد نماز عشاء اپنے اہل خانہ کے ساتھ آپ آئیں لیکن آنے سے قبل نہا کر صاف کپڑے پہن کر آئیں۔ بندہ احقر العباد محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے ولیم کو ہدایت کی۔

دیئے گئے وقت پر ولیم اہل خانہ کے ساتھ حاضر ہو گیا بندہ نے اپنے اور ولیم کے اہل خانہ کے صدقہ کیلئے بکرا کا بندوبست کیا ہوا تھا کیونکہ اس سائل میں اتنی گنجائش نہ تھی کہ بکرے کا صدقہ دے سکتا۔ صدقہ دینے کے بعد بخور سلگا کر سورۃ مزمل 21 بار اُس شیطان کی حاضری کی نیت سے پڑھی تو حجرہ کے چاروں کونوں سے دھواں ظاہر ہوا۔ اس دھواں میں وہی شکل ظاہر ہوئی یہ پراسرار اور خوفناک منظر دیکھ کر ولیم کے اہل خانہ خوفزدہ ہو گئے۔

اپنے باپ سے دونوں بچے چمٹے ہوئے تھے کہ اچانک سنی نے زمین پر تڑپنا شروع ہو گیا اور منہ سے خوفناک آوازیں نکلنا شروع ہوئیں، ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو گئے وہ زمین پر اس طرح لوٹ رہا تھا جیسے بغیر پانی کے مچھلی بیٹے کی یہ کیفیت دیکھ کر ماں نے زور زور سے چیخنا اور رونا شروع کر دیا۔

"ہائے خدا ہائے خدا میں مر گئی میرے بیٹے کو بچا لو" وہ چلا رہی تھی اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر اور سینہ پیٹ رہی تھی ماں کی یہ کیفیت دیکھ کر بیٹی نے بھی زور زور سے چیخنا اور رونا شروع کر دیا۔ (پھر کیا ہوا)

یہ روحانی واقعہ طویل ہے ان شاءاللہ اس واقعہ کا باقی حصہ آئندہ ماہ ماہنامہ تحفہ روحانیات میں شائع کیا جائیگا۔

این اے 120 کی معرکہ کون جیتے گا؟

ایک عددی امکانی تجزیہ

حلقہ NA-120

(ریسرچ: غلام اکبر رنگیلا (کراچی))

14 اگست دوپہر 12 بجکر 01 منٹ تا 19 اکتوبر دوپہر 12 بجے تک 3 فیصلہ کن عددی وقت 8.9.10---17.18.19---26.27.28

پیارے قارئین! موجودہ سیاسی ہلچل اپنے عروج پر ہے **سابقہ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف** سپریم کورٹ کی جانب سے نا اہل کر دیئے گئے۔ اس نا اہلی کے بعد میاں محمد نواز شریف نے ریلی کی شکل میں اسلام آباد سے لاہور اپنے گھر کا سفر شروع کیا آج 12 اگست 2017ء اب تک اس ریلی کی نظر 2 جانیں جا چکی ہیں۔ اس ریلی کے کئی ایک مقاصد ہو سکتے ہیں۔ جس میں نیب کی جانب سے تحقیقات کے سلسلہ میں اداروں پر دباؤ ڈالنا اور حلقہ این اے 120 میں اپنے سیاسی قدم کو مضبوط کرنا یا اداروں کے سامنے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ آج کے مضمون کا مرکز نظر حلقہ این اے 120 ہوگا۔ ہم اپنے عددی تجزیہ سے قبل اس حلقہ کے بارے چند اہم معلومات پیش کرینگے کہ 2002ء، 2008ء اور 2013 میں ہونے والے قومی اسمبلی کے الیکشن میں میں کیا نتائج رہے۔ انہی نتائج کا اثر منتخب یا غیر منتخب اُمیدواروں پر کیا رہا۔ عددی تجزیہ 2017ء بحوالہ NA-120 کا جائزہ اس کے بعد لیا جائیگا۔

الیکشن 2002ء		الیکشن 2008ء		الیکشن 2013ء	
(PMLN) محمد پرویز ملک	33741	(PMLN) بلال یسین	65946	(PMLN) میاں محمد نواز شریف	91744
(PPP) الطاف احمد قریشی	19483	(PPP) جہانگیر بدر	24380	(PTI) ڈاکٹر یاسمین راشد	52121
(PMLQ) میاں محمد اشرف	15085	(PMLQ) خواجہ طاہر ضیاء	4270	(PPP) زبیر خاردار	2604
(PTI) عبدالرشید بھٹی	2526	(PTI) بائیکاٹ کر دیا		(Jui(F) مولانا حافظ ثناءاللہ	1152

2017ء میں حلقہ NA-120 میں پی ٹی آئی کی جانب سے **ڈاکٹر یاسمین راشدہ** اور پیپلز پارٹی کی جانب سے **ساجدہ میر** اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کی طرف سے **بیگم کلثوم نواز** الیکشن لڑیں گی۔ ان شاءاللہ

قارئین تحفہ روحانیات کو ایک بات کی وضاحت کرتے چلیں کہ 2013ء کے الیکشن میں حلقہ این اے 120 میں تقریباً دو درجن سے زائد افراد نے مختلف جماعتوں سے حصہ لیا تھا۔ ان میں سے اکثر اُمیدواروں نے اپنی ضمانتیں ضبط کروالی تھیں۔ اسی حلقہ سے **آزاد اُمیدوار زاہد جاوید بٹ صاحب** نے بھی حصہ لیا جنہیں **سب سے کم یعنی 8 ووٹ** ملے۔ اب ہم عددی تجزیہ کے ذریعہ نواز شریف کی نا اہلی کے باعث خالی ہونے والی نشست حلقہ این اے 120 لاہور میں ہونے والے ضمنی الیکشن کی تاریخ 17 ستمبر 2017ء ہے، اگر ہم یہاں پر بات کریں مسلم لیگ (ن) کی ٹکٹ ہولڈر بیگم کلثوم نواز کی تو **گزشتہ 25 سال کی ملکی سیاست میں بیگم کلثوم نواز کا کوئی حصہ نہیں اور نہ کوئی سیاسی مقام ہے ماسوائے اسکے وہ سابقہ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف صاحب کی ذوجہ ہیں۔**

یہ الیکشن نت نئے بحرانوں کو جنم دے گا۔ پورے ملک اور تمام سیاسی اداروں کیلئے سیاست دانوں اور حکومت کیلئے سیاسی تصادم (سیاسی بحران) کا وقت ہوگا۔ جیت چاہے کسی کی بھی ہو یہ ایک متنازعہ الیکشن ثابت ہوگا، اللہ کرے یہ الیکشن نہ ہو، تو اچھا ہے۔ بہر حال 16 ستمبر سے 17 ستمبر دوپہر 12 بجے تک پی ٹی آئی اُمیدوار ڈاکٹر یاسمین راشد کا پلڑہ بھاری رہے گا۔ 17 ستمبر 12 بجے کے بعد جو نتائج حاصل ہونگے۔ حکومت اپنے ہر حربے استعمال کر کے بیگم کلثوم نواز کو جتوانے کیلئے جائز ناجائز حربے استعمال کرنے کی کوشش کریگی۔

اگر یہ الیکشن مسلم لیگ (ن) ہار جاتی ہے تو اسکے بعد ن لیگ کے کئی دھڑے بن جائیں گے۔ یعنی یوں سمجھ لیں کہ مسلم لیگ (ن) مکمل طور پر نواز شریف کے ہاتھ سے نکل جائیگی نوٹ) آئندہ سال یعنی 2018ء پاکستان کیلئے اچھا ثابت ہوگا یعنی کہ اس میں پاکستان کی ترقی سے منسوب اچھے فیصلے کئے جائینگے۔

واللہ اعلم بالصواب — باقی رہے نام اللہ کا — اللہ نگہبان

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

عطارد قران مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	03	07:51 تا 08:55	15:19 تا 16:23	شمال	19:27 تا 20:23	مشرق

بربادی خانہ دشمن

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر دشمنوں کی تباہ و بربادی کیلئے موثر مانی جاتی ہے (عمل) اس نظر میں اگر مسان دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ 8 قبروں کی مٹی حاصل کریں اور اس مٹی پر **یا منتقم یا مذل** کا ورد 90 بار کریں۔ بعد ازورد **سورۃ لھب** 80 بار پڑھیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ بالا اسمائے جسٹی کا ورد 90 بار کریں۔ دشمن کی خانہ بربادی کیلئے بدعا کریں اور اس مٹی کو خانہ دشمن میں ڈال دیں۔

وہ لوگ جو نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا سورۃ مبارکہ اور اسمائے مبارکہ کے عدد ابجد قمری میں مقصد کے اعداد شامل کر کے دشمن کے نام مع والدہ کے عدد بھی شامل کر دیں نقش مربع معکوس خاکی پُر ہوگا۔ 4 نقش بنانے کے بعد 3 قبرستان میں دفنا دیں جبکہ چوتھا نقش دشمن میں مسلسل 8 روز تک درج بالا طریقہ سے ورد مذکورہ بوقت غروب آفتاب سے 15 منٹ قبل شروع کریں۔ انشاءاللہ جلد ہی عمل کا اثر ظاہر ہوگا۔ یاد رہے کہ معمولی دشمنی یا رنجش کی بناء پر عمل نہ کیا جائے کیونکہ اس کے رجعی اثرات اتنے سخت ہوتے ہیں کہ دیوانگی اور پاگل پن کی حالت میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ لہذا عمل شروع کرنے سے قبل صدقہ لازمی دیں۔ اعداد سورۃ مبارکہ اسم الٰہی ادارہ سے معلوم کر سکتے ہیں۔

زہرہ تثلیث زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	13	07:54 تا 08:56	12:03 تا 13:06	جنوب مغرب	19:15 تا 20:13	مغرب

بزرگوں سے دعا

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں بزرگ خواتین سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کروائی جاسکتی ہے یا بزرگ خواتین سے دنیاوی اور دینی فائدہ کے حصول کیلئے مدد لی جاسکتی ہے یا وہ بزرگ خواتین جو کہ اثاثہ مال وجائیداد رکھتی ہو اور کوئی شخص ان سے مالی فائدہ لینے کا خواہشمند ہو سیاروں کی اس نظر میں عمل کر سکتا ہے۔

(عمل) نیلے رنگ کے کاغذ پر دائرہ بنائیں اس دائرہ کے اطراف میں **یا اللہ یا غنی یا مغنی یا منعم بحق یغنیھم اللہ من فضلہ بحق کھیعص بحق حمعسق بحق آلر بحق المر** تحریر کریں اور درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔

فرض کریں کہ ایک شخص کسی بھی بزرگ عورت سے مالی یا روحانی یا والدہ سے وراثتی جائیداد چاہتا ہے تو وہ شخص اس طرح دائرہ کے درمیان اس طرح عزیمت لکھے گا۔ الٰہی بحرمت اسمائے مبارکہ وہ آیت مبارکہ حروف مقطعات فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے اس قدر نرم کر دے کہ (اپنا مقصد) فوری حل ہو بوسیلہ واسطہ **یا ایھا المزمل** ان شاءاللہ تعالیٰ چند یوم میں مقصد پورا ہوگا بشرط کہ درج بالا دعا مبارکہ مع اسم الٰہی روزانہ 313 بار اول آخر درود مزمل کے ہمراہ ورد میں رکھے۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا اسم الٰہیہ و آیت مبارکہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کر کے نام مع سائل مع والدہ + اعداد مقصد + نام فرد حصول مقصد کل اعداد برآمد کر کے مربع خالی البطن تحریر کریں اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ باقی عمل ورد درج بالا طریقہ سے کریں۔

شمس تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	14	08:01 تا 09:03	15:15 تا 16:17	مغرب	19:19 تا 20:17	جنوب

دشمن کو تکلیف

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر نحس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے اعمال کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر عمل کرنے سے گریز کریں۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکوثر کچی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ ابتر 3 بار لکھیں اور 3 بار ہی دشمن کا نام

نوٹ:۔ قارئین تحفہ روحانیات اعمال شر اختیار کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔ **ادارہ روحانیات**

لکھیں اگر دشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دہکتی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا ورد کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو بہتے ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ عمل کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے تل اور شکر قبل از عمل قبرستان میں پھینک دیں۔

زہرہ تسدیس مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	16	10:05 تا 11:07	17:16 تا 18:18	شمال مغرب	21:13 تا 22:12	شمال مشرق

تسخیر محبوب

(مقصد عمل) یہ نظر حُب و تسخیر محبوب سے ملاقات، محبوب کو پیغام بھیجنا، مال و دولت کے حصول جیسے کاموں کیلئے موثر مانی جائیگی۔

بیشتر قارئین نے انعامی بانڈ میں اول انعام کے حصول کیلئے عمل کی درخواست کی یہی وقت ہے کہ جب آپ انعامی بانڈ میں درجہ اول کے انعامی نمبر کے حصول کیلئے کوشش کر سکتے ہیں انشاءاللہ اگر نیت خالص رہی تو انعام دور نہ ہوگا۔

(عمل) جو لوگ تسخیر دولت چاہتے ہیں اُنہیں چاہیے کہ دیئے گئے جدل پہلی ساعت میں زرد رنگ کا ایک بڑا ریشمی کپڑا لیں اس کپڑے پر تمام پرائز بانڈ پھیلا کر رکھ دیئے جائیں اور حصول انعام کی آیت

یغنھم اللہ من فضلہ (سورۃ النور آیت نمبر 33)

کا ورد لاتعداد کریں جیسے ہی ساعت ختم ہونے لگے۔ باری تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دعا کریں اول روز سے ہی حصول انعام کی نیت رکھ کر آغاز کریں۔

نقش بنانے کیلئے آیت مبارکہ کے اعداد مجموعہ میں اپنے نام کے اعداد کا اضافہ کردیں۔ اس کے علاوہ اسم الٰہی **یا منعم** کے اعداد بھی شامل کردیں۔ نقش کے اوپری جانب **یاصوفیائیل** اور نیچے **السید شمھورش** کندہ کریں۔ نقش آبی چال مربع چاندی پر بنایا جائے دوسری جانب طلسم زہرہ اور مشتری کندہ ہوں جس میں مال و دولت کی حصول کا تقاضا کیا گیا ہو ایسی خاص اور جاندار لوح تیار ہوگی کہ اس کے اول اثر سے حصول انعام ممکن ہوگا اور دوسرا اس لوح کا فائدہ یہ ہوگا کہ مال و دولت کا حصول بہت آسان ہو جاتا ہے جب تک لوح رہیگی۔

مثال سے بات سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ مثلاً

نام سائل	محمد علی	202
اعداد آیت:۔	یغنھم اللہ من فضلہ	2186
اسم الٰہی	یا منعم	211
	میزان	2599

عطارد تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	25	07:04 تا 08:04	12:05 تا 13:05	مشرق	19:06 تا 20:06	جنوب مشرق

خطرناک عمل شر

(**مقصد عمل**) عمل شر ہے بارے گزشتہ کئی بار ذکر کیا جا چکا ہے کہ عمل شر نہایت تیز اثر مگر خطرناک ہوتے ہیں ناجائز جگہ پر استعمال کئے جائیں تو اس کے نتیجہ میں خود عمل کرنے والے کو سزا بھگتنا پڑتی ہے۔ موکلات اور جنات جب تک عمل کرنے والے کو سزا نہ دیں سکون سے نہیں بیٹھتے۔ عمل صرف اس جگہ کیا جائے جہاں جائز اور اشد ضرورت ہو۔ یہ عمل سخت ترین ہے، دشمن کو بیماری میں مبتلا کرنے کے لئے ہے۔

(**عمل**) قبرستان سے ایسی قبر کی مٹی جمع کی جائے کہ بعد قبرستان کے نلکا سے پانی لے کر اس مٹی کو گوندھ کر دشمن کا ایک تصوراتی پتلا بنا لیا جائے۔ اب اس پتلے کو عمل کے وقت سامنے رکھ کر 80 بار "سورۃ الھب" بغیر بسم اللہ اور بغیر درود کے پڑھیں اور اس پتلہ پر پھونک دیں۔ جس پر دشمن کا تصور کیا جائے اس پتلے پر سوئی کی نوک سے 80 بار حرف "ف" لکھا جائے اس پتلے کے سینہ پر دشمن کا نام مع والدہ لکھا جائے اب اس پتلہ کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں دبا دیں۔ گھر واپسی پر 800 روپے کی کوئی نمکین شے بچوں میں تقسیم کریں۔ عمل سے قبل حصار لازمی لگالیں۔

شرف عطارد

سیارہ عطارد کو برج سنبلہ کے 15 درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے اس خاص موقع پر حصول اولاد، اہل علم، ترقی علم و عقل دفع ذہنی امراض، مقدمہ میں جیت اور پنچائیتی فیصلوں میں غلبہ دشمن ایسے طالب علم جو کہ تعلیمی میدان میں ناکام رہتے ہوں یا عزیز رشتہ داروں کی تسخیر کیلئے خاص الواح یا وہ افراد جو کہ خاص شخص سے شادی سے خواہشمند ہوں لیکن اس کے والدین راضی نہ ہوں ایسے تمام افراد نادر اور نایاب موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے الواح اور نگینہ عطارد تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سال شرف عطارد 21 ستمبر بروز جمعرات 07:08 تا 21:13 کو درجہ شرف سے گزر رہا ہے شرفی درجات کسی بھی سیارے کی انتہائی سعد قوت ہوتی ہے۔ یہ وقت مبارک ثابت ہوسکتا ہے۔ اس وقت آپ مٹی کو ہاتھ لگائیں تو وہ بھی سونا بن سکتی ہے۔ اس دوران ہمیں صرف دو ساعتیں میسر آئینگی ان مبارک ساعتوں میں اپنے مقصد کے مطابق عمل تیار

درج بالا تمام ساعت ملتان وقت کے مطابق ہیں دیگر شہروں کا فرق وقت جمع نفی کرلیا جائے (ادارہ)

کر سکتے ہیں یا نگینہ شرف عطارد ختم کیا جا سکتا ہے اور خاص اسم الٰہی سلام عطارد کی برکت سے اعمال طلسمات الواح تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس دوران رجال الغیب جانب شمال مغرب ہونگے۔ ملے جلے رنگوں کا استعمال کریں۔ اچھی خوشبو بطور بخور یا اگربتی سلگائیں۔ ہر لوح کی پشت پر طلسم عطارد ضرور کندہ کریں۔ دھات تاثیر موثر رہیگی جو کہ جلد اثرات ظاہر کریگی۔

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاقَوِیُّ یَا قَابِضُ کا ورد کریں۔

سلام عطارد **السلام و علیکم یا عطارد اشکائیلُ یا فلق**۔

ساعت اول:۔ 21 ستمبر بروز جمعرات 10:05 تا 11:06

ساعت دوئم:۔ 21 ستمبر بروز جمعرات 17:11 تا 18:12

درجہ بالا دونوں ساعتوں میں سمت رجال الغیب مغرب اختیار کریں۔

سبع طلسمات سیارگان

طلسم شمس

طلسم قمر

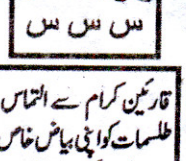

طلسم عطارد

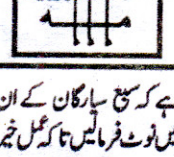

طلسم زہرہ

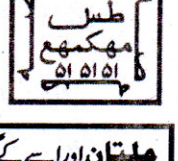

طلسم مریخ

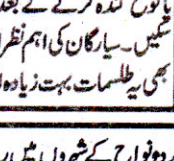

طلسم مشتری

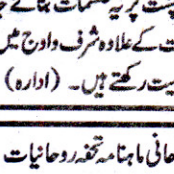

طلسم زحل

قارئین کرام سے التماس ہے کہ سبع سیارگان کے ان طلسمات کو اپنی بیاض خاص میں نوٹ فرمالیں تاکہ عمل خیر یا لوح کندہ کرنے کے بعد پشت پر یہ طلسمات بنائے جا سکیں۔ سیارگان کی اہم نظرات کے علاوہ شرف واوج میں بھی یہ طلسمات بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

حالت قمر

قمر در عقرب: 22 ستمبر 23:39 تا 25 ستمبر 09:00

ھبوط قمر: 23 ستمبر 02:28 تا 20:46

قمر در ثور: 09 ستمبر 21:22 تا 12 ستمبر 00:29

شرف قمر: 10 ستمبر 00:48 تا 02:31

شادی بیاہ کی تاریخیں

3.4.5.6.9.10.11.12.13.6.17.25.26.30

ایزی پیسہ یا دیگر ذرائع سے رقم ارسال کرنے سے قبل ہدایت

1۔ ادارہ کا فون نمبر 0300-6351192 موبی کیش (جازکیش)، یو بی ایل اومنی، ایزی پیسہ میں رجسٹرڈ ہے۔

2۔ ایس ایم ایس کے آخر میں اپنا نام اور شہر ضرور تحریر کریں۔

3۔ لوح کا نام یا جس مقصد کے لئے آپ رقم ارسال کر رہے ہیں وضاحت کریں۔

4۔ رقم وصول کرنے کا Pin Code بذریعہ ایس ایم ایس ضرور مطلع کریں۔

5۔ رقم ارسال کرنے کے بعد، اپنا مقصد لکھ کر بذریعہ ایس ایم ایس مطلع کریں۔

قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ نقوش اور عبارت عمل کی خود بھی پڑتال کرلیں۔ ادارہ کی جانب سے ان باتوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مگر پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔ خاص طور سے قرآنی آیات کی قرآن پاک سے پڑتال کریں۔ بہت باریکی سے خیال رکھنے کے باوجود دینی عبارات یا قرآن پاک آیات کی کمپوزنگ غلطی لاعلمی میں ہو سکتی ہے۔ قارئین خود بھی احتیاط کریں۔ **(ادارہ)**

نوٹ:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے فون پر بات کرنے کے خواہشمند حضرات صبح 10 تا دوپہر 01 بجے فون پر اپنے مسائل کا حل دریافت کر سکتے ہیں علاوہ جمعۃ المبارک۔

0300-6351192

ملتان اور اسے کے گردونواح کے شہروں میں روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں۔

قاسم رضا فوٹو اسٹیٹ صابن والی گلی حرم گیٹ چوک ملتان

0307-4506738----03006---368746

ملتان اور اسے کے گردونواح کے شہروں میں روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں۔

کتابستان بکسٹال قذافی چوک ملتان

عطارد تربیع زحل

خواتین کیلئے اب پریشانی کیسی

25 ستمبر

تحریر:۔ علامہ سید احسن جعفری (کوئٹہ)

زحل عطارد آپس میں بے غرض ہیں ان کے درمیان نہ دوستی نہ دشمنی ہے لیکن جب یہ دونوں ایک دوسرے سے چوتھے گھر کے فاصلے پر ہوں تو اسے اربعہ کی نظر کہا جاتا ہے ان دونوں سے خارج ہونے والی روشنیاں ایک نئی روشنی کو جنم دے کر زمین کی طرف دھکیلتی ہیں اور اس نئی روشنی میں ایک خاص قوت علم جفر کے علماء کو کسی مقصد میں کامیابی کے راستے ہموار کر دیتی ہے۔

اس وقت کی تاثیر میں تقریباً 35 عمل میرے استعمال میں آتے ہیں جنہیں موقع کی مناسبت سے آئندہ بھی آپ کے مطالعہ کی نذر کرتا رہوں گا اسے دہرانا ضروری ہے تاکہ عملیات میں دلچسپی لینے والوں میں تجسس کی لہریں بیدار ہوتی رہیں۔ واقعہ یوں ہے کہ مغلیہ حکومت میں جو علماء شامل تھے ان سے بادشاہ نے ایک مرتبہ رمضان کے مہینہ میں سوال کیا کہ عید کب ہوگی۔ جس کے جواب میں ایک عالم نے کہا کہ اس مرتبہ تیس روزے ہوں گے جبکہ دوسرے عالم نے بغیر حساب کے جواب دیا کہ 29 ہونگے ان دونوں علماء کا یہ پہلا اختلاف تھا جو دربار میں پیش ہوا لہٰذا بادشاہ کو بڑی حیرت ہوئی کہ ان دونوں میں اختلاف کیوں پیدا ہوا چنانچہ بادشاہ نے ان دنوں سے کہا کہ حساب دوبارہ بنا کر دیکھیں کہ کس کے ہاں فرق ہے اس بات کے جواب میں 29 روزے بیان کرنے والے نے کہا، کہ جب چاند چڑھے گا کل عالم دیکھے گا اور واقعی ہفتہ بعد 29 ویں روزے چاند نظر آ گیا اور پورے دربار میں اس عالم کے چرچے ہونے لگے ادھر ان کو بھی خبر ہوگئی جنہوں نے پورے 30 روزوں کا اعلان کیا تھا۔ اور اپنے اس اعلان کے بعد بھی کئی مرتبہ حساب نکالا تھا اس لئے وہ سمجھ گئے کہ یہ مصنوعی چاند ہے لہٰذا انہوں نے دربار میں آ کر چاند دیکھنے والوں کی موجودگی میں تین مرتبہ لاحول پڑھ کر کنکریوں پر دم کر کے چاند کی طرف اچھال دیں اور جیسے وہ کنکریاں آسمان کی طرف گئیں چاند زمین پر آ گرا۔ اس عجیب و غریب تماشہ کو دیکھ کر شہزادیاں اور شہزادے حیران رہ گئے۔ کیونکہ ان کی زندگی میں ایسا واقعہ پہلے کبھی نہ ہوا تھا کہ ہلال عید قدموں میں آ گرے۔ جب اس واقعہ کی خبر بادشاہ کو ملی تو اس نے ان دونوں علماء کو طلب کیا جن سے روزوں کی تعداد پوچھی گئی تھی و باریوں نے ان دونوں کے ساتھ ٹین کا بنا ہوا ہلال عید بھی پیش کر دیا جو زمین پر آ گرا تھا۔

بادشاہ نے اس واقعہ کی تفصیل ان علماء سے دریافت کرنا چاہی تو اس عالم نے ہاتھ جوڑ کر اپنی کوتاہی کی معافی مانگی جس نے 29 روزوں کا اعلان کیا تھا اس نے بتایا کہ روزے واقعی 30 ہیں چونکہ میں حساب لگائے بغیر کہہ دیا تھا کہ 29 روزے ہوں گے اور جب بعد میں حساب بنایا تو اپنی غلطی پہ پشیمانی ہوئی لیکن مجھے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اس دن زحل و عطارد میں اربعہ نظر بنے گی لہٰذا اس دن موکلات کی آمد آمد ہوگی اس لئے موکلات کو ٹین کا بنا ہوا ہلال عید دیدیا جائے جسے وہ 170 گز کی بلندی پہ تھامے رکھیں گے اور تمام دربار میں میرے حساب کی باریکی سے لوگ مرعوب ہوں گے مگر اس عالم نے لاحول پڑھ کر ان موکلات کو منتشر کر دیا اور مصنوعی ہلال موکلات کے ہاتھوں سے چھوٹ کر زمین پر آ رہا۔ بادشاہ اس قصہ کو سن کر حیرت و تجسس سے ان علماء کو دیکھتا رہا کہ جنہوں نے مصنوعی چاند دکھا بھی دیا اور اتار بھی لیا۔ ان دونوں کو خوب انعام و اکرام دیا گیا اور آئندہ ایسی حرکت کرنے سے منع کیا۔

آپ نے دیکھا کہ ان ستاروں اور سیاروں کی گردش میں کیسی کیسی طاقتور قوتیں بنتی اور ختم ہوتی رہتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات نے اپنا وجود جتانے کیلئے ستاروں کی قسم کھائی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ ان گردشوں میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے جبکہ ہم جیسے بے عقل بلا سوچے سمجھے ستاروں کی اہمیت جاننے کی بجائے ستاروں کا علم رکھنے والوں کو بے واقوف اور نااہل کہتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ستاروں کا علم رکھتے ہیں انہیں عقل والا کہہ رہا ہے۔

آج کے مضمون میں ایک عمل بتا رہا ہوں اسے آپ سات قسم کے عمل میں آزما سکتے ہیں ایک اگر کسی نے آپ کی مخالفت پہ کمر باندھ رکھی ہو تو اسے ذلیل و پریشان کرنے کے لئے دوسرا اگر کوئی شخص آپ کے خلاف لکھ رہا ہو تو اس کی تحریر کرنے اثر کرنے کے لئے بلکہ میری معلومات کے مطابق آج کل زرد صحافت کے عنوان سے اکثر لوگ تذکرے کرتے دیکھتے گئے ہیں اور بعض صحافی ایسا کرتے بھی ہیں تو آپ اس قوت سے فائدہ اٹھائیں جو آپ کو قدرت نے فراہم کی اور ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب نے اس کی نشاندہی کر دی تیسرا کوئی خاتون ملازمت کر کے اپنے علم و ہنر کی بدولت گھر کا چولہا گرم رکھتی ہے لیکن اوباش قسم کے افراد اسے ستاتے ہیں یا برائی کی ترغیب

دارالادب بکسیلر، تلمبہ روڈ میاں چنوں 0321-7248462 — ادارہ روحانیات

دیتے ہیں یا اس پر تہمت لگا کر اسے اپنے قریب لانا چاہتے ہیں تو ایسی خواتین کو یہ بے مثال عمل کر لینے کے بعد یا اس نقش کو بنوا کر اپنے پاس رکھ لینے کے بعد ہر طرح سے مکمل تحفظ میسر آجائے گا۔ چوتھا وہ عورتیں جو شادی شدہ خواتین سے ہیں لیکن کسی ایسے شخص سے شادی ہو گئے جس سے اس کی ذہنی ہم آہنگی نہ ہو پھر تمام زندگی سیخ کباب کی طرح آگ پہ لوٹتی رہتی ہے وہ بھی اس عمل کے بعد ہر قسم کے طعنوں سے محفوظ ہو سکتی ہیں۔ پانچواں وہ لوگ جو لکھنا چاہتے ہیں مگر لکھنے کا حوصلہ نہیں پکڑتے یا بولنا چاہتے ہیں مگر وقت پر اظہار نہیں کر سکتے اور وقت گزرنے کے بعد پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے ان کو اس عمل کے بعد ایسا لگے گا جیسے کوئی قوت ان کو بولنے اور لکھنے میں مدد دے رہی ہے عمل کے دوران خوشبویات زحل عطارد سلگائیں اور سیاہ کپڑا بچھا کر بیٹھیں جسم پیلا کپڑا سر پہ رکھیں۔ قلم کوئی بھی ہو آپ بال پین بھی استعمال کر سکتے ہیں رخ الغیب کا خیال رکھیں کہ وہ آپکی پشت کی جانب ہوں۔

1۔ مخالف کو پریشان اور ذلیل کرنے کیلئے آیت **"ومارمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی** (سورہ انفال 17) کی تعداد 2472 شامل کریں۔

2۔ خلاف لکھنے والے کی تحریر بے اثر کرنے کیلئے آیت **"لا تذر علی الارض من الکافرین دیار"** (سورہ نوح 62) کی تعداد 3172 شامل کریں۔

3۔ اوباش لوگوں سے حفاظت کیلئے **"امن یجیب المضطر سے ماتذکرون"** تک (سورہ نمل 62) کی تعداد 6217 شامل کریں۔

4۔ طعنوں سے حفاظت کے لئے آیت **"واللہ غالب علیٰ امرہ"** (سورہ یوسف 60) کی تعداد 1462 شامل کریں۔

5۔ جو لوگ لکھنے اور بولنے کا حوصلہ چاہتے ہوں وہ آیت **"ومن یتق اللہ سے لکل شیء قدر"** تک (سورہ طلاق 2) کی تعداد 6380 شامل کریں۔

تمام مقاصد کے متعلق آیات کی نشاندہی اور آیت کا نمبر دیدیا ہے بلکہ ان کی تعداد بھی نکال دی تا کہ عام آدمی یا عورت کو پریشانی نہ ہو لیکن اتنا کام کر دینے کے باوجود ابھی کچھ کام آپ کو خود بھی کرنے ہوں گی۔

سب سے پہلے اعداد اپنا نام معہ والدہ ابجد قمری کے ذریعہ نکالیں ابجد قمری اسی رسالہ کے آخر مضامین "آپ کے ستارے اس ماہ کیا احکام لاتے ہیں" کے نچلے حصہ پر موجود ہے وہاں سے اپنے نام کے حروف کی قیمت معلوم کر لیں جسے مقصد کی آیت والی تعداد میں شامل کریں۔ اب جو تعداد قائم ہو گی اس میں سے 30 عدد نکال دیں۔ بقیہ تعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت خانوں میں ترتیب کے مطابق ایک ایک کے اضافہ سے مکمل کریں

اگر تقسیم کے بعد حاصل قسمت کے علاوہ ایک بچے تو خانہ 13 میں بھری جانے والی تعداد میں مزید ایک اضافہ کریں اور اس کے بعد کی ترتیب میں وہی عمل ایک ایک کے اضافہ جاری رکھیں۔ اگر دو بچیں تو خانہ 9 میں اگر 3 بچیں تو خانہ 5 میں اضافہ ہوگا۔

مخالف کو پریشان کرنے کے لئے اپنا نام شامل نہ ہوگا۔ بلکہ مخالف کا نام معہ والدہ لکھنا ہوگا اگر والدہ کا نام نہ مل سکے تو اس کے ادارہ کا نام لکھ کر اس کی اعداد نام کے ساتھ شامل کریں اور تعویز شامل کریں اور تعویز تیار ہونے کے بعد اپنے دائیں بازو پہ باندھ لیں بقیہ کاموں کے لئے اپنا نام مع والدہ شامل ہوگا۔

اس قدر باریک بینی سے سب کچھ سمجھا دیا اگر پھر بھی کوئی یہ کام خود کر سکے تو ادارہ روحانیات سے رابطہ کریں۔ مگر صبح 11 سے دوپہر 01 تک۔

چال نقش

15	10	8	1
6	3	13	12
9	16	2	7
4	5	11	14

اس مرتبہ زحل وعطارد کے درمیان تربیع کی نظر 25 ستمبر کی صبح 05 بجکر 55 منٹ پہ شروع ہو کر اسی رات 19 بجکر 35 منٹ مکمل جبکہ 26 ستمبر کی صبح 09 بجکر 13 منٹ پر اختتام ہوگا۔

طلسم سنگ مریم

پتھر کلمہ پڑھ کر نبی کریمؐ کی گواہی دے سکتے ہیں
تو پھر پتھر قدرت الٰہی سے عجائبات بھی ظاہر کر سکتے ہیں

حسد اور نظر بد ایسا جادو ہے کہ جو پتھر کو بھی پھاڑ دیتا ہے۔ مشہور ہے کہ گندی اور بُری نظر پتھر کو پھاڑ دیتی ہے۔ آخر وہ کونسا ایسا پتھر ہے جو کہ حسد ہو یا بُری نظر دونوں سے پھٹ جاتا ہے۔ قدرت نے یہ طلسماتی پتھر ایسے لوگوں کیلئے تخلیق کیا ہے جن کو اپنی اولاد سے بے انتہا پیار ہے۔ اس طلسماتی پتھر (طلسم سنگ مریم) کے گلے میں ڈالنے سے اگر کسی کی حسد یا بُری نظر بچے پر پڑے تو یہ طلسم سنگ مریم اس بُری نظر کو اپنے اوپر لے لیتا ہے اور رنگ تبدیل کر لیتا ہے اگر کوئی بہت گندی نظر ہو کہ جس سے عموماً بچے بیمار ہو جاتے ہیں۔ تو یہ طلسم سنگ مریم اپنا صدقہ خود دیتا ہے اور پھٹ جاتا ہے لیکن جس بچے کے گلہ میں ہو اُسے کوئی تکلیف نہیں ہونے دیتا یہ طلسم سنگ مریم مکتبہ روحانیات سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ہدیہ طلسم سنگ مریم 1200 روپے

شرف عطارد

تدبر، سوچ اور ذہانت سر چشمہ ستارہ عطارد

تحریر
حکیم حافظ عتیق الرحمن ضیاء
(کراچی)

عقل و فہم، علم و فن کے سیارے عطارد کو منشی فلک کہا جاتا ہے۔ سورج سے قریب ترین سیارہ ہے۔ جس کی وجہ سے زمین سے دس گنا زیادہ حرارت و روشنی حاصل کرتا ہے۔ اس کی تاثیر کا نظریہ یہ ہے کہ جب دنیا میں شمس و قمر کی دو مثبت و منفی قوتیں کام کرنے لگیں تو انسانی ذات کو دنیا کے تجربات کے لیے عقل و ذہانت کی ضرورت محسوس ہوئی تاکہ سوچ سمجھ کر انسانیت ترقی کے راستے کو طے کر سکے چنانچہ اس قوت کو عطارد کی شعاعوں نے نشو و نما دی۔ انسانی دماغ جو جسمانی طور پر قمر کے زیر اثر ہے جو اپنی سمجھ بوجھ اور عقل کی کارکردگی میں عطارد کی شعاعوں کے زیر اثر آ گیا۔ عطارد کی قوتوں کے ذریعے ہم احساسات کے اتار چڑھاؤ سے گزرتے اور اظہار کی قوت پاتے ہیں۔ اگر کسی کے زائچہ پیدائش میں عطارد کی قوت میں کمی ہو تو اس شخص میں عقل و فہم کی کمی ہوگی۔ حصول علم و فن میں اسے دشواری پیش آئے گی۔ زندگی گزارنے میں وہ قدم قدم پر غلطیاں کرے گا۔ عطارد کو مخنث کوکب بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ دوسرے سیارگان کے اثرات قبول کر کے ان کے مطابق تاثیر دیتا ہے۔ اس کی زائچے میں عمدہ اور طاقتور پوزیشن اعلیٰ سمجھ بوجھ، تحریر و تقریر کی بہتر صلاحیت، غور و فکر رجحان، عمدہ قوت حافظہ، ذہنی تیزی و طراری دیتی ہے۔ تجارت و کاروبار، ایڈورٹائزنگ، شراکتی سرگرمیاں، ٹرانسپورٹ، پرنٹنگ و پبلیشنگ، تعلیم و تربیت، خط و کتابت اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

دائرۃ البروج میں برج جوزا اور برج سنبلہ کا یہ مالک ہے یعنی 22 مئی تا 21 جون اور 24 اگست تا 23 ستمبر کے عرصے میں پیدا ہونے والوں کا یہ ستارہ ہے۔ جوزا اور سنبلہ بلحاظ عنصر دو مختلف مزاج رکھنے والے برج ہیں۔ جوزا قوت خیال سے متعلق ہے اور سنبلہ قوت عمل سے۔ تدبیر، سوچ، دلیل اور ذہانت کا سرچشمہ یہی ستارہ ہے۔ اگر زائچے میں کمزور ہو یا نحس حالت میں ہو تو یادداشت میں خرابی، اظہار خیال سے محرومی، بدگوئی اور دیگر دماغی خرابیاں پیدا کرتا ہے۔ اکثر لوگ جو بولتے ہوئے لکنت کا شکار ہوتے ہیں، اسی کی کمزوری کی وجہ سے یہ خرابی ہوتی ہے۔

دوران تعلیم و تربیت اس کی کمزوری گمراہ کن نظریات اور نامناسب شوق مطالعہ و مشاہدہ کی طرف لے جاتی ہے۔

انسانی اعضا میں عطارد، ہاتھوں، بازوؤں، پھیپھڑوں، آنتوں، منہ، زبان اور پاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ بیماریوں میں دماغی امراض مثلاً دیوانگی، مرگی، جنون، کند ذہنی وغیرہ اس کے زیر اثر ہیں۔ منسوبی دھات پارہ، پلاٹینم، چاندی ہے۔ رنگ سفید، سبز، سلور کلر اور تیز و شوخ رنگ ہیں یا مخلوط (نیچرل کلر) رنگ ہے۔ بدھ عطارد کا دن ہے اور عدد پانچ ہے۔

عطارد سے متعلق جواہرات:۔ میں زمرد، پکھراج، زرقون، (گومیدک) سنگ یشم، بھیکم، لاجورد، زبرجد، فیروزہ، پریڈٹ، سٹرین، رودراکھ اور کا لسڈونی ہیں۔

علم جفر کے ماہرین عطارد کے سعد اور باقوت اوقات میں ایسے اعمال (الواح و نقش و طلسم) تیار کرتے ہیں جو عطاردی قوتوں کو جذب و محفوظ کر لیں پھر حسب ضرورت و موافقت لوگ انہیں استعمال کرتے ہیں۔ اس ماہ عطارد 21 ستمبر 2017 کو صبح 07:08 سے رات 09:13 شرف کے درجہ پر موجود ہوگا اس میں عطارد کی 2 (دو) ساعتیں مل سکیں گی جس میں صبح کی پہلی ساعات کراچی ٹائم کے مطابق 10:22 سے 11:22 اور دوسری ساعات شام 05:27 سے 06:27 تک ہوگی مگر خیال رہے اسی دن شام کو عطارد 05:01:38 پر سورج کے قریب ہونا شروع ہو جائے گا اور 07% فیصد تحت الشعاع ہوگا کوشش کریں کہ پہلی ساعات جو دی گئی ہے اس میں نقش کا کام مکمل کر لیں دوسری ساعت کو فیصد کے اعتبار سے رعایت کا حق حاصل ہے لہذا اس میں بھی کام کیا جا سکتا ہے۔

لوح عطارد تیار کرنے کا طریقہ سمجھ لیں۔ عطارد کی ساعت میں باوضو علیحدہ کمرے میں اس نقش کو چاندی کی گول لوح پر کندہ کریں یا عمدہ قسم کے کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ لباس میں چنبیلی کی خوشبو یا کوئی تیز خوشبو استعمال کریں۔ اگر بتی وغیرہ بھی جلائیں۔ رجال الغیب کی سمت کا خیال رکھیں کہ وہ سامنے کی طرف نہ ہو۔ رجال الغیب معلوم کرنے کا طریقہ لکھا جا رہا ہے اسے محفوظ کر لیں۔ خصوصی عملیات میں اس کا ضرور خیال رکھنا چاہیے جس سمت موجود ہو، ادھر منہ نہ کریں۔

رجال الغیب کی سمت چاند کی تاریخوں سے معلوم ہوتی ہے اور چاند کی تاریخ غروب آفتاب سے شروع ہو کر دوسرے دن

غروب آفتاب پر ختم ہوتی ہے۔ چاند کی پہلی 1، 9 اور 24 تاریخ کو جنوب مشرق میں رجال الغیب ہوتے ہیں۔ 2، 10، 17 اور 25 کو جنوب مغرب میں۔ 3، 11، 18 اور 26 کو جنوب میں۔ 4، 12، 19 اور 27 کو مغرب میں۔ 5، 13، 20 تاریخ کو شمال مغرب میں۔ 6، 21 اور 28 کو شمال مشرق میں۔ 7، 14، 22 اور 29 کو مشرق میں اور 8، 15، 23 اور 30 تاریخ کو شمال میں ہوں گے۔

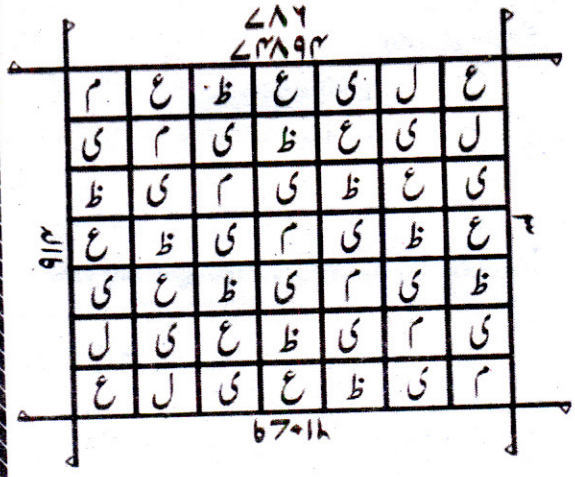

م	ع	ظ	ع	ی	ل	ع
ی	م	ی	ظ	ع	ی	ل
ظ	ی	م	ی	ظ	ع	ی
ع	ظ	ی	م	ی	ظ	ع
ع	ظ	ی	م	ی	ظ	ع
ی	ع	ظ	ی	م	ی	ظ
ل	ی	ع	ظ	ی	م	ی
ع	ل	ی	ع	ظ	ع	م

اس نقش کے چاروں کونوں پر چار ملائکہ، جبرئیل، عزرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھ دیں۔ پورا خاکہ پہلے سے تیار کر لیں اور عین وقت پر سات سو چھیاسی لکھنے کے بعد پہلے اندرونی خانوں میں اسمائے الٰہی یا علی یا عظیم کے حروف ترتیب وار پُر کریں۔ یعنی پہلی لائن پھر دوسری پھر تیسری اسی طرح سات لائن تک لکھتے چلے جائیں۔ اس کے بعد نقش کے باہر کے اعداد لکھ لیں۔ پھر پشت پر عطارد سے متعلق موکلات لکھیں جو یہ ہیں۔ یا نوائیل ابوالعجائب برقان۔ پھر کچھ مٹھائی پر فاتحہ دیں اور لوح کو محفوظ کریں۔ اسے پہننے یا پاس رکھنے کے لئے کسی بھی بدھ کا انتخاب کریں۔ صبح فجر کی نماز کے بعد گیارہ سو تیس مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اسمائے الٰہی یا علی یا عظیم کا ورد کر کے لوح پر دم کریں اور سورج نکلنے کے بعد پہن لیں۔

اس لوح کے فوائد عظیم ہیں۔ ذہنی قوتوں میں اضافہ، دماغی امراض سے شفا، تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں، فاتر العقلی سے نجات، تقریر و تحریر کی صلاحیت میں اضافہ، عطارد سے متعلق شعبہ جات میں ترقی و کامیابی۔ پیدائشی زائچے میں یا حال کے زائچے میں عطارد کی خرابیاں پریشان نہیں کرتیں۔ ان کا اثر زائل ہوتا ہے۔ برج جوزا اور سنبلہ کے لئے یہ لوح عروج و ترقی ہے۔ اس لوح کے حامل کو چاہیے کہ اسمائے الٰہی یا علی یا عظیم کو اپنے ورد میں مستقل رکھے۔ اصل تعداد کے مطابق روزانہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم پانچ، چودہ، تیئس یا اکتالیس مرتبہ روزانہ ضرور پڑھ لیا کرے۔ دماغی امراض میں اس لوح کا پانی مریض کو پلانا چاہیے اور اسمائے الٰہی پڑھ کر دم کرنا چاہیے۔ اگر زبان میں لکنت ہو یا تحریری و تقریری معاملات میں الجھن و رکاوٹ ہوتی ہو تو اس لوح کو پاس رکھیں۔ بچوں کا دل پڑھائی میں نہ لگتا ہو یا سبق یاد نہ رہتا ہو تو ان کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر چہ ایسے مسائل کے لیے الگ سے خاص وقت کے مطابق خاص لوح شفاء تیار کی جاتی ہے جس کا ذکر انشاء اللہ کسی خاص وقت پر کروں گا۔

دماغی امراض کے علاج یا کند ذہنی و حافظے کی خرابی، اولاد کی نافرمانی و سرکشی، تعلیم سے بیزاری کے لئے شرف کے موقع پر عطارد کی ساعتوں میں اس نقش کا کاغذ پر اکتالیس بار زعفران و عرق گلاب سے لکھ لیں اور پھر بدھ کے دن سے شروع کر کے روزانہ ایک نقش صبح پانی میں دھو کر شہد میں ملا کر پلائیں۔ چاندی کی لوح گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اکتالیس دن کے علاج سے نمایاں فرق محسوس کریں گے۔ لوح عطارد مخصوص مقاصد کے لئے کسی شخص کے نام کے مطابق بھی تیار کی جاتی ہے۔ تمام طریقہ سمجھا دیا ہے اب بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو خط لکھ کر یا فون پر مجھ سے یا جناب محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

لوح فتح

دنیاوی پریشانی چاہے کسی بھی قسم کی ہو لوح فتح کی برکت سے چند منٹوں میں ہی ختم ہو جاتی ہے اس لوح کے پاس رکھنے سے مقدمات سے چھٹکارہ، مالی آسودگی، روزگار میں ترقی، قرض سے نجات، جسمانی صحت، گھریلو لڑائی جھگڑے سے نجات، من پسند شادی، حصول اولاد، دفع بندش کاروبار، غلبہ دشمن حاصل ہوتا ہے علم جفر کی اس معجزاتی لوح کی برکت سے کوئی ایسا کام نہیں کہ جس میں تاخیر ہو اس لوح کو عرصہ دراز سے آزمایا جا چکا ہے کہ جس کی برکت سے چند ہی دنوں میں بے شمار خوشیاں حاصل ہو جاتی ہیں۔ قدرت کا یہ ایک انمول تحفہ ہے۔ اپنی مشکلات اور پریشانیاں جوابی لفافہ کے ہمراہ نام مع والدہ کے ادارہ کو ارسال کریں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ادارہ روحانیات میں تیار کی جانے والی تمام الواح ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل صاحب اپنے دست مبارک سے تیار کرتے ہیں۔ ہدیہ لوح فتح 4200 روپے

0300-6351192

نقوش اسمائے حسنیٰ

تحریر:۔ خضر عباس بیاسی (راجن پور)

محترم قارئین! نقوش کی وسیع دُنیا سے چند مجرب نقوش آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جس مقصد کیلئے نقش تحریر کیا جائیگا۔ سب سے پہلے نقش تحریر کرنے سے قبل اُسکی نیت کریں حسب توفیق نیاز کا اہتمام کریں اور پھر کاغذ سفید عمدہ کاغذ پر زعفران کی سیاہی سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں یا سائل کو دیں انشاءاللہ اثرات ظاہر ہونگے۔ بعد کامیابی عاجز حسینی فقیر کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ نقش تیار کرنے کے بعد اس نقش سے منسوب اسم اعظم کا ورد کم از کم 5000 بار لازمی کریں انشاءاللہ یقینی فائدہ ہوگا۔

برائے تعشق

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

م ۴۰	ق ۱۰۰	د ۴	م ۴۰
۳	۴۱	۳۹	۱۰۱
۴۲	۶	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۴۳	۵

مُقدِمُ ۱۸۴

میکائیل

برائے حفظ و امان ودفع امراض

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

ح ۸	ف ۸۰	ی ۱۰	ظ ۹۰۰
۹	۹۰۱	۷	۸۱
۹۰۲	۱۲	۷۸	۶
۷۹	۵	۹۳	۱۱

حَفِیظُ ۹۹۸

میکائیل

برائے دستی کار انجام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

م ۴۰	و ۶	خ ۶۰۰	ر ۲۰۰
۲۰۱	۱۹۹	۴۱	۵
۱۹۸	۵۹۸	۸	۴۶
۷	۴۳	۱۹۷	۵۹۹

مُئوخِرُ ۸۴۶

میکائیل

دفع سکتہ مرض

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

یا مالک ۱۰۲	اُلملک ۱۲۱	ذوالجلال ۸۰۱	والاکرام ۹۹
۸۰۲	۲۹۸	۱۰۳	۱۲۰
۲۹۷	۷۹۹	۱۲۳	۱۰۴
۱۲۲	۱۰۵	۲۹۱	۸۰۰

یا مَالِکَ اُلملکِ ذوالجَلالِ وَالاکرام

میکائیل

برائے دفع سرقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

	۴۴۸	۵۳	۵۰۰
ص ۸۰	۵۱	۱۰۰	۵۰
۱	۲۰۱	۶۴۹	۱۵۰
ر ۲۰۰	۲۰۱	۱۹۹	۳۰۱

ضَآرُّ ۱۰۰۱

میکائیل

برائے اقتدار قدروت

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

م ۴۰	ق ۱۰۰	ت ۳۰۰	د ۲۰۴
۴۰۱	۲۰۳	۴۱	۹۹
۲۰۲	۳۹۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۲۰۱	۳۹۹

مُقتَدِرُ ۷۴۴

میکائیل

برائے درستی ابتدائے کار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

ا ۱	لا ۲۹	و ۲	ل ۳۰
۷	۲۹	۲	۳۰
۲۸	۴	۳۳	۳
۳۲	۴	۲۷	۵

اَلاوّلُ ۶۸

میکائیل

جدہ نیوز ایجنسی، توپانوالہ چوک ڈیرہ اسماعیل خان 0333-9964049 ادارہ روحانیات

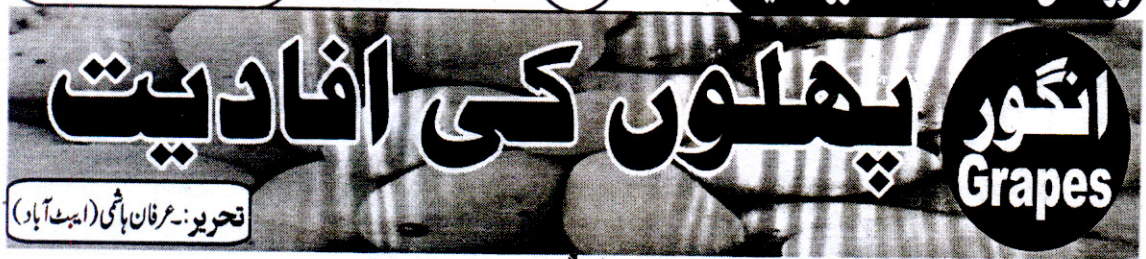

انگور Grapes پھلوں کی افادیت

تحریر:۔عرفان ہاشمی (ایبٹ آباد)

انگور کا شمار قدرت کی بہترین نعمتوں میں کیا جاتا ہے۔شائد اسی لئے قرآن مجید میں اسے عنب نام سے بارہ مختلف آیات میں ذکر کیا گیا ہے۔جیسے سورۃ البقرۃ آیت 266 میں ارشاد خداوندی ہے۔

ایود احد کم ان تکون له جنة من نخیل واعناب تجری میں تحتها الانهر۔

ترجمہ:۔کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کا باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو۔جس کے نیچے نہریں پڑی بہہ رہی ہوں۔

و من النخل من طلعها قنوان دانیة و جنت من اعناب والزیتون والرمان مشتبها و غیر متشا به۔

سورۃ الانعام آیت نمبر 99

ترجمہ:۔اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں میں بھی ہمارے لئے سبق ہے۔تم ان سے سے نشہ کی چیزیں اور کھانے کی عمدہ چیزیں بناتے ہو۔بیشک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ المومنون آیت نمبر 19 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فانشا نا لکم به جنت من نخیل واعناب لکم فیها فواکه کثیره و منها تاکلون۔

ترجمہ:۔اور پھر ہم نے اس ذریعہ تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ اُگائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔سورۃ یٰسین آیت نمبر 34 میں فرمایا گیا۔

وجعلنا فیها جنت من نخیل واعناب و فجرنا فیها من العیون۔

ترجمہ:۔اور ہم نے اس زمین میں باغ لگائے کھجوروں اور انگوروں کے اور اس زمین میں چشمے جاری کر دیئے۔

سورۃ النبا آیت نمبر 31-32 میں اللہ جل شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

ان للمتقین مفازا حد ئق و اعنابا۔

ترجمہ:۔یقیناً متقیوں کے لئے کامرانی کا ایک مقام ہے باغ اور انگور۔سورۃ عبس آیت نمبر 27-28 میں ہے کہ۔

قانبتنا فیها حبا و عنبا و قضبا۔

ترجمہ:۔"اور پھر ہم نے اگایا اس میں غلہ اور انگور اور ترکاری"۔

(طوالت کے پیش نظر ساری آیات بابت انگور کا ذکر نہیں کیا جا رہا ہے)

انگور کی درجنوں جنگلی قسمیں دنیا کے مختلف خطوں میں پائی جاتی ہیں۔اس لئے حتمی طور پر یہ کہنا کہ انگور کی اصلی وطن کون سا ہے ممکن نہیں۔اس کے باوجود سائنس دانوں کا خیال ہے کہ انگور کا اصلی وطن آمینیا اور آذربائیجان کا پہاڑی علاقہ ہوسکتا ہے۔اس علاقہ کی آب و ہوا بہت اچھی ہے اور غالباً یہیں سے انگوری کی کاشت کا فن عام ہو کر ایران، مصر، عرب تک پھیل گیا۔یہ قیاس آرائیاں تین ہزار سال قبل مسیح سے تعلق رکھتی تھی۔کیونکہ روایات کے مطابق حضرت نوحؑ کے دور میں کاشت کیا گیا انگور دریافت ہو چکا تھا۔اس طرح کھجور کے بعد انگور کی تاریخ پھلوں میں سب سے قدیم مانی جاتی ہے۔نیز افریقہ اور ایشیا کی پرانی تہذیبوں میں انگور کی کھیتی اور اس سے حاصل کی جانے والی شراب کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔آج انگور تقریباً آٹھ ہزار قسمیں تیار کی جا چکی ہیں۔ان میں سے چند عمدہ اور اچھی قسموں کی کاشت اٹلی، فرانس، روس، اسپین، ترکی، ایران، افغانستان، جاپان، شام، الجیریا، مراکش اور امریکہ میں کی جا رہی ہے۔انگور کی عالمی پیداوار کا تقریباً نصف حصہ یورپی ممالک پیدا کر رہے ہیں۔ہندوستان میں اچھی قسم کا انگور ایران اور افغانستان سے درآمد کیا جاتا تھا لیکن پچھلی تین دہائیوں کے دوران مہاراشٹر، آندھرا پردیش اور کرناٹک میں اس کی کامیاب کاشت کی جا رہی ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق سالانہ تین لاکھ ٹن انگور ہندوستان میں پیدا ہو رہا ہے۔جو عالمی پیداوار کے صرف ایک فیصد کے برابر ہے۔آئندہ چند برسوں میں اس کی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور یہ عرب ملکوں کو برآمد کیا جا سکے گا۔فی الحال عرب ملکوں میں یورپ سے درآمد کیا جاتا ہے۔انگور کا شمار اہم پھلوں میں ہوتا ہے۔یہ پھل بہت ہی لذیذ غذائیت سے بھرپور اور آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے انسانی صحت وقت کی بحالی کے لئے انگور قدرت کا انمول تحفہ ہے۔انگور کے دانے بیضوی یا گول اور گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔چونکہ اس کی بے شمار قسمیں متعارف ہو چکی ہیں۔ان سب کا

ذائقہ خوشبو بھی مختلف ہوتی ہے۔اس کے دانے مٹر کے دانے سے لے کر آلو بخارے تک جسامت رکھتے ہیں۔انگور رزد، کالے، سرخ اور سبز اور نیلے رنگ ہوتے ہیں۔انسان نے سب سے پہلے انگور ہی سے شراب بنانا شروع کیا تھا۔مصر میں کھدائی کے دوران آٹھ ہزار سال پرانے ایسے پتھر ملے ہیں جن پر انگوروں کی تصویریں کندہ ہیں۔انگور اپنے قیمتی غذائی اجزاء کی دولت زبردست غذائی اہمیت رکھتا ہے۔اس میں پائی جانے والی وافر مقدار میں شکر زیادہ تر گلوکوز پر مشتمل ہوتی ہے۔انگور میں پایا جانے والا گلوکوز مختلف اقسام میں مختلف شرح یعنی 15 سے 25 فیصدی تک موجود ہوتا ہے۔انگور فوری طور پر جسم کو حرارت اور توانائی مہیا کرتے ہیں۔گلوکوز پہلے سے ہضم شدہ غذا ہے جو معدے میں پہنچنے کے فوراً بعد خون میں جذب ہو جاتی ہے۔

غذائی صلاحیت:۔انگور کے 100 گرام میں 92.00 فیصد رطوبت، 0.7 فیصد پروٹین، 0.1 فیصد چکنائی، 0.2 فیصد معدنی اجزاء اور 7.00 فیصد کاربوریٹڈ ریٹس پائے جاتے ہیں۔جبکہ انگور میں پائے جانے والے معدنی اور حیاتینی اجزاء کا تناسب اس طرح ہوتا ہے۔کیلشیم 20 ملی گرام، ماسفورد 20 ملی گرام، آئرن 0.25 ملی گرام، وٹامن سی 31 ملی گرام اور وٹامن بی کمپلیکس، وٹامن اے اور وٹامن بی کی بھی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔100 گرام انگور میں کیلوریز ہوتی ہیں۔

شفا بخش قوت اور طبی:۔انگور کی شفا بخش طبی افادیت کا تعلق اس میں پائی جانے والی گلوکوز کی فراوانی ہے۔تجربات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ دل اور دوسرے اعضائے رئیسہ کی طبعی کارکردگی کا دارومدار جسم میں گلوکوز کے جذب ہونے اور جزو بدن بننے کے عمل پر ہے۔انگور تیزی سے جذب اور جزو بدن بننے والے اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔اسی لئے مذکورہ عمل میں معاون ہے۔انگور بحالی صحت کو بڑی تیزی سے ممکن بناتا ہے۔عام کمزوری بخار اور ضعف ہضم کے مریضوں کے لئے انگور بہت اچھی غذا ہے۔1556ء میں لکھی جانے والی کتابوں میں انگور کا تذکرہ نمایا انداز میں کیا گیا ہے۔یہ کتب قدرتی علاج کے موضوع پر لکھی گئی تھیں اور یورپ کے مختلف زبانوں میں ان کے ترجمے بھی شائع ہو چکے ہیں جن میں انگور کے ذریعے مختلف بیماریوں کے علاج کی تفصیل دی گئی ہے۔آج سے 100 سال پہلے انگلستان میں علاج بالغذا دے کے ایک ماہر ڈاکٹر طیمب نے انگور کے ذریعے کینسر کا کامیاب علاج کیا تھا۔انگور سے علاج کو اپنانے والو میں جرمنی بہت بڑے مرکز کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔جرمنی کی میونخ یونیورسٹی کے ڈاکٹروں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ تازہ انگور کے رس کا دن پانچ بار استعمال ایک مکمل علاج ہے اور یہ علاج 4 سے 6 ہفتے تک جاری رکھنا ضروری ہے جبکہ اس کا اثر آفرین دور ستمبر اور اکتوبر پر مشتمل دو مہینے ہے۔چھ مریضوں کو اس کی مقدار زیادہ دی جاتی ہے۔مرض کی شدت کے مطابق 1 کلو سے 5-6 کلو انگور کو نچوڑ کر حاصل ہونے والا رس روزانہ پلایا جاتا ہے۔انگور میں ایک اہم کمپاؤنڈ بھی دریافت ہوا ہے جس کو وٹامن پی کا نام دیا گیا ہے یہ ایسا کیمیائی جزو ہے جو ذیابیطس سے پیدا شدہ خون کو بہنے سے روکتا ہے۔جسم کے ورم اور نسوں کی سوجن کو کم کرتا ہے۔اپنے تمام کیمیاوی اجزاء کی بناء پر انگور ایک ایسا لاجواب ثمر ہے۔جو نہایت ہاضم ہونے کے ساتھ انتہائی فرحت بخش ہے۔خون کو صاف کیا جاتا ہے۔انگور کی پتیاں اسہال کو روکتی ہیں۔جبکہ اس کی بیلوں سے حاصل کیا گیا رس جلدی بیماریوں میں کام آیا جاتا ہے۔یہی رس یورپ میں Ophthalamia کا بہترین علاج مانا جاتا ہے۔انگوری سرکہ معدہ کی خرابیوں، ہیضہ اور قولنج کی عمدہ دوا ہے۔انگور ایک لذیذ پھل کے طور پر پوری دنیا میں مقبول ہے اور کھایا جاتا ہے۔لیکن اس کی پیداوار کا 80 فیصد حصہ شراب بنانے کے کام آتا ہیں۔انگوری شراب کی پیداوار اصل علاقہ یورپ اور امریکہ ہیں۔جبکہ کشمش کی پیداوار زیادہ تر ترکی، یونان، آسٹریلیا، ایران، افغانستان اور امریکہ میں ہوتی ہے۔ترکی نفیس قسم کی کشمش دنیا کے بہت سے ملکوں کو سپلائی کرتا ہے۔برصغیر پاک و ہند ہر سال 10 ہزار ٹن کشمش اور منقہ ایران اور افغانستان سے منگواتے ہیں۔برصغیر میں ابھی کشمش بنانے کی صنعت نے فروغ حاصل نہیں کیا۔ایک اندازے کے مطابق پوری دنیا میں کشمس کی پیداوار آٹھ لاکھ ٹن کے قریب قریب ہے۔طبی اعتبار سے کشمش کا استعمال انگور سے کہیں زیادہ مفید ہے۔یہ نزلہ، زکام، اور بخار کی شیریں دوا ہے۔کھجور اور کشمش کا استعمال انسان کو بہت سے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

نزول اسلام سے پہلے سارے عرب میں خصوصاً شام، عراق، فلسطین، حجاز، یمن اور حضر موت میں اعلیٰ قسم کے انگور پیدا کئے جاتے تھے اور ان سے بڑے پیمانے پر شراب کشید کی جاتی تھی۔انگوری شراب بنانے کا فن بعد میں مصر، یونان اور روم میں بھی بہت عام ہو گیا۔ہومر کے زمانے میں انگوری شراب یونان کی سماجی زندگی کا اہم جزو بن چکی تھی۔نزول اسلام کے بعد اسلام نے انگوری شراب کی ممانعت کر دی۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 219 میں ہے کہ

یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیھما اثم کبیر ومنافع للناس واثمھما اکبر من نفعھما۔

ترجمہ :۔ پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے کہو ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے۔ کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصانات فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔

اس کے بعد سورۃ النساء میں بھی جوئے اور شراب کی برائی بیان کرتے ہوئے ان سے بچنے کی تاکید کی گئی۔ پھر سورۃ المائدہ میں شراب نوشی کو حرام قرار دے کر شراب اور جوئے کے لئے آیت نمبر 90 میں ارشاد کیا گیا۔

یا ایھا الذین امنو اانما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون۔ (المائدہ)

ترجمہ :۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو یہ شراب یہ جوا اور یہ آستانے اور پانسے یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو امید ہے کہ تم کو فلاح نصیب ہوگی۔

انگور میں موجود شکر، خلوی مادہ اور نامیاتی تیزاب مل کر اے جلاب آور بناتے ہیں۔ قبض دور کرنے کی یہ بہت اعلیٰ دوا ہے۔ انتڑیوں کو صاف کرنے میں انگور کی کارگردگی لامحدود ہے۔ یہ انتڑیوں اور معدے کی نئی قوت دیتا ہے اور پرانے قبض کو دور کرتا ہے۔ قبض سے چھٹکارہ پانے کے لئے روزانہ 350 گرام انگور کھانا ضروری ہوتا ہے۔ اگر تازہ انگور دستیاب نہ ہوں تو کشمش کو کچھ دیر پانی میں بھگو رکھنے کے بعد استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انگور دفع بدہضمی میں بہت نافع ہے۔ اس میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہے جو اسے ہلکی پھلکی غذا بناتے ہیں۔ بدہضمی کا خاتمہ کرتے ہیں۔ بہت کم وقت میں معدے کی خراش اور گرمی دور کرتے ہیں۔ دمہ کے مرض میں بھی انگور بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر اولڈ فیلڈ انگور اور اس کے رس کو دمہ کو موثر علاج قرار دیتے ہیں۔ ان کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر دمہ کے مریض کو انگوروں کے باغ میں رکھا جائے تو وہ بہت جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ دل کی بیماری میں انگور کامیاب علاج ہے۔ یہ دل کو تقویت دیتا ہے۔ دل کے درد اور اختلاج قلب (دل کی تیز دھڑکن) کا خاتمہ کرتے ہیں۔ اگر انگور کو مریض کچھ دن کا اکلوتی غذا بنائے رکھے تو مرض پر بہت تیزی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ دل کے دورے کے بعد مرض کو انگور کا رس پلانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ مریض کو دل کی تیز دھڑکن اور سنگین نتائج سے محفوظ رکھتا ہے۔

خوب پکے ہوئے انگور کا رس درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) میں تسکین بخش ہے۔ اس سلسلہ میں ایک واقعہ بہت مشہور ہے کہا جاتا ہے کہ ایران کا بادشاہ جمشید انگور کے رس کا بہت شوقین تھا۔ ایک دفعہ اس نے یہ رس بوتلوں میں بھر کر محفوظ کرلیا اور مشہور یہ کردیا کہ ان بوتلوں میں زہر ہے تاکہ کوئی ان کے قریب نہ جائے۔ اتفاق سے اس کی بیوی کو ایک دن درد شقیقہ لاحق ہو گیا اور ہر چند دوا کرنے پر آرام نہ آیا۔ اس نے خودکشی کرنے کے لئے ایک بوتل کو وقفے وقفے سے پینا شروع کردیا اور موت کا انتظار کرنے لگی۔ اسے موت تو نہ آئی البتہ اس کی سر کا درد ٹھیک ہو گیا۔

انگور میں پانی اور پوٹاشیم کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے یہ منفرد قسم کی پیشاب آور صلاحیت رکھتا ہے۔ چونکہ اس میں الیومن اور سوڈیم کلورائیڈ کی بہت قلیل مقدار ہوتی ہے اسی لئے گردوں پر انگور کے استعمال کا برا اثر نہیں پڑتا۔ مثانے اور گردوں کی پتھری کا خاتمہ کرتا ہے۔ گردوں کی سوزش دور کرتا ہے۔

مسوڑھوں کی سوزش کا بہترین علاج انگور ہیں کیونکہ انگوروں کا نامیاتی تیزاب تیز اور موثر قسم کا جراثیم کش ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر سارے دانت ہل رہے ہوں، مسوڑھوں سے پیپ آرہی ہو تو پریشان نہیں ہونا چاہئے بلکہ چند دن تک صرف انگوروں کو بطور اکلوتی غذا استعمال کرتے رہنے سے دانت مضبوط اور مسوڑھوں سے پیپ آنا بند ہو جاتا ہے۔ جن پھوڑوں کا منہ نہ بن رہا ہو، ان پر انگوروں کا پلپس باندھنا مفید رہتا ہے۔ اس کی طریقہ یہ ہے کہ انگوروں کو مسل کر کسی مکمل کے کپڑے پر تہہ جما کر متاثرہ حصے پر رکھ کر اوپر سے کسی خشک کپڑے کی پٹی باندھ دی جاتی ہے اور وقفے وقفے سے پلپس کو بدلتے رہنے سے بہت تیزی سے فاسد اور زہریلے مادے کو جذب کرلیتا ہے۔

بچوں کے امراض میں انگور کا رس مفید رہتا ہے۔ انگور کا رس خون بنانے کا بہترین طریقہ ہے۔ اس کو بوتلوں میں ڈال کر محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ رس بچوں میں قبض کی وجہ سے اینٹھن اور مروڑ کا بہترین علاج ہے۔ دانت نکالنے والے بچوں کے لئے انگور کا رس بہت موثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔

شراب نوشی (الکحل) پینے والوں کو بدعادت سے نجات دلانے میں انگور خوب کام دکھاتے ہیں۔ انگور الکحل کا متبادل ہے۔ اگر کچھ دن تک انگور بطور اکلوتی دوا اور غذا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں تو الکحل کی بری عادت چھوٹ جاتی ہے۔

احتیاط :۔ انگور زیادہ دیر تک محفوظ نہیں رکھے جاسکتے۔ یہ بہت جلد گل سڑ جاتے ہیں اسی لئے انہیں خرید کر جلد از جلد استعمال کر لینا چاہئے۔ اگر کچھ دن تک محفوظ کرنا ہوں تو پھر کولڈ سٹور میں رکھے جائیں۔ جب بھی انگور خریدیں، یہ خیال ضرور رکھ لیا کریں نہ انگور کچے نہ ہوں بلکہ شیریں اور خوب پکے ہوئے ہوں۔

برج حمل

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف۔ ا، ل، ع، ی۔ پتھر، مرجان۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔ موافق دھات، لوہا، تانبہ
لکی عدد 9۔ اسم اعظم، یا محیطُ 140 بار
سعد تاریخیں 27,23,19,15,14,9
نحس تاریخیں 25,12,4
لکی نمبرز 77,09,63,71

(یکم تا 8) کام کی زیادتی کے باعث اور گھریلو پریشانی کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار رہیں گے جس کی وجہ سے معاملات میں خرابیاں پیدا ہوسکتی ہیں اگر یہ دباؤ مسلسل زیادہ رہا تو دل کے امراض پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ زندگی کو لطف اندوز طریقے سے گزاریں۔ موجودہ حالات اگر خراب ہیں تو یہ سب صورتحال وقتی طور پر پیدا ہوئی ہیں لیکن آپ کی جانب سے کی گئی بے احتیاطی کچھ نقصان بھی دے سکتی ہے۔ غصہ پر قابو پائیں اپنے مزاج میں نرمی پیدا کریں۔ جتنا ہوسکے والدین کی خدمت کریں۔

(9 تا 16) بیرون ملک سفر کا امکان ہے مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔ ملازمین اور دشمنوں سے محتاط رہیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں کاروباری پوزیشن مستحکم رہے گی بعض ذرائع سے مایوس کن خبریں سن سکیں گے دوست احباب کا تعاون حاصل رہے گا۔ بے روزگار افراد اپنی کوششوں میں کامیاب ہوسکیں گے اندرون ملک کیا جانے والا سفر کاروباری نقطہ نظر سے نہایت سود مند ثابت ہوگا۔ اس ہفتہ کے وسط میں نئے معاہدے عمل میں آئیں گے۔

(17 تا 25) کاروبار اور تجارت میں فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ قانونی مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا سفر کے پروگرام بناسکیں گے کاروبار میں غیر متوقع کامیابی حاصل ہونے کی امید ہے گذشتہ کی گئی کوششوں کے صلہ میں کامیابی حاصل کرسکیں گے۔ کاروبار کو پھیلانے کے سلسلے میں مصروفیات بڑھیں گی۔ قانونی مسائل کے حل کرنے کیلئے آپ کو سخت محنت کی ضرورت ہوگی خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی ہوسکے گی طالب علم اپنی تعلیمی کمی کو پورا کرسکیں گے۔

(26 تا 31) ٹریفک کے کاموں میں احتیاط برتیں اور قانونی مسائل میں الجھنے سے گریز کریں۔ اس ہفتہ کے آخری ایام میں آپ کو دوسرے افراد کے ساتھ مل کر کاروبار کرنے میں منافع حاصل ہوگا۔ مجموعی طور پر آپ کا یہ ہفتہ کاروباری لحاظ سے سود مند اور منافع بخش ثابت ہوگا۔ آپ کی مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔ کاروبار کی غرض سے کیا گیا بیرون ملک سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔

برج ثور

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف۔ ب، و۔ پتھر، الماس۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پیتل، تانبہ
لکی عدد 6۔ اسم اعظم، یا وھابُ 101 بار
سعد تاریخیں 28,19,14,9,3
نحس تاریخیں 31,17
لکی نمبرز 87,43,51,92

(یکم تا 8) زائچہ کے سعد اثرات سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ عقل سلیم اور اچھی تنظیم صلاحیتوں کو پوری طرح استعمال کریں دھوکہ کے ذریعے نقصان کا اندیشہ ہے۔ باقوت اثرات ظاہر ہوں گے۔ اس ہفتہ کے آخری ایام میں تفریحی یا کاروباری غرض سے بھی سفر اختیار کیا جانے کا امکان ہے

(9 تا 16) ان ایام میں اہم اور خاص سعد نظر زہرہ تسدیس مشتری قائم ہورہی ہے جس کے اثرات 10 تا 18 ستمبر رہیں گے اس نظر کے تحت کاروباری افراد آئندہ آنے والے وقت کیلئے ان دنوں بہترین حکمت عملی بنا سکتے ہیں۔ والدہ کی جانب سے وراثتی جائیداد یا مفت کی دولت ملنے کی توقع ہے انعامی اسکیموں میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ اس برج سے وہ افراد جنہوں نے ابھی کیریئر کا انتخاب نہیں کیا ہے ان کیلئے حالات خود بخود ایسا رخ اختیار کرلیں گے جو ان کیلئے موافق ثابت ہونگے۔

(17 تا 25) ان ایام میں آپکے برج کا حاکم سیارہ اہم اور خاص نظرات جس کے اثرات 17 تا 20 ستمبر رہیں گے اس نظر کے تحت یہ ایام نکاح نسبت کیلئے بہتر ثابت ہونگے اگر انہی ایام میں کسی سے پیمان محبت باندھ لیں گے تو وہ استوار رہے گا۔ مالدار خواتین سے تعلقات قائم رہیں تو مالی فائدہ بھی ممکن ہے۔ اپنی شان دار شخصیت کی بدولت نئے تعلقات سے فائدہ اٹھائیے۔ یہ ایام آپ کو اس قابل بنا دیں گے کہ نئے خیالات اور اسکیموں کو بہترین طریقے پر استعمال کرسکیں۔

(26 تا 31) ان دنوں عزت، مرتبے، کیریئر کاروبار اور پیشہ وارانہ معاملات کے لئے موافق ثابت ہوگا مقاصد اور جاہ طلبی کے حصول کے لیے پوری قوت سے آگے بڑھنے کی ترکیب اور ترقی ملیں گے۔ یہ ایام ماضی کی کوششوں کا اجر لائے گے نئی راہیں کھلیں گی اس وقت جو بھی موقع مل اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ان دنوں وہ افراد جو کاروبار کو وسعت دینا چاہتے ہے۔ یا کوئی نیا کام شروع کرنا چاہتے ہیں۔ یہ وقت ان کے معاملات میں آسانی لائیگا۔ ایسے ثوری افراد جن کی شادی کسی نہ کسی وجہ سے تاخیر کا شکار ہورہی ہے اگر ان ایام میں کوشش کریں تو کامیابی ہوسکتی ہے۔

جوزا

برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد
حروف۔ ک، ق۔ پتھر، زمرد۔ مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، زرد، سرخی مائل۔ موافق دھات، پیتل، تانبہ
لکی عدد 5۔ اسم اعظم، یا رزاق 308 بار
سعد تاریخیں 31,29,27,19,14,93
نحس تاریخیں 23,20,16
لکی نمبرز 11,43,51,24

(یکم تا 8) ان ایام میں عطارد قران مریخ قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات یکم تا 07 ستمبر ظاہر ہونگے۔ کوشش کریں کہ عزیز و اقارب سے کسی قیمت اختلاف پیدا نہ ہوں۔ اپنے غصہ کو قابو میں رکھیں اور کسی سے سخت بات کہنے سے گریز کریں۔ بڑے بھائی یا قریبی دوست سے جھگڑے کا امکان ہے لیکن 05 ستمبر کے بعد حالات تبدیل ہوتے نظر آ رہے ہیں کیونکہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ جو کہ 13 اگست سے اپنی قوت کھو چکا تھا۔ اب مستقیم ہو رہا ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ اختیارات اور روزمرہ کے معمولات پر ہی عمل کر کے اور مقاصد کے حصول میں ضبط نفس اور صبر و تحمل سے کام لے کر بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے۔ زائد ذمہ داریاں ضرور آپڑیں گی۔ کیونکہ یہ زحل کا لازمی اثر ہے ایسے میں خاص طور پر ان باتوں پر تحمل کریں تاہم اس سال چونکہ مشتری کی سعد نظرات زیادہ ہیں۔ اس لیے زائد ذمہ داریاں آپ کو بوجھ محسوس نہیں ہونگی۔ مجموعی طور پر یہ ہفتہ حالات میں بہتری اور تبدیلی لائے گا۔

(17 تا 25) اس ہفتہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ عطارد درجہ شرف سے گزر رہا ہے شرفی درجات کسی بھی سیارے کی انتہائی سعد قوت ہوتی ہے۔ ایسے افراد جو کہ مقدمہ بازی یا کسی پنچایتی فیصلہ کے منتظر ہوں یہ ہفتہ ان کیلئے مبارک ثابت ہو سکتا ہے علاوہ ازیں مختلف امراض خصوصاً ذہنی یا دماغی یا بچوں کی تعلیمی کمزوری یا جادو میں مبتلا افراد اگر اپنی پریشانیوں سے نجات کیلئے لوح یا نگینہ شرف عطارد بنوا کر پاس رکھنے سے درج بالا پریشانیوں سے نجات پا سکتے ہیں۔

(26 تا 31) اس ہفتہ قائم ہونے والی دوستی محبت اور نکاح کا انجام بہتر ہوگا۔ صبر و تحمل اور ثابت قدمی کے ذریعے جو کچھ حاصل کر چکے ہیں اسے مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں رکھتے ہوئے رکاوٹوں پر قابو پانے میں مدد دے گا۔ آپ زبردستی بالکل نہ کریں اور حکمت عملی سے کام لیں اگر دوسرے آپ کی مخالفت جاری رکھیں تو مصالحت کر لیں یا پیچھے ہٹ جائیں۔ شادی شدہ افراد کے شریک زندگی سے تعلقات میں تناؤ ہوگا۔

سرطان

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر
حروف۔ ح، ہ، ھ۔ پتھر، موتی۔ مبارک دن، سوموار
مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، ٹین
لکی عدد 2۔ اسم اعظم، یا جبار 21 بار
سعد تاریخیں 30,27,17,5,1
نحس تاریخ 28,19,14,6
لکی نمبرز 58,19,31,35

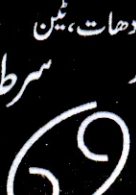

(یکم تا 8) اس ہفتہ طبیعت میں مایوسی کا عنصر غالب رہے گا اس ہفتہ آپ کو آرام کرنا چاہئے یا کسی تفریحی مقام پر چلے جانا چاہے ماحول کی تبدیلی سے صحت بہتر رہے گی۔ اس دوران نئے کام کی ابتداء انعامی اسکیموں میں حصہ لینا شیئرز کی خرید و فروخت سونا چاندی کی خرید و فروخت فائدہ دے سکتی ہے۔ کاروبار میں ترقی حاصل کر سکیں گے۔ خواتین خانہ کا رجحان خانہ داری اور گھریلو آرائش کی طرف بڑھے گا۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔

(9 تا 16) ان ایام میں کاروباری معاملات اور راز کا ذکر قریبی دوست کو بھی نہ کریں۔ انعامی اسکیموں اور حکومتی پرائز بانڈ کی خریداری اپنی شریک حیات کے نام سے کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ صاحب علم فرد سے مل کر اس نایاب قوت میں اپنے لئے خاص لوح تیار کر سکتے ہیں۔ اس ہفتہ شرف قمر کی سعد وقت ملے گا۔ رکے ہوئے کاموں کو مکمل کرنے کا ہفتہ ہے دل میں خوشی کا احساس ہوگا۔ اہل خانہ یا دوستوں کے ساتھ مل کر تفریح کا پروگرام بنا سکتے ہیں۔

(17 تا 25) ان ایام میں جائیداد کی خرید و فروخت میں نقصان ہو سکتا ہے۔ نیا کاروبار شروع نہیں کر سکتے۔ ایک مخلص دوست آپ کی راہنمائی کرے گا۔ جس کی آپ نے کبھی توقع نہ کی تھی۔ ذہنی دباؤ رہے گا۔ جواں عمر کے لوگ اس ماہ آپ کو فائدہ دینگے۔ خصوصاً اگر آپ کی اولاد جوان ہے تو اس سے ضرور مشورہ کریں۔ اس ہفتہ 19,18 تاریخ کو مصروفیات میں اضافہ ہو گا۔ ڈرائیونگ کرتے وقت احتیاط کریں۔ اس ہفتہ کا نحس عدد 5,7 ہے۔

(26 تا 31) گھریلو ماحول بہتر بنانے کی کوشش کریں بگڑے ہوئے حالات اس ماہ بہتر ہو جائینگے۔ ان ایام میں کوئی ایسی غلطی نہ کریں کہ بعد میں آپ کو پچھتانا پڑے۔ 25 تا 30 ستمبر اخراجات میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ ملازم پیشہ افراد کی تبدیلی کا امکان ہے جائیداد کا تنازعہ انشاء اللہ اس ماہ حل ہو جا یگا۔ کوئی خوشی مل سکتی ہے۔ ایک وہ خواہش بھی پوری ہو سکتی ہے جس کا آپ کو عرصہ دراز سے انتظار تھا۔ چھوٹے سفر کرنا فائدہ مند ثابت ہونگے۔

ملک ٹریڈرز اینڈ جنرل اسپلائر، جنوبی گیٹ لاری اڈا میانوالی — ادارہ روحانیات

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس

حروف۔ م۔ پتھر، ہیرا، لہسنیا۔ مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ، زرد۔ موافق دھات، سونا
لکی عدد 1 اسم اعظم، یا مُھَیمِنُ 115 بار۔ یا متکبرُ 108 بار
سعد تاریخیں 30,17,1
نحس تاریخ 28,14,6
لکی نمبرز 21,57,49,61

اسد

(یکم تا 8) مستقبل میں اچھا موقع میسر آنے کی توقع ہے۔ تعلقات اور معاہدات پر غور کرنے کیلئے یہ وقت موزوں ہے۔ علاوہ ازیں تعلقات اور قرابتوں کو کوئی زندگی بخشنے کے لئے اچھا ہفتہ ہے مشترکہ تعاون حاصل رہے گا۔ نتائج کے بجائے مقاصد پر توجہ دیجیے خاص طور پر کاروبار کی وسعت اور ترقی کے امکان پر زیادہ غور کیجیے عجلت میں کیے ہوئے کاروباری فیصلے اکثر غلط ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو سمجھنے کی کوشش کریں جو آپ کے مخالف ہیں۔

(9 تا 16) ان ایام میں شمس تربیع زحل کی نظر قائم ہو رہی ہے۔ جس کے اثرات 12 تا 16 ستمبر ظاہر ہونگے۔ اس ہفتہ جائیداد کی خرید و فروخت میں نقصان ہو سکتا ہے۔ نیا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔ ایک مخلص دوست آپ کی راہنمائی کرے گا۔ چوری کا اندیشہ ہے۔ والدین کی جانب سے صدمہ مل سکتا ہے۔ بحث مباحثے اور ایسے اقدام سے گریز کریں جو دوستی کی بجائے عداوت کو جنم دے۔ دوسرے مفادات کے حصول کے لئے مناسب وقت ہے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ کا آغاز نئے معاہدوں اور فعال کارگزاری سے ہونا چاہئے کام چوروں کا حساب بے باک کر دیں۔ کاروبار میں فیصلے عجلت میں نہ کیجیے اور نہ ہی دوسروں کو ایسا کرنے پر مجبور کیجیے کوئی پریشانی الجھن آپ کے منصوبے کو ناکام بنا سکتی ہے۔ تفصیلات طے کرنے، متعلقہ فرائض ادا کرنے اور راستے سے رکاوٹیں دور کرنے کا ہفتہ ہے خط و کتابت کاروبار کیلئے بہت سودمند ثابت ہو سکتی ہے۔ دوران سفر سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔

(26 تا 31) وقت کا تقاضا ہے کہ اندازوں پر بھروسا نہ کریں اور اسے کام میں مصروف ہو جائیں۔ اگر اس سے پہلے آپ دوسروں کے لئے بہت کچھ کرتے رہے ہیں تو یہ وقت ہے کہ اب اپنے لئے بھی کچھ کر لیں۔ دوسروں سے مدد مانگیئے تاکہ آپ کو پتا چل جائے کہ مخلص کون ہے اور خود غرض کون؟ اپنے بنیادی مسائل پر توجہ دیجیے آپ دیکھیں گے کہ لوگ آپ کی صلاحیتوں کا آپ کی توقع سے زیادہ اعتراف کریں گے۔ دوسروں کے تعاون پر بھروسہ کیجیے۔

برج سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر، سیارہ عطارد

حروف۔ غ، پ۔ پتھر، زمرد، فیروزہ۔ مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، پیلا۔ موافق دھات، ٹین
لکی عدد 5۔ اسم اعظم، یا عزیزُ 41 بار
سعد تاریخیں 31,29,27,19,14,9,3
نحس تاریخ 23,20,16
لکی نمبرز 96,75,82,46

سنبلہ

(یکم تا 8) آپ کے برج کا حاکم سیارہ نحس قرانی حالت سے گزر رہا ہے اس نظر کے تحت قریبی رشتہ داروں سے بہت محتاط رویہ اختیار کرنا پڑیگا کسی بھی لڑائی جھگڑا کا خدشہ ہے اس کے علاوہ وہ والدین جن کی اولاد جوان ہے اُن کو اپنی اولاد پر خصوصی توجہ اور دھیان دینا ہوگا۔ کسی بھی بات کو سختی سے سمجھانے کی بجائے نرم رویہ رکھیں ورنہ حالات بہت تیزی سے خراب ہونگے۔ فضول قسم کے دوستوں اور فضول خرچی کے مشاغل سے احتیاط برتیں۔

(9 تا 16) نقصان کا خدشہ ہے۔ خفیہ حفاظتی امور کی انجام دہی سخت احتیاط کی طالب ہوگی۔ راز کے افشاء سے مادی نقصان کے علاوہ حیثیت و شخصیت پر حرف آنے کا بھی سخت احتمال ہے مخالفین درپے آزار نظر آتے ہیں۔ ملازمتی امور کی انجام دہی میں کامیابی نصیب ہوگی۔ حکام بالا کا تعاون شامل حال رہے گا لیکن صحت کی حفاظت ایک لازمی امر ہوگی۔ سماجی حیثیت میں اضافہ ہوا۔ اس ہفتہ کے ابتدائی دنوں میں آپ سماجی تقریبات میں مصروف رہیں گے

(17 تا 25) یہ ہفتہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ عطارد درجہ شرف سے گزر رہا ہے شرفی درجات کسی بھی سیارے کی انتہائی سعد قوت ہوتی ہے۔ ایسے افراد جو کہ مقدمہ بازی یا کسی پنچایتی فیصلہ کے منتظر ہوں یہ ہفتہ ان کیلئے مبارک ثابت ہو سکتا ہے علاوہ ازیں مختلف امراض خصوصاً ذہنی یا دماغی یا بچوں کی تعلیمی کمزوری یا جادو میں مبتلا افراد اگر اپنی پریشانیوں سے نجات کیلئے لوح یا نگینہ شرف عطارد بنوا کر پاس رکھنے سے درج بالا پریشانیوں سے نجات پا سکتے ہیں۔

(26 تا 30) طبیعت میں تیزی سے اتار چڑھاؤ رہیگا۔ خراب ماحول کو بدلنا ہے تو پہلے آپ کو اپنے حالات میں توازن پیدا کر لینا چاہئے تاکہ اس تبدیلی کے باعث آپ کو نقصان نہ اٹھانا پڑے اور آپ دیوالیہ نہ ہو جائیں۔ دوستی یا محبت قائم رہیگی۔ اپنے کاروبار کو نئے طریقہ سے آگے بڑھائیں نئی نئی کاروباری اسکیموں سے آپ کا کاروبار جلد ہی ترقی کر پائیگا۔ غیر شادی شدہ حضرات حسب منشا ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

میزان

برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ
حروف۔ ر، ت، ط۔ پتھر، اوپل، سفید پکھراج۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تانبہ، پیتل
لکی عدد 6 یا عَلیمُ 100 بار
سعد تاریخیں 28,19,14,9,3
نحس تاریخ 31,17
لکی نمبرز 12,72,23,11

(یکم تا 8) جب تک آپ خود کو مشکلات اور الجھنوں سے نمٹنے کیلئے تیار نہیں کر لیتے اس وقت تک آپ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ آپ جن منصوبوں کو انتہائی ٹھوس اور پائیدار سمجھ رہے ہیں وہ ریت کے محلول کی طرح ہوا میں بکھر جائیں گے۔ اپنے پچھلے تجربات پر نظر ڈالیے اور دیکھیں اس وقت آپ کو کونسا راستہ یا کونسا تجربہ سودمند رہیگا لیکن دوسروں کو ایسا موقع نہ دیں کہ وہ آپ کو اصل راہ سے بھٹکا دیں۔ سماجی واقعات اور تقریبات بڑی سودمند ثابت ہونگی۔

(9 تا 16) اس ہفتہ زہرہ تسدیس مشتری کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ ان ایام میں کسی بھی قیمت پر اپنے مروجہ اصولوں کو نہ توڑیں۔ اپنی بات پر قائم رہیں۔ فضول گفتگو سے پرہیز کریں محافل میں جانے کا اتفاق ہوگا۔ کسی پرانے دوست سے مل کر خوشی محسوس کرینگے۔ اس ہفتہ کا لکی عدد 4.9 ہے۔

(17 تا 25) ان ایام میں فضول جگہ پر اپنی رقم کو ضائع نہ کریں حالات کنٹرول کرنے کیلئے زبان کو کنٹرول کریں ایک چھوٹی سی غلطی بڑا نقصان دے سکتی ہے احتیاط کرنا ہوگی حد سے زیادہ اعتبار نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ملازمین پر کڑی نگاہ رکھیں۔ آپکی حد سے زیادہ اعتبار کرنے کی عادت ہی آپکو ہمیشہ نقصان دیتی ہے۔ خواتین کو اس ماہ مالی فائدہ ہو سکتا ہے اچانک کھوئی ہوئی شے ملنے کی اُمید ہے۔ بھولے بسرے تعلقات اور پس پشت ڈالی گئی خط و کتابت کی تجدید کا ہفتہ ہے۔

(26 تا 31) اگر آپ ناکام ہو گئے تو آپ کو بہت بڑا دھچکا لگے گا۔ مالی معاملات کے متعلق آپ کو دوسروں کے مشورے اور رائے کی ضرورت ہے لہذا آگے بڑھنے کیلئے دوسروں کی تجاویز اور مشوروں پر عمل کرنے میں کیا نقصان ہے آپ کی منصف مزاجی یا غیر جانب داری آپ کو دوسروں کی نظر میں منافق ٹھہرا سکتی ہے۔ لہذا عبر سے کام لیں اور سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔ بشرطیکہ یہ سب کچھ آپ کے بس میں ہو، یاد رکھیے دوستی بڑی قیمتی متاع ہیں۔ اس دوران اپنے عزیز و اقارب کو ہرگز نظر انداز نہ کریں۔

عقرب

برج عقرب 24 اکتوبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف۔ ن، ی۔ پتھر، عقیق زبرجد۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ لوہا، تانبہ۔ موافق دھات، ٹین
لکی عدد 9۔ اسم اعظم، یا فتاحُ 70 بار
سعد تاریخیں 27,23,19,15,14,9
نحس تاریخ 25,12,4
لکی نمبرز 97,87,64,28

(یکم تا 8) آپ کے برج کا حاکم سیارہ نحس نظر قران سے گزر رہا ہے جس کے اچھے اثرات ظاہر نہ ہو رہے ہیں۔ خاص طور سے اس ہفتہ آگ اور تیز دھار آلات سے بچنے کی کوشش کریں کسی بھی بڑے نقصان کا اندیشہ ہے بلا وجہ کسی کی بحث تکرار اور لڑائی جھگڑا میں دخل اندازی نہ کریں خاموشی سے نکل جائیں تو آپ کے حق میں بہتر ہے ورنہ ایسے حالات میں آپکو جسمانی نقصان ہو سکتا ہے۔ دشمن آپ پر غلبہ پا سکتا ہے۔ دوران سفر بھی محتاط رہیں۔

(9 تا 16) اس بات کا اطمینان کر لیں کہ آپ نے مشکلات سے نمٹنے کے لئے صحیح لائحہ عمل اختیار کریں۔ صبح کے اوقات کو مفید کاموں میں صرف کیجئے لیکن اپنی جسمانی قوت برداشت سے زیادہ کام نہ لیجئے عمل کے ساتھ ساتھ آرام بھی بہت ضروری ہے۔ خاندانی الجھنوں یا رفقائے کار کے درمیان جو خود تنازعات کو ختم کرنے کے لئے اپنی تجرباتی اہلیت کو بروئے کار لائیے۔ نئے حالات باعث مسرت ہوں گے۔ مہربانوں پر خاص توجہ دیں پھر کام نکل سکتا ہے۔

(17 تا 25) دیرینہ دوستوں کے پاس ٹھہرنے سے آپ کو فائدہ ہو گا لیکن یاد رہے کہ ان میں سے زیادہ حساس دوستوں کو ناراض نہ ہونے دیں لین دین میں احتیاط رکھیں۔ اپنے ذہن کو فوری طور پر زیر تکمیل کام پر لگا دیجئے کسی شے کو رکاوٹ نہ بننے دیں حتیٰ کہ قرضوں کی بھی ادائیگی کر دیں۔ اپنے برج کے مطابق ان ایام میں اپنا صدقہ لازمی دینے کا اہتمام کریں بزرگوں سے اپنے حق میں خصوصی دعا کروائیں۔

(26 تا 31) اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کا ذہن اسے تسلیم کرتا ہے یا نہیں لیکن اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ کو ایک اہم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا پڑے گا۔ صبح کے اوقات میں اپنی والی خواہشات کا احترام کریں خواہ ان کا تعلق، آرٹ سے ہو یا کھیلوں سے، مطالعے سے ہو یا کسی اور مشغلے سے بہر حال تفریح ضروری ہے۔ اس طرح آپ کا ہفتہ کسی الجھن کے نہایت خوش گوار ماحول میں گزرے گا۔ سرسبز علاقوں میں تفریح کیلئے نکل جائیں۔

قوس

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری۔
حروف۔ ف۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، سبز۔ موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی
لکی عدد 3۔ اسم اعظم، یا سلام 111 بار
سعد تاریخیں 31,22,18,13,8,3
نحس تاریخ 26,20,6,1
لکی نمبرز 91,61,43,49,86

(یکم تا 8) ان ایام میں اپنی صلاحیتوں کا خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں اگر کامیابی کی تمنا ہے تو محنت کے بغیر اسکا حصول ناممکن ہے۔ ہر شخص مسائل میں گھرا ہوا ہے لہذا مثبت رویہ اپنایئے اور خوش رہنے کی کوشش کریں۔ کچھ وقت میں موجودہ مشکلات بھی ختم ہو جائیں گی۔ ایسے افراد جو کہ بیرون ملک کاروبار کرنے یا تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے سفر کے خواہشمند ہیں اس ماہ کامیابی ملے گی۔ سرکاری ملازم پیشہ افراد کے ترقی کے چانس ہیں۔

(9 تا 16) عطارد رہائشی اور شراکتی معاملات پر حکومت کرتا ہے۔ اس نظر کے مطابق گھریلو معاملات بہتری کی جانب آئیں گے۔ بگڑے ہوئے مسائل حل ہو جائیں گے اس کے علاوہ یہ ہفتہ جائیداد کی خرید فروخت کیلئے موافق ثابت ہوگا۔ زہرہ تسدیس مشتری نظر بھی جائیداد، شراکتی اور مالی معاملات کی موافقت میں ہوں گے۔ مفت کی دولت ہاتھ آسکتی ہے وراثتی جائیداد کے ملنے کا قوی امکان ہے۔ انعامی اسکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔

(17 تا 25) ان ایام میں بگڑے ہوئے حالات بہتری کی طرف آجائیں گے۔ جنس مخالف میں سے ایسا ہمدرد اور مخلص دوست ملے گا کہ جو آپ کی توقعات پر پورا اترے گا اگر یہ دوستی دوستی ہی رہے تو اس میں زیادہ بہتری ہے۔ آپ اس دوستی کا ناجائز فائدہ ہرگز نہ اٹھائیں ورنہ سانپ پھنکارنے کے علاوہ آپ کو ڈس بھی سکتا ہے۔ معمولی دشمن کو بھی معمولی نہ سمجھیں۔ ایسے حضرات جن کا پیشہ تجارت ہے اس ماہ کافی فائدہ ہونے کا امکان ہے۔

(26 تا 31) یہ ہفتہ نحس ثابت ہو سکتا ہے لیکن شروع کی تاریخیں خوشخبری لاسکتی ہیں۔ 25 تا 29 فروری عزیز و اقارب کی جانب سے ایک اچھا پیغام دے گی اور رشتہ ازدواج سے منسلک کر دے گی لیکن آپ کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں پھر بھی احتیاط برتنا ہوگی۔ اہل خانہ کے ساتھ نرم رویہ اختیار کریں۔ کاروباری مسائل بھی درپیش آسکتے ہیں بہتر ہے کہ ہر دن آپ ایک نئے مشن کے ساتھ شروع کریں اور لین دین کرتے وقت مکمل احتیاط برتیں۔

جدی

برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل
حروف۔ ض، ظ، ج، خ۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، خاکی، نیلا سیاہ۔ موافق دھات، سونا پلاٹینیم
لکی عدد 8۔ اسم اعظم، یا خالق 21 بار
سعد تاریخیں 30,25,17,13,2
نحس تاریخ 31,28,21,15,7,3
لکی نمبرز 91,46,95,78

(یکم تا 8) اس ماہ گزشتہ بیاں کی گئی دوستی، محبت یا نکاح ان تاریخوں میں انجام نہ دیں۔ اس ماہ کے باقی ایام آپ کے بہتر ہیں۔ ایک بیمار عزیز یا دوست آپ کی توجہ کا طلبگار رہے آپ کو اسی کی تیمارداری کیلئے جانا چاہئے۔ آپ کی لاپرواہی اسے دلی صدمہ دے سکتی ہے۔ کاروباری حالات بہتر رہیں گے۔ والدین سے کئے گئے وعدے مکمل کریں۔ خواتین جتنا ہو سکے اپنے سسرالیوں کی عزت و توقیر کریں یہ ایام خواتین کیلئے بہتر نہ ہیں خواتین اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

(9 تا 16) اس ہفتہ زہرہ تسدیس زحل کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس سعد نظر کے تحت آپ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ طاقتور محسوس کریں گے دشمنوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں اپنے مطالبات منوائیں آپ بظاہر کمزور ہیں لیکن کمزور نہیں۔ احساس کمتری کو نزدیک نہ آنے دیں۔ کسی بھی کام میں بے اصولی نقصان کا باعث ہو سکتی ہے کوشش کریں کہ اپنے معمولات کو ترتیب دیں اور اُسکے مطابق زندگی گزاریں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق خصوصی توجہ دیں۔ بلاوجہ لڑائی جھگڑا سے گریز کریں۔ کاروباری غرض سے کیا گیا سفر فائدہ مند رہیگا۔ کامیاب زندگی گزارنے کیلئے شریک حیات سے تعاون کریں۔ خاموشی بہت سے سوالوں کا جواب ہے شاندار مستقبل قریب ہے کھانے پینے کے شوقین حضرات اس ہفتہ کسی تقریب میں شرکت کر سکیں گے۔ موسم کے مطابق لباس کا استعمال کریں۔ اپنے معالج سے ان ایام میں خاص طور سے مشورہ کریں۔

(26 تا 31) ان ایام میں ایک ایسے شخص سے ملاقات ہو سکتی ہے جو کہ آپ کی زندگی کو بدل کر رکھ دے گا کچھ لوگ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو جائینگے اور کچھ جدی افراد کی منگنی طے پا جائیگی غرض اس ماہ تمام ہونے والی دوستی محبت اور نکاح کا انجام بہتر ہوگا۔ لیکن 25 تا 30 ستمبر آپ کیلئے نحس ثابت ہو سکتا ہے۔ ان ایام میں اپنے برج کے مطابق ان ایام میں اپنا صدقہ لازمی دینے کا اہتمام کریں۔

دلو

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس
حروف۔ س، ش، ص، ث۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاٹینیم
لکی عدد 4۔ اسم اعظم، یا باری 213 بار
سعد تاریخیں 30,25,17,13,2
نحس تاریخ 31,28,21,15,7,3
لکی نمبرز 41,53,46,92,07

(یکم تا 8) یہ ہفتہ بے تکلفی اور اظہار جرات کا ہفتہ ہے دوستوں سے مدد کی درخواست کیجئے۔ اپنی مشکلات اور رکاوٹوں کو بھول جایئے۔ اس کے بعد آپ محسوس کریں گے کہ کامیابی آپ کے سامنے کھڑی ہے۔ خاموشی اور ہم آہنگی آپ کی کامیابی کا زینہ ہیں۔ اپنے خیالات اور منصوبوں پر اکیلے ہی غور و فکر کریں تکمیل سے پہلے کسی سے تذکرہ نہ کریں۔ لوگ جو کچھ چاہتے ہیں انہیں کہنے دیں اس کا فائدہ وہی ہوگا کہ آپ ان سے جو چاہئیں گے وہ دیدیں گے۔

(9 تا 16) ان ایام میں اہم اور خاص سعد نظر زہرہ تسدیس زحل قائم ہو رہی ہے جس کے اثرات 09 تا 15 ستمبر رہیں گے اس نظر کے تحت محبوب یا شریک حیات سے مالی فائدہ ہوگا۔ ان ایام میں غیر شادی شدہ افراد رشتہ ازدواج سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ کاروبار میں تیزی آئیگی مالی فائدہ ہوگا۔ خوشی کی تقریب کرنے کیلئے یہ دن اچھے ہیں۔ عزیز و اقارب کے ساتھ کوئی تقریب منعقد کر سکتے ہیں۔ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لایئے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ آپ وقت سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ ایسی صورت میں ناممکن ہے کہ دوسرے آپ تک پہنچ پائیں۔ لہذا ٹھہر جایئے اور انہیں اپنے قریب پہنچنے کی مہلت دیجئے۔ آپ کے خیالات جتنے بلند ہوں گے اتنا ہی زیادہ آپ کامیاب ہوں گے کچھ لوگوں پر انہیں ضرور آزمائیں اگر بات ٹھیک ہو تو اس ہدایت پر عمل کریں۔ بعض کاروباری معاملات یا بعض افراد کے بارے میں آپ کی تغیر پذیر رائے مستقبل قریب میں بہت سودمند ثابت ہوگی۔

(26 تا 31) یہ ہفتہ آپ کی سوجھ بوجھ کی آزمائش کا ہے مستقبل قریب میں اس وقت کچھ تبدیلیاں متوقع ہیں جب آپ کوئی نیا فیصلہ کریں۔ اپنے علم اور مشاہدے کو مالی فوائد کی خاطر استعمال کیجئے۔ کوئی ایسا مسئلہ جسے آپ اب تک ٹالتے آئے ہیں اب اس حل کرنے کا وقت ہے اس کے لیے خاص کوشش کی ضرورت ہے نتائج آپ کو قائل کر دیں گے۔ اگر آپ گھریلو مسائل سے دوچار ہیں تو انہیں اپنے دوستوں کی مدد حل کرنے کی کوشش کیجئے۔

حوت

برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ نیپچون
حروف۔ د، چ۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلومینیم
لکی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفار 313 بار
سعد تاریخیں 31,22,18,13,8,3
نحس تاریخ 26,20,06

(یکم تا 8) اگر آپ اپنے قول میں سچے ہیں تو آگے بڑھیئے اور ان خیالات کو ثابت کیجیے۔ اس ہفتے کے دوران اپنی ہمدردیوں کو ادھر ادھر کے لوگوں پر ضائع نہ کیجیے۔ جو آپ نے بڑی محنت سے حاصل کی ہے۔ لوگ اس لئے آپ پر بھروسہ کرتے ہیں کہ آپ نیک طبیعت انسان ہیں۔ اگر آپ نے زیادہ ذمہ داری اپنے سر لے لی ہیں اور انہیں نبھا نہیں پا رہے تو ان سے چھٹکارا پالیں۔ نئے موقع کی تلاش میں محض رومانس کی خاطر آج سفر نہ کریں۔

(9 تا 16) اس ہفتہ زہرہ تسدیس مشتری کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ کاروباری پوزیشن قدرے بہتر رہے گی۔ آمدنی میں بھی معقول اضافہ ہوگا۔ لیکن اخراجات کی زیادتی کے سبب جیب خالی ہی رہے گی۔ غیر شادی شدہ افراد کا رشتہ قدرے جدوجہد کے بعد طے پا سکے گا۔ یہ ایام محبوب سے ملاقات کے لیے بہتر ہیں کوئی تحفہ بھیج کر محبوب یا شریک حیات کا دل جیت سکتے ہیں۔ آنے والے دنوں اور مالی وسائل کا جائزہ لینے کیلئے موزوں وقت ہے۔

(17 تا 25) چند لوگ آپ کے مخالف ہیں انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں حالات تیزی سے آپ کے موافق ہو رہے ہیں۔ کوئی آپ کے جائز حق اور مرتبے کو اپنے مفاد کی خاطر چھیننے کی فکر میں ہے۔ اسے محض افواہ سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیں بلکہ اس کی چھان بین کریں۔ چھوٹے چھوٹے مسائل پر اختلاف رائے کے باوجود آپ کو دوسروں کے ساتھ قدم ملا کر چلنا چاہئے اس بات کا قوی امکان ہے کہ دوسرے لوگ آپ کے نقطہ نظر سے اتفاق کر لیں۔

(26 تا 31) آپ بہت سے مواقع جان بوجھ کر ضائع کر رہے ہیں انہیں مناسب وقت اور توجہ دیں۔ اپنی ذات پر اعتماد ہر اس نکتہ چینی یا بہتان کو ہوا میں اڑا دیئے گی جو آپ سے متعلق ہوگی اپنی کارکردگی کر کسی شے کو اثر انداز نہ ہونے دیں۔ آپ کو خواہ کیسی ہی مصروفیات درپیش ہوں۔ آپ انہیں نظر انداز کرتے ہوئے صرف تفریحات میں حصہ لیجیے کاروباری امور خواہ کتنے ہی اہم کیوں نہ ہوں اہل خانہ ہمیشہ قابل ترجیح ہوتے ہیں۔

حکومتی پرائز بانڈ، قرعہ اندازی کامیاب نتائج

قارئین تحفہ روحانیات! ماہ رواں میں دو قرعہ اندازیاں ہونگی جو کہ بالترتیب 04 ستمبر 2017ء مالیتی بانڈ 40,000 روپے حیدر آباد میں ہوگی اسی طرح دوسری قرعہ اندازی 15 ستمبر 2017ء مالیتی بانڈ 200 مظفر آباد میں انشاءاللہ ہونگی۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ یکم اگست 2017ء مالیتی بانڈ 75,00 روپے راولپنڈی میں پہلی قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 321039 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 230438، 260581، 920583 اور دوسری قرعہ اندازی اسی روز مالیتی بانڈ 25,000 روپے پشاور میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 671711 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 289963، 873389، 972525 آئے تیسری قرعہ اندازی 15 اگست 2017ء مالیتی بانڈ 1500 ملتان میں ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 212238 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 030485، 041720، 762207 اور دوسری قرعہ اندازی اسی روز مالیتی بانڈ 100 روپے کراچی میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 588349 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 302075، 342248، 606809 آئے۔

حکومتی پرائز بانڈ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں۔ ان پرائز بانڈ نمبرات اول، دوئم، سوئم آنے پر انعامی رقم دی جاتی ہے۔ آپ اس سیریل سے شروع ہونے والے حکومتی پرائز بانڈ خریدیں اس بارے میں راہنمائی کے طور پر رسالہ تحفہ روحانیات میں چند مخصوص صفحات ہمیشہ کی طرح شائع کئے جاتے ہیں۔ بیشتر شائقین لکی نمبر کے **مبارکباد کے خطوط اور پیغامات بذریعہ ایس ایم ایس فون کالز** کے ذریعے ڈرا کے رزلٹ کے روز سے ہی ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ اپنے تمام قارئین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

محترم شائقین لکی نمبر رسالہ ہذا میں تمام کلیہ جات اور نمبراتی ڈبیاں بہت تحقیق کے بعد شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو ماہر لکی نمبر عرصہ دراز سے تحقیق کے بعد حتمی اور کامیاب نتائج پر رکھنے کے بعد اپنی تحقیق ادارہ کو ارسال کرتے ہیں یہ تمام تحقیق مخلصانہ اور ہمدردانہ طور پر ارسال کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام عالم اسلام کے بعد مسلمانوں کو پروردگار اپنے حبیب پاکؐ اور ان کی آل کے صدقے میں اپنے حفظ امان میں رکھے۔ دامن مراد خوشیوں سے بھر دے۔ (آمین ثمہ آمین)۔

اگست 2017 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 40 پر شائع کردہ اگست لکی نمبر کے عنوان میں سے یکم اگست کی ڈبی سے 3 کا فیگر ظاہر ہوا۔

اگست 2017 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 41 پر شائع کردہ نمبرات میں سے محترم ایم عادل (تربیلا ڈیم) جو کہ عرصہ دراز سے شائقین لکی نمبر کیلئے اپنے ذاتی ریسرچ شدہ نمبرات عوام کی خدمت کیلئے شائع کروا رہے ہیں۔ انکی جانب سے شائع کردہ یکم اگست کیلئے فرسٹ سیکنڈ آکڑوں میں سے 92 کا جبکہ 15 اگست کیلئے شائع کردہ فرسٹ سیکنڈ آکڑوں میں 21 کا اول درجہ انعام میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبی **عمران انصاری** (لاہور) کی جانب سے شائع کردہ فرسٹ کیلئے صرف 4 فیگروں میں سے 3 کا فیگر اول درجہ انعام میں ظاہر ہوا۔ **صفحہ نمبر 42 پر محترم وارث علی نقوی** (گجرات) کی جانب سے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 23 کا آکڑہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبی **محترم میاں جاوید اقبال** (نارووال) کی طرف سے جو نمبرات شائع کئے گئے ان میں سے یکم اگست کیلئے شائع کردہ مختصر ترین آکڑوں میں 23 کا آکڑہ درجہ دوئم میں جبکہ 15 اگست کی ڈبی سے 76 کا آکڑہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا

رسالہ تحفہ روحانیات کی اس کامیابی پر شائقین لکی نمبر نے ادارہ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انعامی نمبرات کو استعمال کر کے انعام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان بھر سے جن شائقین لکی نمبر نے اس تحقیق کے ذریعے انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بذریعہ ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے رسالہ کی مکمل ٹیم خصوصاً جناب ایم عادل، جناب محترم وارث علی نقوی اور میاں جاوید اقبال صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ انشاءاللہ آئندہ بھی قارئین کی خدمت میں ماہرین لکی نمبر کا تحقیقاتی نچوڑ قارئین تحفہ روحانیت کی خدمت میں شائع کیا جاتا رہیگا۔ فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے رسالہ ہذا کے صفحہ نمبر 48 پر شائع کردہ کوپن برائے لکی نمبر مکمل شرائط کے ساتھ ادارہ کو روانہ کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مکمل رہنمائی کی جائیگی۔

دعا گو! صبر عابد حمیں شاہ

1 نمبر 013	2 نمبر 019	3 نمبر 568	4 نمبر 608
5 نمبر 213	6 نمبر 710	7 نمبر 453	8 نمبر 650
9 نمبر 108	10 نمبر 435	11 نمبر 782	12 نمبر 128
13 نمبر 012	14 نمبر 361	15 نمبر 416	16 نمبر 987
17 نمبر 987	18 نمبر 645	19 نمبر 354	20 نمبر 132
21 نمبر 357	22 نمبر 159	23 نمبر 841	24 نمبر 365
25 نمبر 478	26 نمبر 921	27 نمبر 635	28 نمبر 819
29 نمبر 024	30 نمبر 963		

روزانہ کے لکی نمبرز علم نجم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔قارئین پرچی اور جواء کے استعمال میں ان نمبروں سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی چانس میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال وزر کا خزانہ۔(اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے کھل جاتے ہیں۔)

ہدیہ لوح 4200 روپے

لوح منگوانے کیلئے آج ہی ادارہ سے رابطہ کریں
0300-6351192

ستمبر کے لکی نمبر

04-09-2017

بانڈ مالیت:۔ 40000

تاریخ:۔04-09-2017

تحقیق:۔ایم عادل (تربیلا ڈیم)

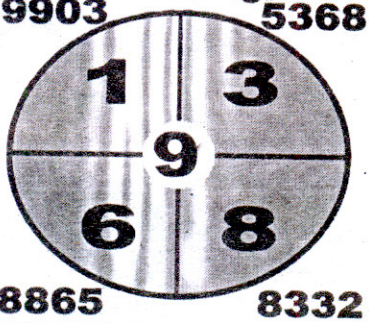

فسٹ یا سیکنڈ

56 88
65 83
53 99

حیدر آباد کی ڈرا

568,658
536,654
833,886
990,993

15-09-2017

بانڈ مالیت:۔ 200

تاریخ:۔15-09-2017

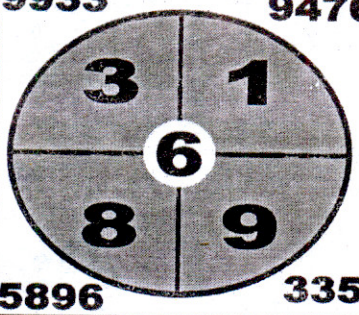

فسٹ یا سیکنڈ

33 81
53 94
58 99

مظفر آباد کی ڈرا

334,335
536,538
589,521
947,993

تحقیق:۔عمران انصاری (لاہور)

04-09-2017	
4	5
4520	5910
0	9
0957	9512

15-09-2017	
1	9
1345	9460
3	2
3014	2150

رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کاروائی کی جائیگی۔(ادارہ)

وارث علی نقوی (گجرات)

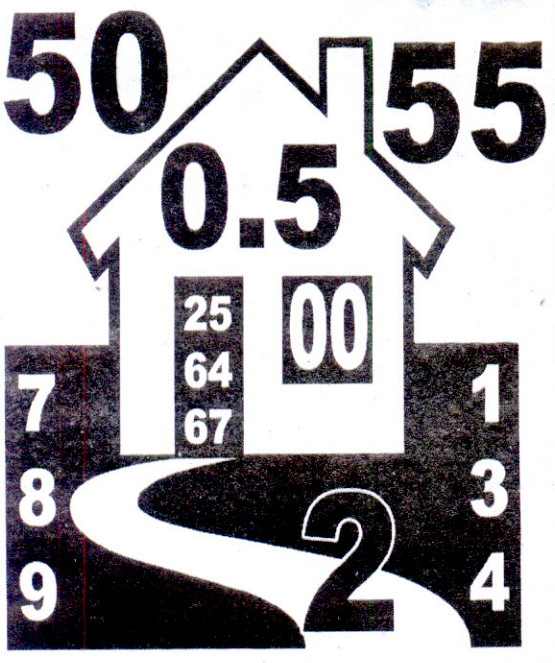

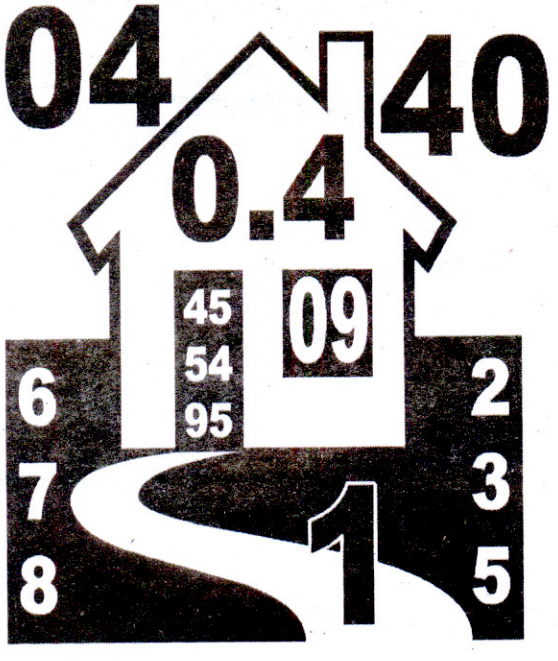

میاں جاوید اقبال (نارووال)

04 ستمبر کی ڈرا

F/S=12=20=45=64

123	1 2 / 6 / 3 4	127
133		205
313		452
820		642

F/S=12=13=31=82

15 ستمبر کی ڈرا

F/S=26=46=64=74

376	1 3 / 2 / 7 4	267
673		460
736		648
761		740

F/S=37=67=73=76

04 ستمبر 2017ء | بانڈ مالیت 40000 | شہر حیدرآباد | ذرا نمبر 71 | تحقیق مرزا محمد الیاس (سلانوالی)

بروز سوموار | بوقت 09:15 | برج جدی 17 | ساعت زحل 5.4 | عدد کا پیمانہ 28 | حاکم زہرہ

فسٹ اینڈ سیکنڈ

OPEN 4-5-6-8 | OFF 0-1-2-3-6-9

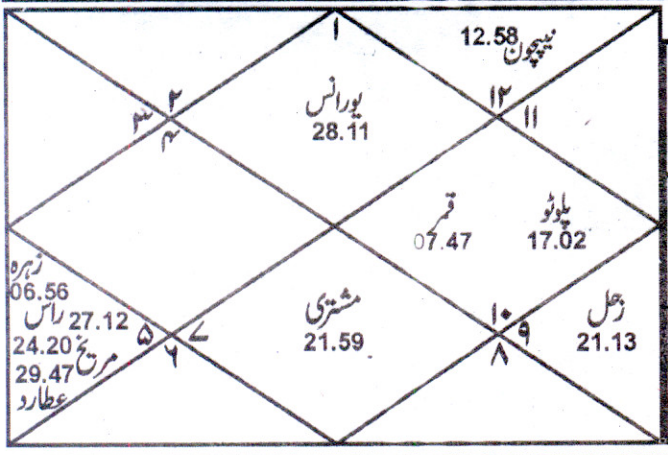

44	54	64	84
45	55	65	85
48	58	68	88

15 ستمبر 2017ء | بروز جمعہ | بانڈ مالیت 200 | شہر مظفر آباد | ذرا نمبر 71

بوقت 09:15 | برج سرطان | ساعت زحل 4/5 | عدد کا پیمانہ 59 | حاکم سیارہ قمر 27/4

فسٹ اینڈ سیکنڈ

OPEN 1-5-6-7-9 | OFF 0-2-3-4-8

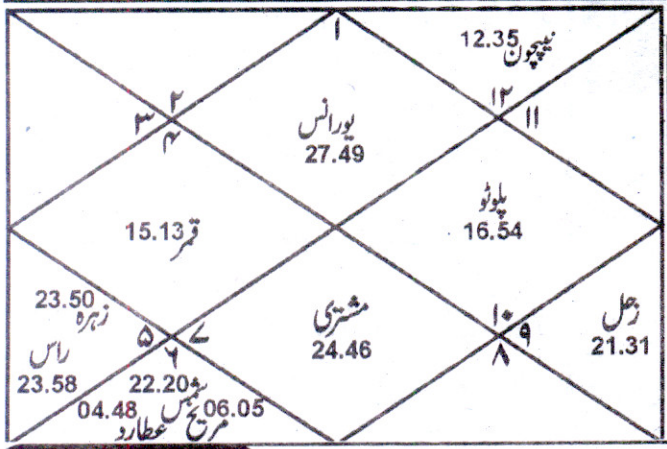

14	54	64	75
15	55	65	95
18	58	74	98

پیشن گوئی درست ہوئی وزیر اعظم نہ اہل

مجھے روحانی علوم سے دلچسپی ہے لیکن علم نجوم کے بارے میں اتنی معلومات نہ تھی۔ علم کا مطلب جاننا ہے اس کے کئی شعبے ہیں جیسے مخفی علوم کی کئی شاخیں ہیں اُن میں سے ایک شاخ نجوم بھی ہے۔ علم نجوم ایک سائنسی علم کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ سیارگان سے خارج ہونے والی کا سمک شعاعیں یا یوں کہہ لیں زمین پر مختلف انداز سے اثر ظاہر کرتی ہیں۔ ان شعاعوں کے اثرات انسان پر ضرور ظاہر ہوتے ہیں۔ میں ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے بے حد متاثر ہوں کیونکہ ان شعاعوں کی ترتیب ترکیب زاویہ اور رفتار کو سامنے رکھتے ہوئے مزمل روحانی جنتری 2017ء کے صفحہ نمبر 9 پر آپ نے ایک سال قبل پیشن گوئی کر دی تھی۔ یہ پیشن گوئی اس سال کی تیسری سہ ماہی بارے کی گئی تھی۔ اُس وقت تو مجھے بھی کچھ سمجھ نہ آیا جب میں نے مزمل روحانی جنتری کے اس مضمون کا مطالعہ کیا لیکن جوں جوں جولائی اگست قریب آتا گیا مزمل روحانی جنتری میں شائع کردہ تحریر بھی سمجھ میں آنا شروع ہوگئی۔ اب میرا بھرپور ارادہ ہے کہ علم نجوم باقاعدہ طور سے سیکھوں مگر کوئی درست رہبر و راہنما نہیں کتابوں کی باتیں کتابوں میں اچھی لگتی ہیں نجوم سے سیاسی پیشن گوئی دینا ہر ایک کے بس کی بات نہیں یہی وجہ ہے کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے شائع ہونے والے روحانی رسالہ جات سیاست بارے کوئی بھی پیشن گوئی نہیں کرتے۔ اگر کرتے بھی ہیں تو وہ ضو معنی ہوتی ہے ہیں اتنی واضح نہیں جیسا کہ ماہر روحانیات نے کی۔ اب مزید دیکھتا ہوں کہ اگست کے شمارہ میں صفحہ نمبر 7 پر آپ نے آئندہ حالات بارے انکشاف کیا سیاست بالنجوم سے متعلق بہت سی باتیں واضح کی امکانات ظاہر کئے شمارہ اگست 25 جولائی تک مل چکا تھا لیکن اس ماہنامہ میں آپ نے نواز شریف بارے مشکلات کا ذکر کر دیا تھا اس کے علاوہ اُس کی وزارت عظمیٰ ختم ہونے کا بھی اشارہ دے دیا تھا جو کہ بالکل درست اور سچ ثابت ہوا میں اس علمی کامیابی پر آپکو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپکو اسی طرح عزت بخشے ویسے تو پاکستان میں لاتعداد صاحب علم موجود ہیں مگر کامیابی کا یہ اعزاز صرف اور صرف اللہ نے آپکو بخشا۔

منجانب:۔ تعظیم گل خان (ساہیوال)

شمارہ اگست اچھا لگا

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کا مطالعہ میرے والد صاحب بڑے شوق سے کرتے ہیں اور اب میرا بھی یہ پسندیدہ روحانی ماہنامہ ہے گزشتہ ماہ کا شمارہ بہت خوبصورت سرورق بھی جاندار تھا۔ اس ماہنامہ میں کالی دیوی کی شکست کا واقعہ پڑھا طبیعت خوش ہوگئی۔ ماہنامہ تحفہ روحانیات کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔ اچھے اچھے مضامین موسم کے مطابق پھلوں اور سبزیوں بارے مضمون بھی شوق سے پڑھتا ہوں یہ آم کا سیزن چل رہا ہے مجھے آم بہت پسند ہیں۔ ماہنامہ میں آپ کی افادیت سے متعلق مضمون پڑھ کر بہت سی معلومات ملی ویسے تو پورا رسالہ معلوماتی ہے۔ پیغامات اور آپکی ڈاک سے بھی معلومات ملتی ہے۔ میری گزارش ہے کہ یہ صفحات رسالہ میں بڑھا دیئے جائیں برائے مہربانی میرا پیغام ضرور شائع کریں کیونکہ آج تک کسی بھی رسالہ یا اخبار میں میری کوئی تحریر شائع نہ ہوئی ہے۔ منجانب:۔ شاہ زیب سنی (فیصل آباد)

بواسیری سکہ

بواسیر ایسا مرض ہے خونی ہو یا بادی انسان کیلئے پریشانی کا باعث بنتا ہے ویسے تو بیماری کوئی بھی ہو انتہائی پریشان کن ثابت ہوتی ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج رکھا ہے چاہے جسمانی ہو یا روحانی 9 ذی الحجہ کی رات قربانی کے جانور کو پیتل کے 5 پیسے کا سکہ ملے تو بہت بہتر ورموجودہ سکہ رائج الوقت نگلوا دیا جائے اور قربانی کے بعد یہ سکہ جانور کی اوجڑی سے نکال کر دھو لیں اور اس میں سوراخ کر کے بواسیر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ اس طلسم کی برکت سے بواسیر کا مرض ختم ہوگا۔ (ادارہ)

کالی دیوی قابو کر لوں

س:۔ محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب! گزشتہ ماہ تحفہ روحانیات شمارہ اگست جنات کی روحانی واردات میں خطرناک کالی دیوی کی شکست کا مضمون پڑھا بہت متاثر ہوا۔ اب بھی تحفہ روحانیات میرے سامنے موجود ہے مجھے خط لکھنے کی عادت نہیں لیکن مضمون پڑھنے کے بعد میں خط لکھنے پر موجود ہوگیا کیونکہ لفظوں کے سہارے آپ اپنی تمام باتیں اچھے طریقہ سے بیان کر سکتے ہیں۔

ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب ہمارے لئے قیمتی روحانی اثاثہ ہیں۔ عرصہ دراز سے تحفہ روحانیات کا مطالعہ کر رہا ہوں ماہر روحانیات کے مضامین سے میں نے بہت کچھ سیکھا آپ اپنے روحانی واقعات میں بہت سے قیمتی ہیرے ہمارے لئے پیش کر دیتے ہیں۔ آپکے کئی آزمودہ عمل میں نے آزمائے بالکل درست پایا کالی دیوی کی تسخیر کیلئے میرے دل میں شدید خواہش پیدا ہوگئی کہ یقیناً کلام پاک کے ذریعے اس دیوی کو مسخر کیا جاسکتا ہے۔ اس بارے میں آپ میری راہنمائی فرمائیں۔

میں چاہتا ہوں کہ یا تو سفلی عمل ہو یا پھر قرآن پاک کا ایسا عمل جس میں ڈر خوف نہ آئے۔ اب تک میں کالے علم کے چند اعمال کر چکا ہوں جن میں مجھے کوئی خاطر خواہ کامیابی نہ ملی۔ کیونکہ کالے علم کے منتروں میں دیوی دیوتاؤں کی شان میں منتر پڑھے جاتے ہیں آپ کا مضمون مطالعہ کرنے سے علم ہوا کہ قرآن پاک سے بڑی کوئی طاقت نہیں باقی آپ میری راہنمائی فرمائیں گے تو یقیناً کامیابی ملے گی۔

منجانب:۔ نادر حیات (میر پور آزاد کشمیر)

ج:۔ میرے دوست انسان کی خواہشات کا سلسلہ کبھی رُکتا نہیں ایک خواہش پوری ہونے کے بعد مزید دو خواہشات جنم لے لیتی ہیں پھر دو پوری ہونے کے بعد 4 جنم لیتی ہیں۔ دیوی دیوتاؤں کی تسخیر بلاشبہ ایک مشکل کام ہے ان کو مسخر کرنے کیلئے آپ میں ایمانی مضبوطی روحانی طاقت ہونی چاہیے۔ مسلسل ریاضت سے آپ روحانی طور پر طاقتور ہو سکتے ہیں آپ نے تحریر کیا کہ میرا مضمون پڑھنے کے بعد آپ کالے علم سے توبہ تائب ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو استقامت عطا فرمائے اور ایمان کی سلامتی کے ساتھ باقی زندگی گزرے یقیناً شرک سے بڑا کوئی گناہ نہیں دیوی دیوتاؤں کے منتر اور ان کے بھجن بڑے سے بڑا شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیگا ماسوائے شرک کے۔

جہاں تک کالی دیوی مسخر کرنے کی بات ہے یہ خطرناک اور خونی دیوی ہے۔ میری معلومات کے مطابق خود تو یہ کب کی مرکھپ گئی ہے۔ یقیناً اب اس کی روح جو کہ ارواح خبیثہ سے ہے مسخر کی جاسکتی ہے۔ گزشتہ ماہ جو واقعہ بیان کیا اس وقت بھی اس کی روح حاضر ہوئی تھی لہذا سب سے پہلے آپ سورۃ مزمل کی آخری آیت کا آخرہ حصہ کلمہ استغفار سو لاکھ پڑھیں اس کے بعد 3 لاکھ بار درود مزمل کا ورد کریں۔ نماز کی پابندی رکھیں۔ جب آپ یہ سب کچھ کر چکیں تو اس کے بعد رابطہ کریں۔ خاص عمل تسخیر کالی دیوی بتا دیا جائیگا۔

آسان کر دیں

س:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب! ماہنامہ تحفہ روحانیات کا قاری ہوں علوم روحانی سے دلچسپی ہے مگر میرے لئے یہ مسئلہ ہے کہ بہت سی پیچیدہ باتیں جو کہ علم نجوم، علم نقش، علم تسخیر، علم اعداد، علم رمل اور علم دست شناسی سے متعلق ہیں میں ان علوم سے بالکل نا آشنا ہوں یقیناً میری طرح دیگر قارئین بھی ہونگے۔ جن کیلئے ماہنامہ میں شائع کردہ چند ایک مضامین جو کہ علوم روحانیت سے متعلق ہیں بہت مشکل لگتے ہونگے۔ میری خواہش ہے کہ ماہنامہ تحفہ روحانیات میں آسان مضامین یا اعمال روحانی شائع کئے جائیں تاکہ ان سے عام آدمی بھی استفادہ کر سکے۔

منجانب:۔ نصرت عالم خان (کراچی)

ج:۔ محترم آپ نے رسالہ کی بہتری کی جانب توجہ دلوائی آپکی تجویز ہمارے لئے اہم ہے ان شاء اللہ اس پر غور کیا جائیگا۔ ادارہ کی کوشش ہوتی ہے کہ عام قارئین کیلئے جس قدر ہو سکے آسان مضامین شائع کئے جاسکیں مگر

بہت سے ایسے قارئین کی تعداد بھی ہے جو کہ متذکرہ بالا سوال میں روحانی علوم کا ذوق وشوق رکھتے ہیں اُن کی خواہش کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ بہر حال آپ کی تجویز اچھی ہے اس بارے میں ضرور عمل کیا جائیگا۔

شرف عطارد کب ہے؟

س:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب! گزشتہ سال اگست میں شرف عطارد سے متعلق مضامین پڑھے جو کہ بچوں کی علمی قابلیت تعلیمی میدان میں ترقی ملازمت کا حصول رشتوں کی بندش کا خاتمہ عزیز و اقارب سے بہتر تعلقات قائم رکھنا بہن بھائیوں میں پیار محبت کیلئے اس خاص وقت شرف عطارد میں خاص الواح اور نگینہ جات تیار کئے جاتے ہیں۔ میری بدقسمتی رہی کہ اگست کا رسالہ میں اکتوبر 2016ء کا خرید سکا یعنی اگست، ستمبر اور اکتوبر کے تینوں رسالے مجھے ایک ہی بکسٹال سے مل گئے شرف عطارد کا وقت گزر چکا تھا اسی وجہ سے آج 18 جولائی کو خط تحریر کر رہا ہوں کہ اب دوبارہ اگست میں یہ وقت آئے تو میں اپنے لئے الواح یا نگینہ شرف عطارد تیار کرواسکوں میرے تین بچے بھی ہیں۔ چاہتا ہوں کہ اُن کیلئے بھی اس خاص وقت میں روحانی تحفہ شرف عطارد تیار کرواؤں برائے مہربانی مجھے شرف عطارد کا درست وقت بھی بتا دیں تاکہ بروقت ہدیہ ارسال کر سکوں۔ منجانب:۔ لیاقت علی مدنی (فیصل آباد)

ج:۔ محترم لیاقت صاحب! اللہ تعالیٰ آپکی عمروں میں برکت ڈالے اور آسانیاں پیدا فرمائے شرف عطارد بلاشبہ ایسا نایاب وقت ہے جس میں آپ درج بالا کاموں کیلئے خاص الواح اور نگینہ شرف عطارد تیار کروا سکتے ہیں۔ آپکی اطلاع کیلئے شرف عطارد اس سال 2017ء میں 21 ستمبر بروز جمعرات کو ہوگا۔ آپ اس تاریخ سے 5 روز قبل جو بھی روحانی تحائف حاصل کرنے ہوں اُن کا ہدیہ ارسال کر دیں۔

شرف عطارد کب ہے؟

س:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب! میں روحانی خدمات انجام دیتا ہوں تحفہ روحانیات کے مطالعہ سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا میرے پاس کئی دوست احباب اور سائلین آتے ہیں اپنا اسم اعظم معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اُس وقت میں الجھن میں گرفتار ہو جاتا ہوں کہ اُنکو کس طرح اُس وقت اسم اعظم نکال کر بتاؤں۔ کوئی آسان طریقہ تجویز فرما دیں؟

منجانب:۔ روحانی اسکالر متین شاہ (لاہور)

ج:۔ محترم متین شاہ! آپ نے جو سوال کیا اور خط میں جس طرح تفصیل سے واقعات بیان کئے وہ تمام واقعات اس ماہنامہ میں شائع نہیں کئے جا سکتے لیکن آپ میں جذبہ شوق دیکھ کر اندازہ ہوا کہ آپ سچے دل سے روحانی خدمات انجام دینا چاہتے ہے۔ اپنے نام کے ساتھ آپ نے روحانی اسکالر کا اضافہ کیا ہوا ہے جبکہ.....

یہ آپکا ذاتی مسئلہ ہے بہر حال اسم اعظم معلوم کرنے کے کئی طریقہ ہیں گزشتہ شمارہ تحفہ روحانیات میں محترم مصدق قریشی صاحب نے اسم اعظم نکالنے کے طریقہ شائع کروائے آپکی تحریر سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ تمام باتیں آپ کے سر سے گزر جائینگی سب سے آسان طریقہ کہ آپ کسی بھی صاحب کے نام سے سرحرف سے متعلق اسم اعظم نکال کر دے سکتے ہیں اور بعض نام خود اسم اعظم ہوتے ہیں جیسا کہ عبدالغفار نام کا اسم اعظم یا علی بنتا ہے سرحرف کے مطابق مگر یہ شخص غفار نام سے مشہور ہے کیونکہ ہمارے معاشرے میں بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ اسمائے باری تعالیٰ سے متعلق کوئی بھی نام بچے کا رکھیں تو اُس نام کے ساتھ عبدال لگا کر مخاطب کیا جاتا ہے مگر ایسا نہیں ہوتا 99 فیصد لوگ اُس نام کے دوسرا حصہ سے مخاطب کرتے ہیں جیسا کہ عبدالغفار نام کو صرف غفار کہہ کر ہی بلایا جاتا ہے لہذا اُس کا اسم اعظم یا غفار زیادہ بہتر رہیگا۔ بے ادبی سے بچنے کیلئے اور رجعت نہ ہو تو اس نام سے قبل استغفر اللہ اور اسم ذات لگا کر پڑھا جائے تو اثرات تیزی سے ظاہر ہونگے۔ استغفر اللہ یا اللہ یا غفار پڑھا جائیگا۔ دوسرا آسان طریقہ نام کے اعداد قمری برآمد کرنے کے بعد اس قوت کا اسم اعظم تلاش کیا جائے اس کے علاوہ دیگر کئی طریقہ کار موجود ہیں۔ روحانیت بارے جیسے جیسے آپ کا علم بڑھتا جائیگا اسی طرح آپکو ان رازوں کی خبر ہوتی جائیگی۔

انتہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفحات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ اُن قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ (ادارہ)

ہما جعفری، شہنیلا، روبینہ اسحاق، ساجدہ، ندیم، نور محمد، فردوس، فرزانہ، شفیع محمد، شوکت علی، حبیب عالم، محمد شریف، ظہیر، دائم خان (کراچی) عبدالخالق، محمد جاوید، ضمیر احمد، لائق علی، ظفر حسین، گل محمد، اسامہ حیدر (لاہور) سید اسد جعفری، لال خان، لشکر خان، عظمیٰ، طاہرہ پروین، ذیشان، میروش، عمران، اعجاز، محمد آصف، منور النساء، ڈاکٹر اکرام اللہ، حفیظ اللہ، کاشف علی (گوجرانوالہ)

نام مع ولدیت:۔ جاوید کمال
تاریخ پیدائش یا عمر:۔40 سال
مشاغل:۔لکی نمبر بنانا تحفہ روحانیات اور مزمل روحانی جنتری پڑھنا
فون نمبر:۔0302-7607562
مکمل ایڈریس:۔ ہاؤس نمبر 19' جامع مسجد صدیقیہ لین' کہکشاں کالونی' جراسی اسٹاپ' اڈیالہ روڈ راولپنڈی

نام مع ولدیت:۔ رحمٰن شاہ ولد داون شاہ
تاریخ پیدائش یا عمر:۔1974ء
مشاغل:۔اچھے لوگوں سے دوستی رکھنا اور ہمیشہ دوستوں کے کام آنا
فون نمبر:۔0300-2328153
مکمل ایڈریس:۔لانڈھی نمبر 22 بمعرفت اے ون میوزک سنٹر داؤد چورنگی کراچی

نام مع ولدیت:۔ سہیل عابد ولد عابد علی
تاریخ پیدائش یا عمر:۔35 سال
مشاغل:۔لکی نمبر بنانا اور کرکٹ کھیلنا
فون نمبر:0301-7395694
مکمل ایڈریس:۔اسد جٹ کریانہ اسٹور 936R ساہیوال

نام مع ولدیت:۔ محمد اقبال ولد محمد مبین
تاریخ پیدائش یا عمر:۔07-07-1954
مشاغل:۔علمی و روحانی رسائل پڑھنا اور دوستی کرنا
فون نمبر:۔0300-9259155
مکمل ایڈریس:۔فلیٹ نمبر 107 غلام حسین قاسم روڈ گارڈن ویسٹ کراچی

نام مع ولدیت:۔ شاہد اقبال
عمر:۔35 سال
مشاغل:۔رسائل اور تحفہ روحانیات پڑھنا' سچی دوستی کرنا
فون نمبر:۔0335-3225183
مکمل ایڈریس:۔آمنہ فلیٹس فلیٹ نمبر 201 نزد پرانا پیٹرول پمپ کراچی

نام مع ولدیت:۔ عبدالرشید
تاریخ پیدائش یا عمر:۔15-10-1964
مشاغل:۔لکی نمبرز بنانا روحانی رسائل پڑھنا
فون نمبر:۔0300-2127771
مکمل ایڈریس:۔مکان نمبر CC4/N گلی نمبر 4 پنجاب کالونی کراچی

نام مع ولدیت:۔ حاجی محمد رفیق ولد عبدالعزیز
عمر:۔50 سال
مشاغل:۔قلمی دوستی کرنا اور عملیات کے بارے میں جاننا
فون نمبر:۔0333-8599757
مکمل ایڈریس:۔علی برادرز محلہ علاؤالدین ڈیرہ اسماعیل خان

نام مع ولدیت:۔ خالد عمر صدیقی.
تاریخ پیدائش یا عمر:۔14-07-1949
مشاغل:۔تحفہ روحانیات کا مطالعہ کرنا اور لکی نمبر بانٹنا
فون نمبر:۔0334-3662523
مکمل ایڈریس:۔MR1/33 شمس مارکیٹ جوڑ بازار کراچی

نام مع ولدیت:۔ محمد جمیل
عمر:۔40 سال
مشاغل:۔قلمی دوستی کرنا اور لکی نمبر بارے جاننا
مکمل ایڈریس:۔محمد جمیل اصغر نسواری بازار راولپنڈی

نام مع ولدیت:۔ پرویز اختر
تاریخ پیدائش یا عمر:۔50 سال
مشاغل:۔لکی نمبر اخذ کر کے دوستوں کو تقسیم کرنا
فون نمبر:۔0336-3433746

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس منی آرڈر کریں۔

نام مع والدہ _____

درست تاریخ پیدائش _____ وقت پیدائش _____

مقام _____

مکمل ایڈریس _____

کوپن برائے راہنمائی عملیات

نام مع والدہ _____

سوال _____

مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

(نوٹ) تفصیل کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ (ادارہ)

کوپن برائے اجازت عمل

نام مع ولدیت/والدہ _____

تاریخ پیدائش یا عمر _____

کاروبار/ملازمت/موبائل نمبر _____

مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

شرائط اجازت عمل

نوٹ) جس عمل کی اجازت درکار ہو اُس عمل کی صاف فوٹو اسٹیٹ کاپی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔

1:۔ اجازت عمل صرف نورانی عمل کی دی جائیگی۔

2:۔ کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر ضرور ارسال کریں۔

3:۔ کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

4:۔ کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔

5:۔ کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہونگی

کوپن برائے لکی نمبر ستمبر

نام مع ولدیت _____

تاریخ پیدائش یا عمر _____

مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

شرائط کوپن لکی نمبر

1:۔ رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرعہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔

2:۔ جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔

3:۔ کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔

4:۔ رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔

5:۔ کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔

6:۔ کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

کوپن ارسال کرنے کا ایڈریس:۔ ادارہ روحانیات' نزد عزیز ہوٹل چوک' ملتان کینٹ

ادارہ روحانیات

لوح شرف زحل

قوت طاقت اور روحانیت کا سمندر

29 سال بعد سوئی ہوئی قسمت کو جگانے کا نایاب موقع

آپ کا برج کوئی بھی ہو **لوح شرف زحل** آپ کو یقینی فائدہ دے گی

وہ لوگ جو کہ اپنے آپ کو زندگی کا بدنصیب آدمی سمجھتے ہیں یا جن سے خوشیاں منہ موڑ چکی ہیں یا جو زحل کی نحوست اور ساڑھ ستی سے پریشان ہیں وہ افراد جو کہ بادشاہ سے فقیر بن چکے ہوں۔ مالی تنگی دور کرنے کیلئے، افلاس و پریشانی ختم کرنا، لڑائی جھگڑا ختم کرنا، روحانی ترقی میں اضافہ، امراض روحانی و جسمانی سے نجات، کالا و سفلی جادو، جنات و آسیب تعویزات سے نجات، دشمنوں کے کالے علم کے حملوں سے نجات پانے کے لئے لوح زحل خاص کردار ادا کرتی ہے۔ یہ وقت عام انسان کی زندگی میں ایک یا دو بار آتا ہے۔ اپنی اور اہل خانہ خصوصاً اولاد کی قسمت جگانے کے لئے اور درج بالا پریشانیوں سے نجات پانے کیلئے لوح زحل خاص طور سے تیار کروائیں۔ یہ قیمتی لوح آپ اپنے دوستوں کے لئے تیار کروا کر تحفتاً ارسال کر سکتے ہیں۔ وہ والدین جو کہ اپنی بچیوں کو سسرال میں خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں، لوح زحل تیار کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسی وقت طلسم زحل خاص نگینہ پر تیار کیا جائے گا۔

(ضروری بات) تمام الواح ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے دست مبارک سے تیار کی جاتی ہیں اس میں کسی قسم کی مشین یا پریس سے کام نہیں لیا جاتا، درست لوح وہی ہوتی ہے جو کہ صاحب علم خود اپنے ہاتھ سے تیار کرے۔

گزشتہ برس تیار کی جانے والی نگینہ اور لوح شرف زحل حاصل کرنے والے تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے یہ الواح اور نگینہ جات حاصل کرنے کے بعد زندگی میں سکھ کا سانس لیا ان روحانی تحائف کی برکت سے ان تمام احباب کی زندگی خوشیوں سے بھر گئی ایسے تمام دوستوں کے روزانہ پیغامات موصول ہوتے ہیں جو کہ اب اپنی خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر آپ بھی کسی نحوست میں گرفتار ہیں اور اپنی زندگی کو خوشیوں میں بدلنا چاہتے ہیں۔ تو فوری نگینہ یا لوح شرف زحل مکتبہ روحانیات سے منگوا کر اس کے روحانی فیض سے درج بالا پریشانیوں سے نجات پا سکتے ہیں۔

لوح شرف زحل	لوح شرف زحل خاص	لوح شرف زحل بہت خاص
ہدیہ 4200 روپے	ہدیہ 7200 روپے	ہدیہ 9200 روپے

استخاروں سے یہ کتاب حاصل کرنے کیلئے

کال کی نمبر نکالیں ابھی فون کریں

0300-6351192

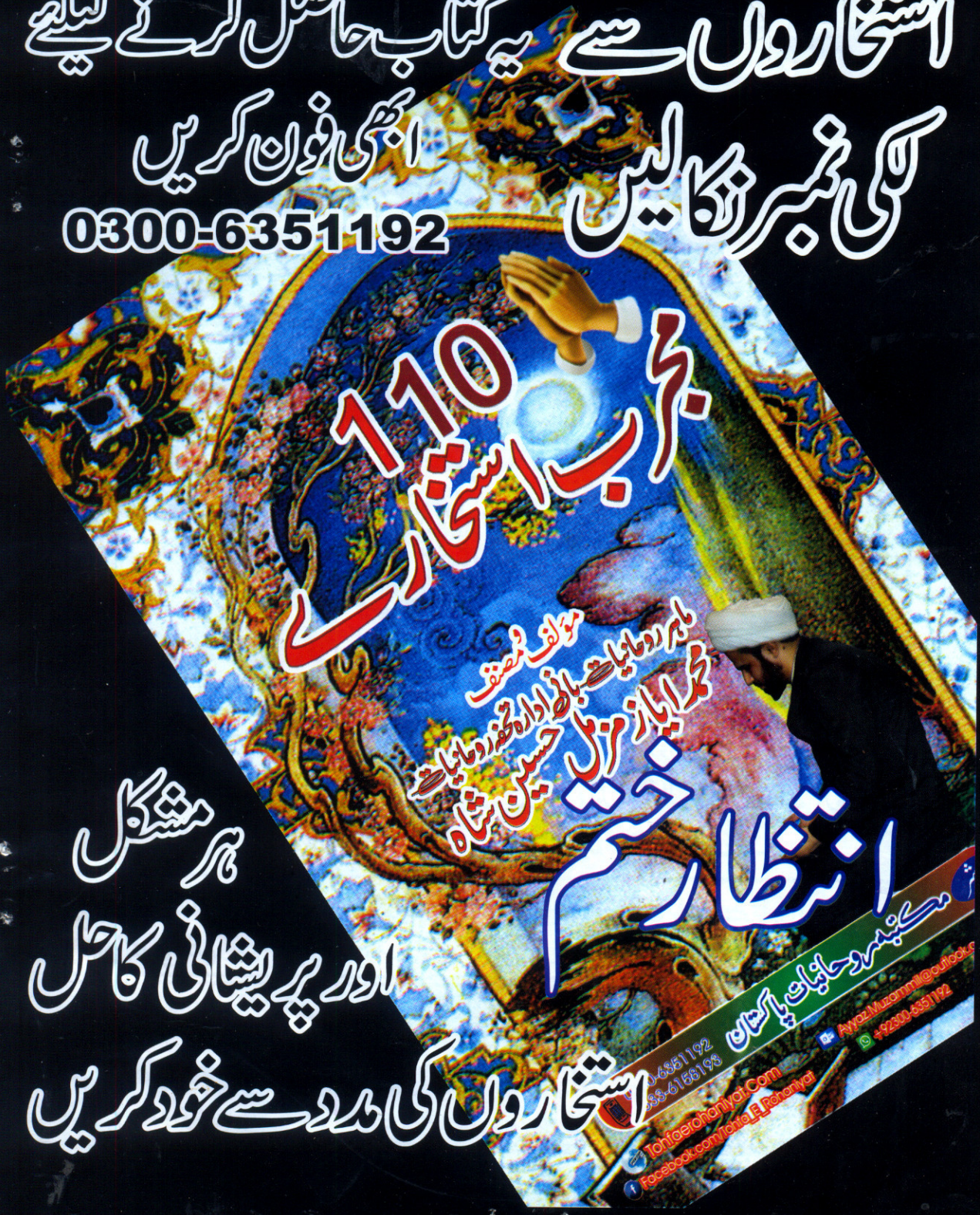

ہر مشکل

اور پریشانی کا حل

استخاروں کی مدد سے خود کریں